52

13

52.

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

No. 5

آریہ سماج

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri



CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اوم

یجروید کا اردو ترجمہ

ادھیائے اوّل

جسے

لکھشمن آریوپدیشک

نے

آریہ ساہتیہ پستکالیہ دہلی کے لئے

انیپ سٹار پریس دہلی میں چھاپا

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

قیمت مجلد ۸ر

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اوم

یجروید کا اُردو ترجمہ

ادھیائے ۱

॥ओ३म्॥ इषे त्वोर्जे त्वा वायवं स्थ देवो वः
सविता प्रार्पयतु श्रेष्ठतमाय कर्म्मण आप्याय
ध्वमघ्न्या इन्द्राय भागं[क] प्रजावतीरनमीवा
अयक्ष्मा मा व स्तेन ईशत माघशंसो ध्रुवा
अस्मिन् गोपतौ स्यात बह्वीर्यजमानस्य पशू
न्पाहि[२] ॥१॥

اِشے تو ورجے توا وایوستھ دیوو وہ سوِتا پرارپیت سریشٹ تمائے کرمنے آپیایدھونگھنیا اندرائے بھاگم پرجا وتی رن میوا ایکھشما ما وستین ایشت ماگھش گونگ سو دھروا اسمن گوپتو سیات بھویر یجمانسیہ پشون پاہی ۔ ۱

لفظی معنی

اِشے ۔ اِن اناج وغیرہ اشیا یا علم حقیقی کے لیئے ۔

توا ۔ آپ کا

اُورجے ۔ طاقت یا کل چیزوں کے اصلی رس کے حصول کے لئے

توا ۔ آپ کا

وایوہ ۔ صفت لمس والے پران ۔ انتہ کرن ۔ اندریاں) ۔

ستھ ۔ ہیں

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

دیوہ - راحت دینے والا - علم کا ظاہر کرنیوالا | ما - مت
وہ - تمہارا | وہ - تمہارا
سوتا - جہان کا خالق - کل اشیا کا مالک - | ستینہ - چور کو
پرارپتو - اچھے پرکار لگایئے | ایشت - پیدا ہو
شریشٹ تمائے - نہایت اعلےٰ | اگھ شنسہ - پاپی
کرمنے - سب افعال کردنی کے لیئے | دھروا - مستقل آرام کیلئے
آپیایدھوم - ترقی پاویں - بڑھیں | اسمن - اس
اگھنیاہ - نہ مارنے کے لائق - گئو وغیرہ | گوپتو - گئو زمین وغیرہ کی حفاظت کا
اندرائے - پرم ایشوریہ (دولت اور جلال) کیلئے | خواہاں انسان
بھاگم - بھگتی - سیوا کرنے یوگیہ | سیات - ہوں
پرجاوتیہ - بہت اولاد والے | بہویہ - بہت سے
ان میواہ - خرابیوں (دیادھیوں) سے پاک | یجمانسیہ - یگیہ (تمام نیک کام) کرنے والے
ایکشما - راج یکھشما وغیرہ بڑے روگوں | انسان کے پاس
سے بچا ہوا - | پشون - گھوڑے وغیرہ جانور یا رعیت وغیرہ
پاہ - حفاظت کیجئے

(ترجمہ) راحت دینے اور علم کو ظاہر کرنے والے - جہان کے خالق اور مالک اور ہمارے معبود ایشور آپ کی پیدا کردہ اشیا اُن اناج دولت علم وغیرہ اور اُن سے حاصل ہونیوالی طاقت وغیرہ کے حصول کے لئے ہم آپکا ہی سہارا لیتے ہیں - ہمارے تمام اندرونی اور بیرونی اوزاروں کو جن سے دنیا کا تعلق ہوتا ہے - سب سے اعلےٰ نعمتوں کے حصول کیلئے غایت درجہ کے اعلےٰ افعال کردنی میں لگایئے - آپ کی دی ہوئی نعمتوں (زمین - گئو - اندریاں وغیرہ) کو تباہ نہ کرتے ہوئے ہم اُن کی ترقی کریں - ہماری پرجا (اولاد وغیرہ) بڑھے اور وہ اور ہم سب خرابیوں اور ہر قسم کی چھوٹی بڑی بیماریوں سے بچیں -

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہم میں چور ڈاکو اور گناہگار انسان پیدا نہ ہوں آپ کی دی ہوئی نعمتوں کے ٹھیک استعمال کے خواہاں انسان کے پاس ہی اُس کے پائدار آرام کے لئے یہ سب نعمتیں بڑھیں اور ایسے ہی نیک افعال کے کرنیوالے انسان (یجمان) کے گؤ گھوڑے وغیرہ جانور۔ سونا چاندی وغیرہ دولت اولاد و رعیت وغیرہ پرجا یا علم صحت۔ اخلاق حسنہ اور علم حقیقی وغیرہ نعمتوں کی آپ حفاظت کیجئے۔

تشریح

اس منتر میں سارے یجر وید کے مضمون کا درشن کرایا گیا ہے۔ انسان جو اپنی تصنیفات کے آغاز میں تمہید و دیباچہ کے ذریعہ کتاب کے نفس مضمون کو انٹروڈیوس کرتے ہیں یہ وید کی ہی تقلید ہے۔ رگ وید میں اشیاء کی سچی تعریف اور حقیقت کا بیان ہے اور یجر وید میں ان اشیاء کے ٹھیک استعمال کا جگے سیلئے قدرتًا ان کی بناوٹ و پیدایش مقصود ہے۔ کوئی کمپنی یا کمیٹی قائم ہو تو پہلے وہ اپنی اغراض کو طے کرکے اُن کا اعلان کرتی ہے۔ اسی طرح پر یجروید کے پرکاش ہونے کی غرض کا علم پہلے ملنا چاہیئے۔ وہ کیا ہے۔ یہ منتر بتاتا ہے "اِش اور اُورج کی پراپتی"

حقیقت میں یہ دو لفظ اپنے اندر بڑے وسیع معنے رکھتے ہیں۔ اِش کے کثیف معنے (ستھول ارتھ) اَن اناج۔ روپیہ۔ چاندی زمین۔ دُکان۔ گائے۔ گھوڑا وغیرہ ہر قسم کے مادی سامان اور جانور کے ہیں جنہیں انسان اپنی اصطلاح میں دولت اور مال کہہ سکتا ہے۔ اس کے لطیف معنے (سوکھشم ارتھ) تمام اچھے سنسکار۔ اچھی برتاں۔ علم حقیقی وغیرہ اندرونی خوبیاں ہیں۔ گویا کثیف اور لطیف سب قسم کی اشیاء کا حصول یجروید کی پہلی غرض ہے۔ لیکن حاصل شدہ چیزوں سے فائدہ نہ اٹھایا جاوے تو سب کوشش فضول ہے۔ کروڑوں کی دولت جمع کرکے گاڑ دینے اور ایک

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra: Digitized by eGangotri

الفاظ و افعال حقیقت میں ایک ہی ہیں بھید صرف اوتاروں کا ہے جو بات من میں ہے اُسے سنکلپ کہتے ہیں وہی زبان پر آوے تو بچن ہے اور وہی ہاتھ وغیرہ اندریوں سے کیجاوے تو کرم کہلاتی ہے۔ وہی عاجزانہ طور پر پرماتما کے سامنے رکھ کر امداد کی خواہش کی جاوے تو پرارتھنا کہلاتی ہے۔ غرضیکہ آغاز کتاب میں جسقدر خیالات دعا۔ حمد۔ منگلاچرن۔ اغراض۔ تمہید وغیرہ کے انسانی کتابوں میں پائے جاسکتے ہیں وہ سب ایک ہی منتر کے پہلے لفظوں میں یہاں موجود ہیں۔

اس غرض کی تکمیل کے سادھن

لیکن بڑھ کر یہ میں اغراض کے ساتھ مجملاً یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ ان اغراض کی تکمیل کے لئے کون کون ذریعہ اختیار کیا جاویگا اور کن کن مشکل رُکاوٹوں کا تدارک کس پرکار کیا جاویگا۔ یہ جملہ امور بھی نہایت واضح طور پر اس منتر میں مذکور ہیں۔ پہلے تو دیکھئے اس مقصد کی تکمیل کے وسائل کو (اول) وایوہ۔ سب فعلوں کے سدھ کرنیوالے۔ جن میں لمس (چھونا) کی صفت ہے یعنی پران اَنتش کرن اندریاں۔ نگھنٹو کے مطابق یہ معنے اس شبد کے یہاں لئے جاتے ہیں۔ لیکن ویدک الفاظ کی صفت کثیر المعانی سے ناواقف لوگ کہہ دیتے ہیں کہ ایک ہی لفظ کے اتنے معنے کس طرح ہو سکتے ہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ وایو کے سپرش (لمس) کے گن کو مانتے ہو یا نہیں جواب ملتا ہے ہاں مانتے ہیں تب کیا ویدک اصطلاح میں جہاں لمس کا تعلق ہوگا۔ وایوہ لفظ آسکیگا یا نہیں۔ اسپر کہا جاتا ہے کہ چھونا تو کام ہے توچا اندری کا پس سب اندریوں و انتش کرن پر اسے کیوں لگاتے ہو۔ اسکا جواب یہ ہے۔ کہ دنیا میں جو بھی کام جس اندری سے کیا جاوے یا جس چیز سے بھی جسم کے کسی انگ کا تعلق ہو اُسی سے اُس انگ کا چھونا کہا جاسکتا ہے۔ اردو فارسی میں کہتے ہیں۔ مجھے اس مضمون سے مس نہیں یعنی میری

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

عقل نے اِس مضمون کو نہیں چھوا - انگریزی میں کہتے ہیں -

I am not in touch with it or him.

اِن ٹچ کا لفظ اسی چھونے کیلئے انگریزی میں بھی مروّج ہے پس عقل دل جسم کسی سے بھی جگت کی کسی لطیف یا کثیف چیز کا تعلق ہو تو سپرش کا لفظ وہیں موزونیت سے آسکتا ہے اور اسی لئے وایوہ شبد کے ارتھ سب اندرونی بیرونی اندریوں کے لئے گئے ہیں - انتش کرن بھی کیول اندریوں کا نام ہے جن کا تعلق کل چیزوں کے لطیف یا سوکھشم روپ سے ہوتا ہے - یہ اوزار من بدھی چت اور اہنکار ہیں - یہ ایک ذریعہ اودیش پورتی کا ہیں (دوم) ایشور - جسکے لئے دیوہ شبد آیا ہے - راحت کے دینے اور علم کے ظاہر کرنے والا - ایشور سے تعلق رکھتے ہوئے اور اسی کے احکام پالتے ہوئے ہی جگت کے پدارتھوں سے سُکھ ملتا ہے اور خوشی اور اسی کے تعلق سے آتما کو گیان کا پرکاش ہوتا ہے اسی لئے سَوِتہ شبد بھی اسی ایشور کے لئے آیا ہے وہ جہان کی سب اشیاء کا پیدا کرنے والا سب کا مالک ہے - اور 'بھاگم' شبد بھی آیا کہ وہی بھگتی کیا جانے کے لائق اصلی معبود ہے -

(سوم) سب اندریوں کا یعنی جسمانی قواء کا اس ایشور کے احکام کے مطابق نہایت اعلیٰ افعال کردنی میں لگنا - فعل تو شودر بھی کرتے اور آریہ کہلاتے ہیں لیکن ان کی قابلیت کے لحاظ سے ان کے افعال انسانی زندگی کا اصلی معراج نہیں کہلا سکتے - اِس لئے ہدایت دی گئی کہ سریشٹ تم یعنی غایت درجہ کے نیک اور پاک کاموں میں لگو - اسی کارن انسانوں میں برہمن اور سنیاسی و یوگی لوگ اُتم اور قابل تعظیم ہیں

چہارم - اگھنیا - نہ مارنے کے لائق گئو وغیرہ کی ترقی کرنا - مروجہ سنسکرت میں اگھنیاہ کے معنی گئو کے ہی لئے جاتے ہیں - کیونکہ بڑے اعلیٰ درجہ

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کے اُپکاروں کے باعث وہ سب سے زیادہ مفید اور اس سے ہر لحاظ سے اِس قابل ہے کہ اُسے تکلیف نہ دیجاوے۔ لیکن ویدک سنسکرت میں اسکے معنے بہت وسیع ہیں۔ نہ صرف گائے بلکہ بکری گھوڑا۔ آدمی۔ جانور اور نباتی گن۔ ساتھ ہی انسان اور مادّی اشیاء سب ایسی ہیں کہ اُن کی حفاظت کی جاوے اور اُن کو بگڑنے و ناش ہونے سے بچایا جاوے وہ پاکیزہ حالت میں ہوں اور سکھ کے سادھن بنیں کیونکہ یہی اُن کی پیدائش سے اصلی مقصود ہے۔ اسپر سوال ہوتا ہے۔ کہ جب سب ایشور سے پیدا شدہ اور ہمارے لئے مفید ہیں تو پھر اس خصوصیت کی ضرورت کیا تھی کہ نہ مارنے کے لائق اشیاء کی ترقی کی جاوے۔ چاہیئے تو یہ تھا کہ سب اشیاء کی ترقی اور حفاظت ہو۔ لیکن یہ پوزیشن ٹھیک نہیں۔ سب اشیاء ہمیشہ انسانوں کیلئے 'اگھنیاہ' نہیں ہوسکتیں۔ ہنسک پشو (درندے) تو تاڑا جانے کے لایق ہیں ہی۔ چور اور ڈاکو انسان بھی اس لفظ کے معنے کے تعلق سے باہر ہیں۔ یہ قابل سزا ہیں اور قاتل قابل پھانسی ہیں دیگر اشیاء بھی جب گلنے سڑنے لگیں و بگڑ جاویں تو اگھنیاہ شبد کے اطلاق سے پرے چلی جاتی ہیں۔

پنجم۔ ایسے انسان جو بہت سنتان و پرجا والے ہوں اور جن میں خرابیاں۔ معمولی بیماریاں و تپ دق بواسیر وغیرہ بڑے روگ نہ ہوں جن لوگوں میں اودیا کے کارن بڑے بڑے گھور پاپوں کے سنسکار ہوں۔ برہمچریہ۔ آچار۔ بھکھشیہ پدارتھوں کے سیون کرنیکی وِدھی جو بھول گئے ہوں وہ کب روگوں سے بچ سکتے ہیں اور اس جگت میں خاک ترقی کر سکتے ہیں۔ اور کس طرح ویدک اصطلاح میں پرجاونیہ کہلا سکتے ہیں۔ منوسمرتی اور رشی دیانند کی رائے میں جو خاص طرح کے روگوں والے خاندانوں میں وِواہ تک کی ممانعت کی گئی ہے اسکا مدعا محض یہی ہے۔ کہ ہر طرح سے قابل اور طاقتور انسان دنیا میں ترقی پا دیں تبھی ہیچ آیوں ... اشیاء اور اُوپر کی ہدایتیں سمجھنی چاہیئے

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

حصول مقصد میں رُکاوٹیں

اِن سادھنوں کے بیان کے ساتھ جو باتیں حصول مقصد میں روک ہو سکتی ہیں اُن کی تفصیل اس طرح جانیئے۔

(۱) اہنسا و اگھنیا شبد دے کر ہدایت کی گئی ہے کہ جگت کے دیوہاروں میں کارآمد اور مفید چیزوں کو ہمیشہ محفوظ رکھو۔ انہیں پیڑا نہ دو۔ ہنسا کرو گے تو یہ بگھن دت ہونگی۔

(۲) ان میوا۔ لفظ دیکر جتایا ہے کہ ویادھیاں (بیماریاں) بھی اِش اور اُورج کے حصول میں روک ہیں۔

(۳) راج یکشما آدی بڑی بیماریاں تو صریحًا اس سنسار کو سورگ کی جگہ نرک دھام بنا رہی ہیں۔

(۴) ستینہ شبد دیکر چور اور ڈاکو کے بگھن کاری ہونے کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ انسانو! تم میں چور اور ڈاکو پیدا نہ ہوں۔ یہ مطلب نہیں کہ پیدائشی طور پر کوئی چور ہوتا ہے۔ بلکہ یہ کہ انسان ٹھیک حالت میں رہیں چوری وغیرہ کا ان میں حوصلہ اور طاقت نہ ہو۔ من بچن اور کرم سے کوئی بھی خرابی نہ ہو۔

(۵) اگھشنہ شبد دیکر پاپی لوگوں کو بگھن کاری بتایا ہے۔ بدچلن۔ شہوت پرست شرابی۔ کبابی لوگ مسلمہ طور پر سارے جہان میں قابل نفرین ہیں۔ اِنہی لفظوں کو تفصیل کے ساتھ بیان کریں تو جہالت اور گندے خیالات وغیرہ رکاوٹیں سمجھ میں آجاتی ہیں۔

نیکی کی طرف رہنمائی اور ترغیب

بُرائی و گناہ کرتے ہوئے انسان کے دل میں شرم و خوف پیدا ہوتا ہے اور نیکی و دھرم کے وقت اُتساہ۔ سمجھدار دھرماتما لوگ اسکا نام ایشوری پریرنا رکھتے ہیں۔ اس سے ناستکوں کے سارے اعتراضوں کی تردید ہوتی ہے جو

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

وہ نیکی مجسم خدا کے حاضر ناظر ہونے پر بھی دنیا میں گناہ کی موجودگی کا نام لیا کیا کرتے ہیں۔ رُوح کی آزادی کو نہ چھیننا اور اس کے اندر موجود رہ کر پریرنا کرنا کہ نیکی کی طرف چلو اور بدی سے بچو۔ یہ نیکی مجسم خدا کا بھاری فیض ہے۔ اسی طرح اس منتر میں انسانوں کو جہاں چور اور ڈاکو و گناہگاروں کی طاقتوں سے نفرت دلائی گئی وہاں اخیر میں نیم بتا دیا ہے کہ بیماریوں سے بچے ہوئے نیک پاک انسان جو بڑی پرجا والے ہوتے ہیں۔ وہ گؤ پشو اربقات زمین اور گائے وغیرہ کے سوامی ہوتے اور اُنہیں کے یہاں سنسار کا سارا ایشورّیہ کثرت کے ساتھ ہوتا ہے۔ اُنہی کو یجمان کا پد ملتا ہے۔ یعنی تمام نیک کام کرنے والے اور اُنہی کے مویشی دولت زمین پرجا اور ادھکار محفوظ ہوتے ہیں۔ اس مطلب کو سمجھنے والے انسان ہردم اعتقاد رکھتے یہی دعا کرتے اور اسی کے لئے کوشش کرتے ہیں۔ کہ دنیا کی تمام نعمتیں ہوں تو انہیں کے پاس جو اُن سے اپنا اور اپنے ہمجنسوں کا بھلا کر سکیں۔ گویا ایشوری قانون کے مطابق علم دھرم دولت مال زمین روپیہ صحت طاقت سب کچھ قابلیت پر ہی ملتا اور قائم رہتا ہے۔

خلاصہ مطلب مہرشی دیانند کے بھاشیہ میں

عام لوگوں کو چاہیئے۔ کہ وہ ایشور اور اپنی نیک کوشش کے سہارے سے رگ وید کے ذریعے گُن اور گُنی کو ٹھیک ٹھیک جانیں پھر سب پدارتھوں کے ٹھیک استعمال سے اپنے مقصد کے حصول کے لئے نہایت اعلےٰ افعال کریں کہ ایشور کی عنایت سے سب انسانوں کو سکھ اور دولت میں ترقی ملے۔ سب انسان نیک افعال سے پرجا کی رکھشا اور نیک اوصاف سے اولاد کی تربیت ہمیشہ کریں۔ جس سے زبردست بیماریوں۔ خرابیوں اور چوری کی نیستی ہو اور پرجا و اولاد سب کو سکھ ملے یعنی نیک کام سب سکھوں کی کان ہیں۔ اے انسانوں سب مل کر اس پرماتما کا شکریہ ادا کرو۔ جس نے اس سنسار میں عجیب و غریب پدارتھ

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

رچے ہیں۔ وہی بدرجہ غایت دیالو ایشور اپنی کرپا سے مذکورہ نیک کاموں کو کرنے والے انسان کی ہمیشہ حفاظت کرے۔

اس منتر میں تمام افعال کیلئے ابتدائی امور یعنی حمد و ثنا وغیرہ کا ذکر کر کے اگلے منتر میں یجنہ کا لکھشن بتایا گیا ہے۔

वसोः पवित्रमसि द्यौरसि पृथिव्यसि मातरिश्वनो घर्मोसि विश्वधा असि। परमेण धाम्ना दृꣳहस्व माह्वार्मा ते यज्ञपतिर्ह्वार्षीत ॥२॥

وسوہ پوترمسی دیُوَرسی پرتھویسی ماترِشونو گھرموسی وشودھا اسی پرمین دھامنا درِم ہسو ماہوار ماتے یجیہ پتر ہوا رشیت۔ (۲)

وسوہ۔ یجنہ

پوترم۔ شُدھی یا پاکیزگی کا موجب

اسی۔ ہے

دیُوہ۔ علم عرفان یا انتہائی علم کا ظاہر کنندہ سُورج کی کرنوں میں قائم

اسی۔ ہے

پرتھوی۔ پھیلنے والا

اسی۔ ہے

ماترِشونہ۔ ہوا کو

گھرمہ۔ پاک صاف کرنے والا

اسی۔ ہے

وشودھاہ۔ تمام جہان کو دھارن کرنیوالا

اسی۔ ہے

پرمین۔ اُتم۔ پاک

دھامنا۔ جگہ سے

درِم ہسو۔ راحت کا بڑھانیوالا

ما۔ مت

ہواہ۔ ترک کر

ما۔ مت

تے۔ تیرا

پتی۔ یگیہ کی رکشا کرنیوالا یجمان

ہوا رشیت۔ ترک کرے۔

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

یگیہ موجب پاکیزگی ہے۔ علم عرفان کا ظاہر کنندہ یا سورج کی شعاعوں میں قایم ولیش ویشانتروں میں پھیلنے والا ہوا کو پاک صاف کرنے والا اور تمام جہان کو دھارن کرنے والا ہے۔

یہ پاک جگہ سے راحت کا بڑھانے والا ہوتا ہے۔ اے انسان اسکو ترک نہ کر اے یگیہ کی رکھشا کرنیوالے یجمان اس کو کبھی مت بھول

تشریح

تمہید و دیباچہ کے بعد نفس مضمون کے متعلق ضروری تعریفات کا بیان ہوتا ہے۔ یجر وید میں یگیہ کا بیان ہے اسلیئے سب سے پہلے اسکا لکشن بتایا ہے۔ پہلے کہا... یگیہ پاکیزگی کا دینے والا ہے۔ انسانی اعمال کے لئے لازمی شرط یہ ہے کہ وہ احکام الہٰی کے مطابق ہوں اور ایسے طریق سے ہوں کہ وہ انسانوں کو حصول راحت میں مدد دیویں۔ یہی خالص اور پاکیزہ حالت انسان کے اعمال کی ہے۔ اور اسی کا سادھن وید یگیہ کو کہتا ہے۔ جسکا بیان یجروید میں ہے آگے کہا۔ وہ دیو لوک میں ہے۔ پرتھوی میں ہے۔ انترکھش میں ہے وہیں اپنی پاکیزگی پھیلانے والی صفت کا اظہار کر رہا ہے۔ وہ سارے جہان کو دھارن کر رہا ہے۔

سنسکرت لٹریچر میں تین لوک بیان کیئے گئے ہیں۔ دیو لوک۔ جس میں سورج وغیرہ اجسام فلکی ہیں۔ پرتھوی لوک جسپر انسان رہتے ہیں اور انترکھش جو سورج لوک اور پرتھوی لوک کے درمیان ہے۔

اِن تینوں لوکوں اور تمام جہان میں یگیہ کو پاکیزگی پھیلانے والا بیان کیا ہے۔ تب سوال ہوتا ہے۔ کہ ایسی اوصاف سے موصوف کون ہے۔ جسپر یگیہ لفظ کا اطلاق موزونیت سے ہو سکے۔

برہمن گرنتھ यज्ञो वै विष्णुः یعنی یگیہ وشنو ہے ایسا کہہ کر جتاتے ہیں کہ پرماتما خود حاضر و ناظر و محیط کل ہے۔ یہ جہان اسی کے سہارے پر قایم ہے۔ زیادہ کیا

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

10.8.92

وہ ہے ہی یگیہ روپ۔

اسپر سوال ہوتا ہے کہ وہ پاکیزگی مجسم خدا جب ہر جگہ موجود ہے تو ہمیں اپنی ناپاکیوں گناہوں اور دکھوں سے کیوں نجات نہیں ملتی۔ جواب ملتا ہے۔ وہ موجود تو ہر جگہ ہے۔ لیکن وہ راحت اور سرور تبھی دیتا ہے کہ روح جس میں وہ موجود ہے۔ اتم ادھشٹھا میں ہو۔ جیسے سوریہ کی کرنیں بیمار آنکھ کو نہیں بھاتی ہیں۔ جیسے ثقیل اشیاء کمزور معدہ کے ناموافق بیٹھتی ہیں۔ اسی طرح ہمہ جا موجود خدا کی ہستی سے دنیاوی آلایشوں سے آلودہ روحیں سکھ نہیں پاسکتیں۔ اِس منتر میں صاف کہا کہ اُتم ستھان سے ہی یگیہ سکھ کارک ہوتا ہے۔

(۲) اسی منتر کو انسانی روح پر گھٹائیں۔ تو سچے عالم بمنزلہ یگیہ ہیں۔ اِن کے علوم ان کے گن کرم سوبھاؤ انہیں بھی نیکی و فیض مجسم بناتے ہیں۔ وہ اپنے علوم سے دیو لوک میں موجود سوریہ اور ستاروں سیاروں تک کے حالات کو جانتے ہیں وہ انترکش میں جو بے شمار تغیر و تبدل ذرات عالم میں ہوکر لطیف جسم بنتے یا جو بارش وغیرہ کے ذریعہ مختلف اشیاء کے ذرات زمین پر واپس آتے۔ ان کی حقیقت سے آگاہ ہوتے۔ بارشوں کے لیئے موزوں ساگری سے ہون کرتے بیماریوں کے جرمز کا ناش کرکے ہوا کو صاف اور زندگی بخش بناتے۔ اور زمین پر سچائی اور علم کی روشنی۔ نیکی پاکیزگی وغیرہ پھیلاتے ہیں۔ انہی کے دھرم بھاؤ ان کی علمیت اور صداقت پر ہی جہان کے ویوہار چل رہے ہیں۔ نہیں تو گناہ ہی گناہ پھیل کر نوع انسان گھور نرک میں دکھ اٹھایا کرے۔ یہ صحیح ہے کہ بداعمالوں پر اُن کا اثر نہیں پڑتا۔ تو بھی وہ یقیناً علم اور دھرم کا یگیہ رچائے رہتے ہیں۔

(۳) مادی جہان میں بھی ہر چیز یگیہ کے عالمگیر پہلو کو ظاہر کرتی ہے۔ انسان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی حرکت اور بڑے سے بڑا کام یگیہ ہوتا ہے۔ سورج کی شعاعیں دیو لوک سے چلکر کروڑوں میلوں کا فاصلہ طے کرکے ہمیں گرمی اور روشنی پہونچانے کا بڑھیا یگیہ کر رہی ہیں۔ وہی تو ہیں جو انسان کی پھیلائی ہوئی

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

غلاظت کو اس پرتھوی سے اڑاکر دُور لیجاتی اور اُنہیں صاف کرتی ہیں نہیں تو بدبُو اور نجاستوں کے مارے ناک میں دم آجائے اور جینا محال ہوجائے یہی کرنیں ہیں جو بارش کراتی ہیں۔ سُوریہ ہے جو ان اناج کو پکاتا ہے۔ اسی طرح ان جل وایو سب کے باریک ذرات جو اکاش میں اڑ رہے ہیں وہ انترکھش میں ہی ان گنت قدرتی وسایل سے پاکیزہ ہوتے ہوئے ظاہر کرتے ہیں کہ انترکھش سچ مچ ایک وسیع یگیہ شالا ہے۔ جو کچھ زمین پر پیدا ہوا نظر آتا ہے۔ انسان حیوان چرند پرند۔ معدنیات یا سبزہ اس سب کی سامگری انترکھش میں رہتی اور وہیں سے تبدیلی پذیر ہوکر زمین پر آرہی ہے۔ جو کارخانہ انترکھش میں ہے۔ پرتھوی پر تو اُسکا عشرِ عشیر بھی نہیں۔

پرتھوی لوک میں جو کچھ ہورہا ہے یگیہ ہے۔ باپ بیٹے کے لیئے جیتا ہے۔ اُستاد شاگرد کے لئے۔ دوکاندار خریداروں کے لیئے اور خدمتگار مالکوں کے لیئے۔ ہرشے و جانور دُوسروں کے لیئے ہے۔ لیکن اس اُپکار سے اُن کو راحت نصیب نہیں ہو رہی۔ کیوں۔ اسلیئے کہ وید کہتا ہے جب یگیہ کی جگہ اتم نہ ہو۔ پھل اچھا ہو نہیں سکتا۔ کوڑا کرکٹ کی ڈھیری پر ہون سامگری اور گھی کو جلانا اصلی ہون نہیں۔ بیچار میں غرق ہوکر وِواہ کرانے سے سچے گرہست کا آدرش تھوڑا قایم ہو سکتا ہے۔ پس جو برہمن ٹکوں کے لوبھ لالچ سے پڑھا رہے ہیں جو راجہ رعیت کا خون چوسنے کے لیئے راج کرتے ہیں۔ جن ویشوں کی نیت گراہک کی جیب خالی کرانے و اُسے جھوٹھ سے لُوٹنے کی ہے۔ اُن کا من یگیہ کی مناسب ویدی نہیں۔ اور اسلیئے انہیں سکھ نہیں مل سکتا۔

جب دنیا کے تمام کاروبار پر یگیہ کا لفظ عاید ہو سکتا ہے۔ تو پاپ کرم بھی اُس میں شامل ہو سکتے تھے اس نقص کو دُور رکھنے کے لیئے بھی یہ جتانا ضروری تھا کہ بُرے دل سے۔ بدنیتی سے یا نیک نیتی کی عدم موجودگی میں کوئی کام راحت بخش ہو نہیں سکتا۔ کیونکہ وہی پاپ کرم یا گناہ ہے۔

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

یگیہ کی یہ فضیلت و اُس کی تعریف جتا کر وید کہتا ہے :- اے انسان تو یگیہ کو ترک نہ کر یعنی ہمیشہ خلوص عقیدت سے احکام آلہی کے مطابق پرتھوی سے پرمیشور تک کا گیان حاصل کر کے اور پورشارتھ سے کمائی کر کے پرانی ماتر سے ٹھیک برتاؤ کر اور اشیائے عالم کو جائز استعمال میں لا۔ اسی طرح راجیہ کیلئے اعلےٰ راج نیتی۔ اقبال کی حفاظت اور دنیا و مابعد کی خوشی اور آرام باہمی محبت۔ مکاری وغیرہ کا ترک وغیرہ عمدہ اوصاف عادات افعال حاصل ہوتے ہیں۔
جو لوگ یگیہ کرنے سے یجمان کہلاتے ہیں اُن کو بھی ہدایت ہے۔ کہ وہ یگیہ کو بلا ناغہ جاری رکھیں۔ جیسے شواس پرشواس جیسے روزانہ خوراک ہے۔ ویسے ہی یگیہ کا پالن کریں۔ نہیں تو اُن کی اندرونی حالت یگیہ کے موزوں نہ رہے گی۔

یگیہ کے مصدری معنے

کیوں یگیہ کا لفظ اس قدر وسیع معنے اور تعلقات رکھتا ہے اس کی توضیح اسکے مصدری معنے سے ہوتی ہے۔ یہ لفظ یج دھاتو سے بنتا ہے (جس کے معنے ہیں (यज देव पूजासंगति करणदानेषु) دیو پوجا۔ سنگتی کرن اور دان۔ دیو نام ہے ایشور کا۔ اس کی ستتی پرارتھنا اُپاسنا۔ اُس کی آگیاؤں کا پالن کرنا۔ یا دیو نام ہے۔ عالم باعمل لوگوں کا۔ اُن کی تعظیم کرنا اور اُن سے احکام الہٰی کو ذہن نشین کرنا۔ یہ سب دیو پوجا میں آتے ہیں۔ آگ ہوا وغیرہ مادی اشیاء اور آنکھ ناک وغیرہ حواس سب خاص اعلےٰ اوصاف رکھنے کے سبب دیو کہلاتے ہیں اُن کا جائز استعمال بیناکلا کوشل بنانا۔ یہ بھی دیو پوجا ہے۔
سنگتی کرن نام ہے ملانے وجوڑنے کا اور دان نام ہے جُدا کرنے و گھٹانے کا۔ دنیا کے سارے کام کاج میں یہ ملانا و جُدا کرنا دو امور ہی ظہور پذیر ہو رہے ہیں۔ دھن کمانا بھی دھرم ہے اور اسکا خرچ کرنا و خیرات کرنا

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بھی فرض ہے۔ پیدائش اولاد و حفاظت رعیت سے جہاں آبادی بڑھانا دھرم ہے وہاں قاتلوں اور خطرناک لوگوں کو پھانسی چڑھانا بھی یگیہ ہے۔ جہاں دوائیوں کی کیمیاوی ترکیب سے فائدہ پہونچتا ہے۔ وہاں آگ وغیرہ پر تپانے سے اُن کے مُضر اور ثقیل اثرات کا دُور کرنا بھی حکمت کا خاص راز ہے۔ دستکاری میں جہاں پُرزوں کے ملان سے کامیابی ہوتی ہے۔ وہاں مخالف پُرزوں کو پرے بھی رکھنا ہوتا ہے۔ ہر انسان میں موافق اور مفید کے لیئے جہاں خواہش چاہیئے وہاں غیر مفید کے لئے نفرت بھی درکار ہے اس سے ظاہر ہے کہ "یگیہ" لفظ کے مصدری معنے تمام جہان کے کاروبار اور تعلقات پر عائد ہوتے ہیں۔ اسلئے یہ لفظ کرم کانڈ کا وِدھان کرنے والے یجروید کا نفس مضمون ہونا بالکل موزون ہے۔

वसोः पवित्रमसि शतधारं वसोः पवित्रमसि सहस्रधारम्। देवस्त्वा सविता पुनातु वसोः पवित्रेण शतधारेण सुप्वा कामधुक्षः ॥३॥

وسوہ پوترمسی شت دھارم۔ وسوہ پوترمسی سہسر دھارم۔
دیوستوا سوِتا پُناتُ وسوہ پوترین شت دھارین سُپوا کام دُھکھشہ۔

ترجمہ	
وسوہ۔ یگیہ	وسوہ۔ یگیہ
پوترم۔ پاکیزگی کا دینے والا فعل	پوترم۔ پاکیزگی کا ذریعہ۔ سُکھ کا دینے والا
اسی۔ ہے	اسی - ہے
شت دھارم۔ بے شمار مخلوقات کا دھارن کرنیوالا	سہسر دھارم۔ انیک برھمانڈوں کا آدھار

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

دیوۃ ۔ روشن بالذات ۔ پرمیشور عالم	پوتترین ۔ پاکیزگی کے دینے والے (علم وید) سے
تُوا ۔ اُس یگیہ کو	شت دھارین ۔ بہت علوم کے دھارن کرنیوالا (کلام وید) سے
سوتا ۔ وسو وغیرہ تینتیس دیوتاؤں کا پیدا کرنیوالا	سُپوا ۔ اچھی طرح پاک کرنیوالے سے
پُناتُ ۔ پوتر کرے	کام ۔ کس کس کو ۔
وسوہ ۔ یگیہ	اُدھکشہ ۔ پورن کو تا وجانا چاہتے ہو ۔

یگیہ بے شمار قسموں کی مخلوقات کی ہستی اور راحت کا موجب ہے ۔ وہ لا تعداد برہمانڈوں کو دھارن کرنے اور پاکیزہ بنانے والا ہے ۔

اے روشن بالذات ۔ سب کے خالق (وسو وغیرہ ۳۳ دیوتاؤں کے پیدا کرنیوالے پرمیشور) آپ اُس یگیہ کو پاک صاف حالت میں ہمارے اندر رکھیے ۔ اس نظام عالم میں ہر حرکت ہر عمل کو پوتر کرنیوالا یا راہ راست پر چلانیوالا وید گیان ہے ۔ جسمیں بے شمار علوم کو ظاہر کرنیوالی بانیاں (کلام) ہیں انہی سے جہان میں اچھی طرح دھرم کرم کی اشاعت ہوتی ہے ۔ آپ ہم کو سمجھائیے ۔ کہ اُن میں سے کس بانی کو ہم جاننے کا یتن کریں ۔ (اسی کو یوں کہہ سکتے ہیں کہ کائنات عالم میں جو بے شمار اشیا آپ نے رچی ہیں ان میں سے ہم کس کس کو حاصل کریں ۔

تشریح پہلے منتر میں کرم کانڈ کے متعلق مکمل دیباچہ اور دوسرے میں یگیہ کا لکھشن بیان کرنے کے بعد اس منتر میں تفصیل کا آغاز کیا گیا ہے ۔ دوسرے منتر میں بتایا کہ یگیہ موجب پاکیزگی ہے لیکن اب بتایا ۔ کہ کسی خاص فعل میں یا انسان یا زمانہ یا ملک کی پاکیزگی نہیں ۔ بلکہ ماضی حال مستقبل کے بے شمار لمبے زمانوں ۔ لا تعداد جہانوں ۔ تمام انسانوں ۔ نہیں حیوانوں اور ان گنت مادی سامانوں سب کی شدھی کا یگیہ ہی ذریعہ ہے ۔ پیدائش عالم میں تمام اجسام ارضی وسماوی یگیہ کے ذریعے ہی مادی ذرات کے میل سے بن رہے ہیں ۔

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اسی کو دوسرے طریق سے یوں بیان کیا جا سکتا ہے کہ تمام مخلوقات سے سینکڑوں ہزاروں نہیں بے شمار طریقوں سے یگیہ دھارن کیا جا رہا ہے۔ عبادت الٰہی۔ غور و فکر تحصیل علم۔ اشاعت علم و عظ حق۔ شیریں کلامی سب اعمال ہیں گویا یگیہ کا ہی آوااہن ہو رہا ہے ان اناج یا غذا کی خیرات۔ پانی کی سبیل۔ مریضوں کا علاج۔ دوائی خانہ۔ مصیبت میں کام آنا۔ محتاجوں اور یتیموں کو پالنا و پڑھانا۔ دھرم شالہ۔ مسافر خانہ تالاب یا کنواں بنوانا۔ گورو کل یا پاٹھہ شالہ کھلوانا گئو آدی پر وپکاری حیوانوں کو بڑھانا۔ موذی درندوں کو نشانہ تیر بنانا غرضکہ کہاں تک لکھا جاوے نہانا دھونا وغیرہ ہر چھوٹا بڑا کام یگیہ کا آدہا ہے۔

انسان کا فرض ہے کہ وہ اُس ایشور کی ہدایت کے موافق اس یگیہ کو پاک رکھے اسی لیے وید اسکے متعلق ایشور سے پرارتھنا کرنیکی ہدایت دیتا ہے۔ ایشور مکمل پاکیزگی ہے۔ وہ منزہ من الخطا ہے۔ اُسکی قرابت سے انسان گناہ و خراب افعال سے بچ سکتا ہے۔ اور پوتر کرموں کو کر سکتا ہے۔ ایشور کے وید گیان سے انسان کو راہ راست اور ہر چیز کے متعلق حقیقی علم ملتا ہے۔ اور جس طرح یگیہ تمام حرکات و افعال میں پھیلا ہوا ہے اُسی طرح وید میں بے شمار علوم ہیں۔ جو ان افعال کی حقیقی مفید شکل کا ظہور انسان پر کرتے ہیں۔

ایشور یگیہ روپ ہے تو اُسکے حقیقی اوصاف کا علم وید دیتا ہے انسان کیلیے یگیہ سنسکار ورن آشرم دھرم روپ یگیوں کا وید ہی ٹھیک بیان کرتا ہے مادی اشیا کس طرح کاریگری سے انیک یان نیتر کی شکل میں کار آمد ہو سکتے ہیں آگ ہوا پانی مٹی و بجلی وغیرہ سے کس کس طرح انسان فواید حاصل کر سکتا اور تمام اشیاے عالم کو موجب

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

راحت بنا سکتا ہے۔ یہ سب سدھانت اور علوم ویدیں پرماتما نے عطا کئے ہیں تاکہ یگیہ کا پاکیزہ روپ قایم رہے۔ لیکن ایک انسان کی طاقت سے باہر ہے کہ وہ ان تمام علوم پر حاوی ہو سکے اسلئے انسان کو جاننا چاہیئے کہ وہ کون کون سے علوم کو جانے چونکہ علم کی قایمقام وید بانی ہے۔ اسلئے سوامی دیانند جی نے علوم کی بجائے بانیوں (کلام) کا لفظ استعمال کیا ہے۔ یہ امر قابل غور ہے۔ کہ "پوترین" کا مطلب ہے پاک کرنیوالے سے "رشمبھ وہارین" کا اشارہ ہے بُہتوں کو دھارن کرنیوالے سے یہ الفاظ سوامی دیانند نے وید اور وید میں بیان شدہ ہر طرح کی کلام کے معنوں میں لیے ہیں اور یہ ہے بہی ٹہیک کیونکہ ان سے پہلے لفظ ہیں کہ وہ "سوتا دیو" یعنی خالق کل روشن بالذات اس یگیہ کو پاک کرتا ہے۔ اسکے آگے بتانا ہی درکار تہا کہ کاہے سے پاک کرتا ہے تو جواب یہی ہو سکتا تہا۔ کہ پاک کرنیوالے سے یعنی وید گیان سے۔

। सा विश्वायुः सा विश्वकर्मा सा
विश्वधाया:। इन्द्रस्य त्वा भाग ꣳ सोमेना
तनच्मि विष्णो हव्यꣳ रक्ष ॥ ४॥

ساوشوائیوہ۔ ساوشوکرما۔ ساوشودہایاہ۔ اندرسیہ توابہاگم سومینا تنچمی۔ وشنو ہویم رکھش۔

سا۔ وہ

وشوآیوہ۔ پوری عمر کے دینے والی۔

سا۔ وہ

سومین۔ علم سے حاصل کئے ہوئے آنند سے

آتنچمی۔ اپنے ہردیہ میں درڑھ کرتا ہوں

وشنو۔ ہے ہر جگہ حاضر ایشور

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

وشوکرما۔ سب کرم کانڈ کے سدھ کرنیوالی	توا۔ اُس یگیہ کالایق درویہ یاد گیان کی
سا۔ وہ	بہاگم۔ حصہ۔
وشو دہایاہ۔ سب جگت کو دہارن کرنیوالی	ہویم سےنے دینے کے لایق درویہ یاد گیان کی
اور سیہ۔ پرمیشور کا یا آتما کا	رکہش۔ حفاظت کیجئے۔

وہ پوری عمر کے دینے والی۔ تمام افعال کرونی کو سدہ کرنیوالی۔ اور تمام جگت کو علم اور اوصاف سے دہارن کرنیوالی ہے۔ ایسے ہر جا موجود پرماتما۔ آپ کے رچے یگیہ یا آپکی اُس وید بانی سے اپنے آتما سے گرہن کرنے کے لائق حصے کو میں عمدہ اوصاف یا علم سے حاصل ہوئی قابلیت سے اپنے ہردے میں درڑہ کرتا ہوں آپ اپنی عنایت سے یگیہ میں کام آنیوالے میرے درویہ یا علم وغیرہ کی حفاظت کیجئے۔

تشریح پہلے منتر میں سوال تہا کہ انسان وید کی کس بانی کو جانے اسکا جواب اس منتر میں دیا جاتا ہے۔ کلام وید اول تو پوری عمر کے دینے والی ہے۔ برہمچریہ آشرم میں اُستاد اپنے شاگرد کو وید کی تعلیم دیتا ہے۔ اس سے اسکی عقل روشن ہوتی ہے اور حفاظت منی سے جسم کی تمام قوتیں ترقی پذیر ہوتی ہیں۔ صحت توانائی اور عقل انسان کی درازیئے عمر کے اسباب ہیں برہمچریہ کی طفیل انسان سو برس کی عمر یا جتنی زیادہ سے زیادہ ہوسکتی ہے پا سکتا ہے۔ اسلیئے پہلی صفت ویدبانی کی ''وشوآیو'' ہے۔

برہمچریہ کے زمانے میں علم حاصل کرکے اور جوانی ہو طاقت کو پاکر گرہست میں داخلہ ہوتا ہے۔ اسکے لیے عملی پہلو کا وید اپدیش دیتا ہے۔ یہ کرم کانڈ کا زمانہ ہے۔ تمام افعال کو کرنیکی شکتی اس آشرم میں آتی ہے۔ وید کے مطابق درویہ کی حفاظت رتوگامی ہوکر اولاد پیدا کرنے نیکی اور محنت سے کمائی کرنے۔ یگیہ سنسکار ورن آشرم دہرم کی

ترقی کرنے وغیرہ فرایض اور کاموں سے حاصل ہوتی ہے۔ اسلیے اس کلام کو وضع کرتا ہوا گرہستہ کے پیچھے انسان ذاتی و دنیاوی تعلقات سے الگ ہو کر بان پرستھہ اور سنیاس آشرم میں عرفان الہی میں محو ہوتا ہے اور تمام نوع انسان کے آرام۔ راحت قلبی و عقلی اور سچی انسانیت کی ترقی میں کوشاں ہوتا ہے۔ ایسے اعلےٰ معراج پر پہونچے ہوئے انسانوں سے اپدیش دیگئی وید بانی وِشودھایا کہلاتی ہے یہ سارے جگت کو دھارن کرنیوالی ہے۔ اسی سے سنیاسی جگت گورو ہے۔ جو علم اور نیک اوصاف کی ترقی سے سبکو حصول راحت کی قابلیت دیتے ہیں۔

اس طرح برہمچریہ۔ گرہست۔ بان پرستھہ سنیاس یعنی جنم سے مرن تک کی تمام انسانی ضروریات کو پورا کرنیوالی وید بانی ہے۔ اُسمیں سے "اندر سیہ توا بھاگم" کے شبدوں کے ذریعے انسان کو ہدایت دیگئی ہے کہ جو اسکا بھاگ ہے یا جبوقت اُسے جو کلام و علم دیا جارہا ہے اُسے سوم سے یعنی اعلیٰ اوصاف سے اپنے میں حاصل و ظاہر کرے۔ یا اندر کے بھاگ (جیو آتما کے حصے) یعنی اپنے کرنے کے لائق فعلوں کو سوم نام اندریوں کے ذریعے عمل میں لاوے۔

دنیا میں انسان کیلیئے اوّل ضرورت زندگی کی ہے دوم ضرورت کام کی شکتی کی اور تیسری تمام اشیا و اوصاف کو اپنے یا دوسروں میں دھارن کرنیکی۔ تینوں کا ذریعہ وید بانی ہے یا تینوں کی تکمیل یگیہ کے ذریعے ہوتی ہے۔ انسان اپنے اپنے بھاگ کے متعلق اس بیش بہا رتنوں سے بھرپور خزانے سے علم و عرفان کی دولت پا دیں نیک اعمال بنیں یا مادی اشیاء وغیرہ حاصل کریں اور پرماتما سے دعا مانگیں۔ کہ ہے پرماتمن! ہے ہم رکھشں، جو کچھ ہمارے بھاگ کے مطابق ہمیں ملا ہے وہ ہوبہو ہے یعنی مادی یا روحانی دولت یا علم وید کا حصہ

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اُسکی آپ حفاظت کیجئے یعنی اپنی عنایت سے ہمیں اس قابل کیجئے کہ ہم اسکا نیک استعمال کر سکیں۔

अग्ने व्रतपते व्रतं चरिष्यामि तच्छकेयं तन्मे राध्यताम् इदमहमनृतात्सत्यमुपैमि ॥५॥

اگنے برت پتے برتم چرشیامی۔ تچھکے یم تنمے رادھیتام۔ ادھم انرتات ستیم اُپیمی۔

اگنے۔ ہے نُور صداقت کے ظاہر کرنیوالے پرمیشور۔

برت پتے۔ ہے برتوں کو پالنے والے سچ بولنا وغیرہ دھرموں کے محافظ

برتم۔ دل زبان و فعل سے سچائی پالن کرنے کا دھرم۔ پرن حلف۔ برت عہد۔

چرشیامی۔ میں کرونگا۔ پالونگا۔

تت۔ اُس سچے برت کو۔

شکیے یم۔ میں کر سکوں۔ سمرتھ ہوؤں

تت۔ اُس برت کو

مے۔ میرے

رادھیتام اچھی طرح سدھ کیجئے۔

ادم۔ اسی سچے برت کے پالنے کا نیم

اہم۔ میں۔

انرتات۔ جھوٹھ سے الگ۔

ستیم۔ سچ (ویدودیا۔ پرتیکھش وغیرہ پرمان قانون قدرت پاکیزہ وچار اور آتما کی صفائی وغیرہ طریقوں سے غلطی سے مبرا ...... ثبوت (صداقت یا انتہائی صداقت) کو ظاہر کرانیوالو نسے سدھ ہوا۔ اچھی طرح آزمودہ) کو

اُپ اَیمی] اُوستھان (باقاعدہ گرہن کرنا جاننا اور حاصل کرنا) کی سیکی بھلائی اچھیا کرتا ہوں۔

ہے راستگوئی وغیرہ دھرموں کے پالنے اور نُور صداقت کے ظاہر کرنیوالے پرمیشور میں دل زبان اور عمل سے سچائی کے پالن کرنے کے عہد کو پورا کرونگا۔ آپ میرے اس اعلےٰ فرض کو اچھی طرح سدھ کیجئے۔ مجھے آتمک وشاریرک ہر طرح

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کی شکتی دیجئے ۔ کہ میں اس عہد میں پورا اتر سکوں مجھے اشیرباد دیجیے ۔ کہ میں جھوٹھ سے الگ ہو کر خالص سچ کا انوشٹھان کر سکوں یعنی وید و دیا ۔ پرتیکھش وغیرہ پرمانوں ۔ قانون قدرت ۔ عالموں کی صحبت ۔ پاکیزہ یا اعلےٰ وچار و روحانی صفائی وغیرہ سے غلطی سے مُبرا سبکی بھلائی ۔ انتہائی صداقتوں کے اظہار کنندوں سے سدھ ہُوا اور اچھی طرح آزمودہ وسمجھ سوچ کر جانا ہوا جو سچ ہے اسکو قبول کرتا ہوا میں اُسے جاننے اور حاصل کرنیکی خواہش کروں ۔

ایک قابل غور نکتہ

"انسان کوئی بھی کام کرے ۔ پہلے اسے گیان ہوتا ہے کہ فلاں کام فلاں شخص کے یا میرے لئے مفید ہے ۔ اور وہ اس طرح کیا جا سکتا ہے ۔ اسکے بعد وہ دل میں اُس کے کرنے کا سنکلپ یا ارادہ یا پرن یا وعدہ کرتا ہے یہی حالت مجموعی کام کی ہے ۔ کسی خاص ضرورت یا غرض کو لیکر کمپنی یا کمیٹی کی قایمی کا خیال آتا ہے ۔ اس غرض اور اسکی تکمیل کیلئے ممبران و روپیہ کی ضرورت کو مشتہر کیا جاتا ہے ۔ قواعد کی پابندی یا عملاً اُس کام کو کامیابی تک پہونچانیکا اقرارنامہ یا حلف لیکر ممبر کو شامل کیا جاتا ہے ۔ آریہ سماج میں بھی پہلے دس نیم جو اس سماج کی قایمی کی اصلی غرض ہیں مشتہر کئے جاتے ہیں اور پیچھے اقرارنامہ یا پرتگیا پتر پر دستخط کرائے جاتے ہیں ۔ یہہ سب طریق عمل یجر وید نے ہی انسانوں کو ہدایت دیا گیا تھا" پہلے منتروں میں انسان کا منزل مقصود اسکے حصول کے وسایل اور اس تک نہ پہونچنے کی رکاوٹوں کا بیان کر کے جتایا گیا کہ کیسے ہی انسان کو منزل مقصود پر پہونچاتا ہے ۔ بعد میں اُسکا اکھشن اور اسکے علم پانے کے لئے کلام وید کا اشارہ کر کے جگت میں داخل ہونیوالے انسانی روح کو بھی حلف لینے کی ہدایت ہے جو اس منتر میں درج ہے ۔

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

طرح خدا کی انہی اوصاف کو مدنظر رکھکر حلف لیتا ہے۔ جو عہد کو پورا کرنے کیلئے ضروری ہیں۔ وہ اگنی یعنی گیان سروپ یا علم مجسم ہے اور سب برتوں یعنی راستگوئی وغیرہ دہرموں کا پالنے والا ہے اُسی سے انسان کو علم اور عمل کی طاقت ملتی ہے۔ تب وہ کوشش کرتا ہے اور ایشور اپنے قوانین اوصاف کے مطابق اُسے سہاتیا دیتے ہیں جسے ہمت مرداں مدد خدا کہا جاتا ہے یہی سہاتیا کامیابی کا نام پاتی ہے۔ سو ہی یہاں بیان ہوا۔ کہ میں عہد کو پورا کرونگا مجھے شکتی دیجئے کہ میں جو برت کر رہا ہوں۔ اُس میں پورا اتر سکوں۔

لوگ عموماً سہل انگاری سے اپنے اُوپر ذمہ واریاں لے لیتے ہیں عہد مل جائے تو پھولے نہیں سماتے اور غرور کرتے ہیں۔ لیکن سچے لایق لوگ ذمہ واری لیکر جھک جاتے ہیں۔ اور ذمہ واری کو نباہنے کا وچار کرتے اور خدا سے دعا مانگتے ہیں۔ کہ ہمیں توفیق دو کہ ہم اسکو پورا کر سکیں۔

یہ عمل اور یہ حلف ساری انسانی زندگی کا مول منتر ہے۔ انسان اسکو کبھی نہ بھولے۔ اسلئے تاکیدی طور پر منتر کیا کا صاف مطلب ان الفاظ سے ذہن نشین کیا جاتا ہے۔ کہ اِدھم انرتات ستیم اُپیمی' انسان جھوٹھ سے الگ ہو ستیہ ہے اُسکو حاصل کرے یہی برت یہی حلف یہی اقرار نامہ ہو۔

اس میں ستیہ اور انرت دو لفظ ہیں۔ وید میں جتنا وسیع تعلق ان کے معنوں کا ہے۔ اُسے جانے بغیر اس منتر کی خوبی ٹھیک طور پر معلوم نہیں ہو سکتی۔ انسان کا جب تمام زندگی بھر کا فرض یہ ٹھیرا۔ کہ انرت کو چھوڑے اور ستیہ کو پکڑے۔ تو لازمی ہے کہ ان دونوں کو اچھی طرح اور پوری صفائی سے سمجھے۔ اس سے آریہ سماج کا یہ نیم بنتا ہے۔ کہ سچ کو قبول اور جھوٹھ کو ترک کرنا چاہیئے۔

ستیہ کیا ہے۔ اسکی حقیقت کو سب سے مقدم جان کر سوامی جی نے عام مروجہ لفظ سچ یہاں ترجمے میں استعمال نہیں کیا۔ بلکہ لکھا ہے وید ودیا۔

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

پرتیکش آدی پرمان سرشٹی کرم۔ ودوانوں کا سنگ۔سریشٹ وچار۔ تتھا آتما کی شدھی آدی پرکاروں سے جو نر بھرم۔ سروہت۔ تتوارتھات سدھانت کے پرکاش کرانے ہاروں سے سدھ ہوا اچھی پرکار پرکیشا کیا گیا۔

سچائی کے علم ہونے میں غلطی کا امکان ہو ہی نہیں سکتا۔ اگر مذکورہ بالا امور کو مدنظر رکھا جائے۔ وید ودیا مکمل سچائی ہے۔ پرتیکش وغیرہ پرمانوں سے سچائی کا گیان ہو سکتا ہے قوانین قدرت۔ عالموں کی صحبت روحانی پاکیزگی وغیرہ سے اس سچائی کا بودھ ہو سکتا ہے۔ جو غلطی سے پاک۔ سب کیلئے واقعی مفید اور اُن لوگوں سے نہایت عمدگی سے جانچ کیگئی ہو۔ جو سدھانتوں یعنی انتہائی صداقتوں کو سمجھنے کے قابل ہوں۔

آخری الفاظ اس لئے ایزاد کئے گئے۔ کہ انسان اپنی محدودیت سے بھرم اور بھرانتی یکت باتوں وسدھانتوں کی بجائے نسبتی اچھی باتوں یا کسی خاص زمانہ یا ملک سے تعلق رکھنے والی مبنی بر مصلحت باتوں کو ہی سچ کا درجہ دیتے ہیں۔

اس کے علاوہ دھرم ارتھ کام اور موکھش کے چار پھل یا لوک اور پرلوک کا سکھ بھی ستیہ کہلاتا ہے۔ چھوٹی قسم کے طریق کے علاوہ ہر تحریری تقریری عہدنامہ یا ہوش حواس کی قابلیت میں کیا ہوا زبانی قول یا تحریری و رجسٹری شدہ اقرارنامہ سب مختلف انسانی عقلوں سے مختلف طور پر ویدآ گیا کی تعمیل ہے۔ لیکن حقیقی برت یہ ہے کہ انسان اپنے معبود حقیقی کو حاضر ناظر جانتا ہوا پختہ عہد صداقت اپنے اندر قایم کرے۔ انسان جتنا اس راستگوئی وغیرہ دھرموں کے ظاہر کرنیوالے پربھو کے نزدیک آتے ہیں۔ اتنے ہی وہ سادہ اور سچے ہوتے ہیں اور جتنا اس سے دور ہوتے ہیں ستیہ برت کو پالن کرنے کے ناقابل ہوتے ہیں۔ چاہے سٹامپ اور رجسٹریاں ہی کیوں نہ ہوں ستیہ کا جو لکھش اوپر بتایا گیا۔ اُسکے خلاف کا نام انرت یا جھوٹھ ہے۔ یا دھرم ارتھ وغیرہ چار پھلوں کے خلاف ادھرم اور دکھ کو انرت کہتے ہیں۔ انسان ایشور کے حضور میں سچائی کا برت دھارن کرکے اسی پر عمل

کرے۔ تو ابرت یعنی جھوٹھہ اور دکھہ اسے کبھی نہ ستائے۔ دنیا میں داخل ہونیوالا انسان جب تک اس برت کو بھولا رہتا ہے۔ آواگون میں بھٹکتا ہے۔ اور جب اُسے پوری سامرتھہ سے پالتا ہے۔ اُس کا بیڑا بھوساگر سے پار ہو جاتا ہے۔

कस्त्वां युनक्ति सत्वां युनक्ति कस्मै त्वा युनक्ति तस्मै त्वा युनक्ति। कर्मणे वां वेषाय वाम ॥६॥

کستوا یُنکتِ۔ سہ توا یُنکتِ۔ کسمئی توا یُنکتِ۔ تسمئی توا یُنکتِ۔ کرمنے وام ویشائے وام۔

کہ۔ کون

توا۔ تجھکو

یُنکتِ۔ لگاتا ہے۔ نیکت کرتا ہے (نیک افعال میں)

سہ۔ وہ

توا۔ تجھکو

یُنکتِ۔ لگاتا ہے۔ نیکت کرتا ہے

کسمئی۔ کس غرض کیلئے

توا۔ مجھ اور تجھہ کو (متکلم اور مخاطب دونوں ایکدوسرے سے یا اپنے آپ سے سوال کر سکتے ہیں)

یُنکتِ۔ نیکت کرتا ہے۔

تسمئی۔ مذکورہ بالا اُس عہد کو پالن کرنیکیلئے

توا۔ تجھکو

یُنکتِ۔ نیکت کرتا ہے۔

کرمنے۔ اعلےٰ کام کرنے کیلئے۔

وام (کرم کرنے اور کرانیوالے) دونوں کو

ویشائے۔ عمدہ اوصاف (علم وغیرہ) میں لگنے کیلئے

وام۔ تم دونوں (دو یا پڑھنے اور پڑھانیوالے) کو

کون تمہیں نیک افعال میں لگنے کا حکم دیتا ہے۔ اسکے متعلق یاد رکھو۔ کہ وہ ایشور حکم دیتا ہے کہ (علم وغیرہ نیک اوصاف کے ظاہر ہونے کیلئے عالم اور طالب علم کی شکل میں) ملکر کام کرو۔ وہ ایشور کس غرض کے لئے تمکو ملاتا ہے۔ اسکا جواب یہ سمجھو۔ کہ اسلئے کہ اُس مذکورہ بالا سچے عہد کو عمل میں لانیکا یتنہ ہو سکے۔ وہ نیک فعل کرنے کیلئے دونوں کو ملاتا ہے۔ وہ نیک اوصاف حاصل کرنے یا علم وغیرہ پر عبور پانے کیلئے پڑھنے اور پڑھانے والے تم لوگوں کو ہدایت دیتا ہے۔

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

تشریح پر لگیا یا عہد کے پیچھے کام میں شمولیت کا ادہکار ملتا ہے اسی طرح منتروں کی حلف کے پیچھے اب یگیہ کا عملی آغاز کرنیکی اجازت ہوتی ہے اور انسان کو تاکید اور تاکید مزید کے طور پر سمجھایا جاتا ہے۔ کہ وہ یاد رکھے کس نے اُسے کرم کانڈ میں لگایا ہے۔ اور کس غرض سے مطلب یہ کہ وہ پربھو جو تمام جہان کا خالق مالک اور علیم کل ہے۔ انسان کو لگاتا ہے۔ اس غرض سے کہ وہ اپنے عہد کے مطابق تمام نیک افعال روپ یگیہ کو کرتا ہوا اپنی ہستی کو اپنے اور جہان کیلئے ایک برکت ثابت کرے۔ اسکے علاوہ ایک خاص ہدایت اور ہے۔ انسان جو کمزور ہوتے ہیں۔ طاقتوروں کا سہارا لیتے ہیں کم علم ہوتے ہیں۔ تو عالموں کی مدد کے محتاج ہوتے ہیں۔ مریض ہیں۔ تو ڈاکٹر کی ان کے لئے ضرورت ہے۔ مرد ہے تو وہ عورت کا محتاج ہے اور عورت ہے تو اُسے مرد کا سہارا چاہیے۔ مثبت اور منفی طاقتیں ملکر ہی دنیا میں کام کر رہی ہیں۔ یہ ایک عام اصول ہے۔ اور ایشور کی ہدایت ہے کہ تم دونوں فریق ملکر کام کرو۔ گورو شِشیہ کو اپنی شرن میں لیتا ہے۔ تو بالک پرتگیا کرتا ہی کہ میں لگاتار حصول تعلیم میں کوشاں رہونگا اور آپکے نیک احکام کی دل وجاں سے تعمیل کرونگا۔ یہ عہد لیکر گورو اُسے اپدیش دیتا ہے۔ بیٹا! اس عہد کو اچھی طرح یاد رکھنا اور کبھی نہ بھولنا کہ میں تمہیں کس غرض سے قبول کرتا ہوں۔ ملازمت کے لئے جو درخواست کرتا ہے وہ کہتا ہے کہ میری درخواست منظور فرمائی جاویگی تو میں فرائض مفوضہ کو اس طرح سرانجام دونگا۔ کہ میرے اعلےٰ افسروں کو ہمیشہ پورا اطمینان رہے۔

I shall perform my duties to the entire satisfaction of my superiors

اس عرضی کی منظوری دیتا ہوا افسر اُسے کام پر بھیجتا ہے اور کہتا ہے۔ کہ دیکھو ہم تمہیں اس کام پر لگاتے ہیں۔ اس کو نہایت عمدگی سے کرکے دکھانا۔

غرضیکہ ہر تجربہ کار آدمی معمولی غور سے جان سکتا ہے کہ دنیا میں سارے کاموں میں

............دو فریق کا میل بتہمائی

.....حکومت کیلئے راجا اور رعیت تعلیم کے لئے اُستاد اور شاگرد گھر بار کے لئے مرد اور عورت اسی طرح افسر اور ماتحت۔ وکیل اور موکل ہر جگہ جوڑا ہی کام کرتا ہے۔ سب سے مقدم جوڑا پرماتما اور آتما کا ہے۔ اس منتر میں ہدایت ہے کہ سوال وجواب یا ترک کر کے سمجھنا چاہئے کہ کون ہمیں کس غرض کیلئے کس کام پر لگاتا ہے۔ سب سے اعلےٰ مثال سوال وجواب کی مانو یہ ہے کہ پرماتما پرشش کرتے ہیں ہے امرت پُتر! کون تمکو اچھے اچھے کام کرنے کا حکم دیتا ہے آتما کا جواب یہ بتایا کہ وہ ایشور تجھکو علم وغیرہ نیک اوصاف کیلئے عالم وشاگرد بننے کی اجازت دیتا ہے۔ پھر سوال ہوا۔ کہ کس غرض سے تمہیں اسپر کار حکم دیا جاتا ہے اسکا اُتر بتایا گیا مذکورہ بالا سچے برت کو عملاً پالنے کے لئے تجھکو لگایا جاتا ہے اسی طرح عام معنوں میں دوسرے جوڑوں پر ان الفاظ کا اطلاق ہو سکتا ہے اور کرم کانڈ میں انسان کو لگاتے ہوئے پرماتما یہ مختصر سا اصول بتاتے ہیں کہ "کرمنے وام ویشائے وام" کہ تم دونوں فریقوں کو کرم کرنے اور نیک اوصاف دولت علم یا سکھ کے حصول کے لئے ملایا جاتا ہے یہی اصول فعل کرتا جاننے اور سکھ پانے کا تمام انسانی کاروبار اور تعلقات پر عاید ہوتا ہے اور انسان ان ہدایتوں کو ہمیشہ مدنظر رکھیں تو سارے کام اور تعلقات انسان کو ہر طرح کی راحت وکامیابی دلا سکتے ہیں۔

प्रत्युष्टꣳ रक्षः प्रत्युष्टा ऽअरातयो निष्टप्तꣳ रक्षो निष्टप्ता ऽअरातयः ॥ उर्वन्तरिक्षमन्वेमि ॥७॥

پرتیُشٹم رکھشہ پرتیُشٹا ارایتو نشٹپتم رکھشو نشٹپتا اراتیوہ۔ اُر ونتیرکھش منویمی۔

پرنیُٹم۔ یقیناً بیخکنی کروں
رکھشہ۔ بداوصاف وبدخصال آدمی کو
پرنیُشٹاہ۔ علی الاعلان نیز معمول
اراتیہ۔ دان وغیرہ دہرم کرم سے خالی بیرحم پاپی دشمنوں کو
نشٹپتم ہمیشہ سنتاپ یکت (پشیمان) کروں
رکھشہ بدخصال بداوصاف دشمن علم خود غرض انسان

نشٹپتاہ نشچہ سنتاپ یکت۔ یقیناً پشیمان
اراتیہ۔ فریبی۔ حصول علم وخیرات سے محروم بُرے لوگوں کو
اُرو۔ بے انداز سکھ کو
انترکھشم۔ سکھ کے صدہ کرنیوالے اُتم ستھان کو
اُن ایمی۔ پراپت ہوؤں۔ حاصل کروں۔

میں ہمت اور کوشش سے بداوصاف اور بدخصال انسان کی بیخکنی کروں یعنی بُری صفتوں بُری باتوں اور بُری خصلتوں کو انسانوں کے اندر سے جڑ سے اکھاڑ دوں۔ جو لوگ دہرم کے کاموں سے دور۔ بیرحم نوع انسان کے دشمن ہیں۔ ان کا بیخوف اور کھلے طور پر قلع قمع کروں یعنی اُن کے دلوں سے تمام نیکیوں کے متعلقہ بے پرواہی کو ہٹاؤں۔ راکھش یا بُرے وخود غرض علم کے دشمن لوگوں کو ہمیشہ پشیمان اور نادم کروں فریبی اور علم وخیرات وغیرہ سے محروم بُرے لوگ یقیناً پشچاتاپ کرتے ہوئے پائے جاویں۔ جس سے کہ میں بے انداز سکھ سے بھرپور کرہ پیدا کرسکوں اور سکھ دینے والی اچھی جگہ وید کو حاصل کرسکوں۔

تشریح انسان کیلئے نیک اور دہرماتما لوگوں کی صحبت حصول راحت کیلئے ضروری ہے ہر انسان کا تعلق۔ دور دور جگہوں تک ہوتا ہے اگر ہمارے اردگرد کا کرہ بدچلن اور بیرحم بُری صفت اور بُری خصلت والے انسانوں سے پُر ہو۔ یا ایسے لوگوں سے جو سندھیا۔ ہون۔ سوادھیائے نہیں کرتے علم نہیں پڑھتے خیرات نہیں کرتے۔ تموگن اور خود غرضی کا شکار ہیں تو یقیناً ہم نیک اوصاف اور علم وغیرہ میں ترقی نہیں کرسکتے۔ اور ان کے بنا سکھ کا ملنا ہی ناممکن سا ہو جاتا ہے۔ بُرائیوں اور گناہوں کے پرچار میں سے نیکی اور دہرم کسطرح نکل سکتا ہے اسلئے راحت کی خواہش کرم کانڈ میں لگنے والے ستیہ بولنا وغیرہ کا حلف لئے ہوئے انسان کیلئے لازمی ہے کہ اپنے اردگرد کے کرہ کو بدیوں سے پاک کرے۔

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہون کرنیوالا سب سے پہلے ویدی کے اردگرد کی جگہ کو صاف اور پاک کرتا ہے کوڑا
کرکٹ اور میلا پڑا ہو تو وہاں ہون کیا۔ اسی طرح رہنے سہنے اور بھوجن وغیرہ
بنانے کیلئے انسان کو بطریق احسن صفائی کرنی پڑتی ہے۔ ڈاکٹر کو مریض کے
علاج سے پہلے بدپرہیزی وغیرہ سے اُسے منع کرنا پڑتا ہے کسان بیج ڈالنے سے
پہلے ہل وغیرہ چلا کر زمین کو توڑتا ہے۔ کھیتی لہلہاتی ہو تو بھی اُسے خودرو نباتات گیہوں
کو اکھیڑنا یعنی نلائی کرنا پڑتا ہے۔ کھیتی پکنے کو ہو۔ پھر بھی اُسے غلیلے سے پرندوں
کو اڑانا پڑتا ہے۔ باڑ سے کئی جیوانوں کو روکنا پڑتا ہے۔ انسانوں کی چوریوں
سے کھیتی کو محفوظ رکھنے کیلئے پہرہ دینا پڑتا ہے۔ آفتاب عالمتاب شفق مشرق سے
نمودار ہونے سے پہلے خوفناک تاریکئ شب کو ایک دم دور کرتا ہے روشنی مجسم
سورج کی بے شمار شعاعوں کا لشکر عظیم بادلوں کو بند ہٹاتا ہوا گھنگھور کالی گھٹاؤں
کو کافور کرتا ہے۔ اسی طرح نیچر کا ایک ایک دیوتا اپنا یگیہ کرنے سے پہلے اسروں کے غرور
کو چکنا چور کرتا ہے۔ رحم اور محبت مجسم انسان سانپ اور بچھو کو دیکھتے ہی سب
کچھ بھول کر پہلے اس پر لاٹھی رسید کرتا ہے۔ شیر چیتا وغیرہ موذی درندوں کو نشانہ
اجل بنانیوالا بہادر گنا جاتا اور انعام پاتا ہے دنیاوی حیثیت سے بڑے سے بڑے
انسان کو بھی کسی دیوی کی عصمت و پاکدامنی بگاڑنے پر معمولی انسان لعن طعن
کرتے دیکھے جاتے ہیں یہ سب بھاؤ اس وید منتر کی ہی مختلف صورتوں میں تاویل
ہے بُرے خیالوں و گندے اعمالوں کو دور کرنیکی ہر ممکن کوشش کو مقدم سمجھنا وید
کی ہدایت ہے جھوٹھ اور جہالت کی تکذیب اور تمام بُرائیوں کا کھنڈن کیے بغیر
کبھی راحت کے موزوں حالات مہیا نہیں ہو سکتے۔ اس لئے دہرم کا بیج
بویا جانے سے پہلے پاپ اور جھوٹھ کی جھاڑیوں کو کھود کر زمین کو صاف
اور ہموار بنانا فرض اولین ہے۔ لیکن اسکا یہ مطلب نہیں کہ بُرے انسانوں
کو مار کر ان کی بیخکنی کیجاوے۔ بلکہ یہ کہ بُرائی کو ان کے اندر سے ہٹا کر دور کیا جاوے
سرکار چوروں کی بیخکنی کرتی ہے۔ اسطرح کہ چوری کے جرم کے انسداد پر

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

زیادہ توجہ دیتی اور چوروں کو گرفتار کرکے مناسب قید سے اُن کی اصلاح کرتی ہے۔ قید وغیرہ کی سزائیں انسان کو پشیمان اور نادم کرنے اور ارتکاب جُرم کی عادت کو دُور کرنے کیلئے ہیں۔ اسی طرح برہمن اور سنیاسی لوگ سچائی کا وعظ کرتے ہیں دہرم اور ادہرم کے پہلے اور بُرے نتیجے لوگوں کے سامنے رکھتے ہیں تو پاپی لوگ پچھتاتے ہیں۔ سچائی کا اپدیش بڑے بڑے پاپیوں کی زندگی کو پلٹا دے سکتا ہے یہی بُرے اور پاپی لوگوں کی بیخکنی کرتا یا انہیں سنتاپ یکت کرتا ہے وغیرہ۔

موذی درندے یعنی شیر چیتا وغیرہ جو فطرتاً ہنسک ہیں۔ اُن کو انسانی آبادی کے نزدیک پھٹکنے نہیں دے سکتے۔ اُن کی اصلاح کی بجائے انہیں مارنا ہی ان آبادیوں سے اُنکی بیخکنی کرنیکا ذریعہ ہے اسی طرح قاتل یا گھاتک انسان بھی راجاؤں سے پھانسی پاتے ہیں ایسے موذی انسان دنیاوی اور مادی حکومت والوں سے ناقابل اصلاح گنے جاتے ہیں اور اسلئے ان کو سولی پر چڑھائے بنا ان کے پاس چارہ نہیں لیکن روحانی واعظین ایسے ظالموں کے دلوں کو بھی پلٹا دیتے ہیں۔ جس سے وہ پاپی پشچاتاپ کرتے ہوئے آنسو بہاتے ہوئے پرماتما سے گیان اور آتم بل کی یاچنا کرتے ہیں۔ غرضیکہ اس منتر کا مدعا صاف طور پر یہ ہے کہ واعظ عالم اور راجا لوگ سب اپنی اپنی ڈیوٹی وا اپنے اپنے اختیار کے مطابق گنہگاروں اور گناہوں کا صفایا کرنے میں کوشاں ہوں جس سے یہ جگت سکھ کا استھان یا سورگ آدہام بنا رہے۔

धूरसि धूर्व धूर्वन्तं धूर्वतं योऽस्मान्धूर्वति तं धूर्व यं वयं धूर्वामः ॥
देवानामसि वह्नितम सस्नितमं पप्रितमं जुष्टतमं देवहूतमम् ॥८॥

دُھورسی - دُھورو - دُھورونتم - دُھوروتم - یو اسمان دُھوروتی - تم دُھورو
یم ویم دُھوروامہ - دیوانا سی - وہنتمم سسنتمم - پپرتمم جشٹتمم
دیوہوتمم + -

دُھورہ - سب برائیوں کے ناش کرنیوالے
اسی - ہے
دُھورو - شکھشا کیجئے
دُھورونتم - دکھ دینے والیکو -
دھورو - تاڑنا کیجئے -
تم - اسکو
یہ - جو
اسمان - ہم کو
دُھوروتی - دُکھ دیتا ہے
تم - اس کو
دُھورو - تاڑنا کیجئے -

یم - جس کو -
ویم - ہم
دُھوروامہ - دکھ دیتے ہیں -
دیوانام - ودوانوں کو
اسی - ہے -
وہنتمم - پونچانیوالے -
سسنتمم - بدرجہ نہایت پاکیزہ کرنیوالے
پپرتمم (سب علم اور راحت سے) پُورن کرنیوالے
جشٹتمم - نیک عابد لوگوں کو سیوا کرنیکے لایق
دیوہوتمم - عالموں سے قابل ستایش -

ہے پرمیشور! آپ سب بُرائیوں کا ناش اور دھرم کی حفاظت کرنیوالے ہیں - آپ عالموں کو علم نجات یا راحت تک پونچانیوالے - بدرجہ نہایت پاکیزہ کرنیوالے جگت کو تمام مفید اشیا اور راحت کے سامانوں یا علم اور آنند سے بھرنے والے دھرماتما اور عابد لوگوں کے معبود - عالموں اور عارفوں سے حمد کئے جانیکے قابل ہیں -

آپ کرپا کرکے اس پاپی - فریبی - نیکوں کا دشمن یا حاسد شہوت پرست یا کینہ پرور یا کرودھی وغیرہ) انسان کو راہ راست پر لائیے (اُسے سیدھا کیجئے یا ہدایت دیجئے) جو ہم (نیک - اور سبکو سکھی اور دھرماتما بنانیوالے لوگوں) کو دکھ دیتا ہے یا جس (پاپی) کو ہم (دھرماتما) دکھ دیتے ہیں - اسی طرح جو سب سے دروہ کرنے اور دکھ دینے والا ہے - آپ اُسے تاڑنا کیجئے (برائی کا بدلہ دکھ دیکر دیجئے) تاڑنا کرتا اور پاپوں کا ناش کرنا ہے) -

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

تشریح اس ترجمہ میں پرمیشور کا نیک و عالم لوگوں سے جو تعلق ہے پہلے دکھایا گیا ہے۔ لیکن منتر کے پہلے بھاگ میں بُرے انسانوں اور بُرائیوں کا ذکر ہے۔ بتایا گیا ہے۔ کہ پرماتما خرابیوں کو ناش کرنے والے ہیں اس لئے بُرائیوں سے بچے ہوئے نیک و عالم لوگ اُس سے کامنا کرتے ہیں۔ کہ گناہ گاروں یعنی دھرم کے مخالفوں کو نیک ہدایت دیجئے۔ گناہ گار لوگ دھرماتماؤں کو ستاتے و دُکھ دیتے ہیں اور دھرماتما لوگ ہمیشہ پاپیوں پر ناراض ہوتے ہیں۔ واعظین گناہگاروں کو بُرائیوں کے خوفناک نتایج کا نقشہ دکھا کر شرمندہ اور خوف زدہ کرتے ہیں۔ دھرماتما راجہ پاپی چور ڈاکو وغیرہ کو جسمانی سزا دیکر دُکھ دیتا ہے۔ ویشی لوگ مالی امداد سے نیک لوگوں کے کام آسکتے ہیں لیکن بددیانت پر نہ لین دین میں اعتبار ہوتا ہے۔ نہ اُنہیں دُکھ میں سہاتیا ملتی ہے۔ پس یہ ظاہر ہے کہ احکام الٰہی کی خلاف ورزی کرنیوالے آریہ یعنی نیک کیلئے موجب تکلیف ہوتے ہیں اور تمام آریہ لوگ اپنی اپنی یوگیتا کے مطابق ان اناریوں سے اظہار نفرت کرتے ہیں یہی اس پرارتھنا کا مطلب ہے یا یہی وید کا اپدیش ہے۔ کہ پرماتما نیکوں کے دشمنوں کو دکھ دیتے ہیں۔ اور دھرماتما یہی چاہتے ہیں کہ اُن پاپیوں کا کسی طرح سدھار ہو۔ وعظ سے جسمانی سزا سے یا نفرت سے۔ اس سدھار کیلئے جو طریق برتے جاتے ہیں انہی کے لحاظ سے ایک ہی لفظ کا ترجمہ کہیں شکشا کرنا ہوتا ہے۔ کہیں ہدایت دینا کہیں دکھ دینا اور کہیں تاڑنا کرنا۔ یہ سب ذریعے موقعہ و محل انسانی قابلیت کے لحاظ سے انسانوں کو نیک راستے پر لانے کیلئے کام آتے ہیں اسلئے ایک ہی لفظ کے یہ سب معنے لکھنا نہایت موزوں تھا گورو اپنے ششش کو ہدایت دیکر جو عیب دور کرتا ہے۔ راجہ وہ عیب سزا سے اور تاڑنا سے ہی دور کر سکتا ہے۔ مدعا دونوں کا ایک ہے۔ فرق ہے تو یہ کہ راجہ کی سزا کا تعلق جسم سے ہے اور گورو و اپدیشک کی سزا ضمیر یا آتما سے محسوس ہوتی ہے پس آریہ لوگ دعا کرتے ہیں کہ ہے پرماتمن! بُرائیوں کے ناش کرنیوالے کرپا کر کے بدو

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کی عقلوں کو بُرائی سے ہٹاؤ۔ اور اُن کے شُدھا دمیں ہمارے سہایک ہو۔ بدوں کو ونڈ ملنا وغیرہ کا ذکر کرکے ویدنیا تاہے کہ نیکوں سے پرماتما کا کیا سلوک ہوتا ہے۔

پہلے کہا۔ آپ دیوتاؤں (پاؤ دوانوں) کو اُٹھانیوالے یا پہونچانیوالے ہیں۔ جہاں دنیاوی سواریاں ہمیں منزل مقصود پر پونچاتی ہیں۔ وہاں پرماتما انسان کو سُکھ اور ترقی کی حالت میں لیجاتے ہیں۔ دنیاوی ترقی سے سکھ ہوتا ہے۔ لیکن اسکے علاوہ وہ انسان کو گیان کی ہی روشنی میں پونچاتے یا نجات کی انتہائی منزل مقصود تک پہونچاتے ہیں۔ ایشور کے بھگت دکھ روپی نرک سے نکلکر سچے سکھ یا آنند روپی سورگ دھام کو پونچ جاتے ہیں۔ ایشور کے پیارے کیوں نجات کو حاصل کرتے اور دوسرے لوگ کیوں نہیں کرتے اسکی وجہ اگلے لفظ میں بتائی گئی ہے۔ کہ وہ پرماتما بدرجہ غایت پاکیزگی دینے والا (سنتم) ہے یہ مسلمہ ہے کہ ایشور کی ذات پاک گناہوں کی آلایش سے مُنزّا و مُبرّا ہے۔ اُسکی صُحبت میں جو لوگ ہوں۔ وہ بھی شدھ ہونے اور پاپ سے بچے ہوتے ہیں جبتک پاپ آچرن کا نتیجہ ہی دُکھ اور تاپ ہوتا ہے۔ اسلئے جب پاپ نہ ہوگا دُکھ بھی نہیں سکے گا۔ اسپر سوال ہوتا ہے کہ پرمیشور کی سنگت میں رہنے والے انسان سے کیوں پاپ نہیں ہوتا اور دوسروں سے کیوں ہوتا ہی اسکا جواب اگلے لفظ میں دیا کہ ایشور سپرتم یعنی سب وِدیا اور آنند سے جہان کو بھرپور کرنیوالا ہے۔ مطلب یہ ہے۔ کہ گناہ ہوتا ہے اگیان یا جہالت سے جب کسی چیز کے متعلق انسان کو صحیح علم نہیں ہوتا۔ وہ اُسکا ٹھیک استعمال نہیں کرسکتا۔ اسی کا نام پاپ یا گناہ ہے۔ جس جگہ جس چیز کا جس طرح استعمال انسان کیلئے حقیقی طور پر مفید ہے۔ اُس جگہ وہی انسان کا دھرم یا فرض ہے جب علم حقیقی ہوتا ہے۔ انسان سب پدارتھوں سے سکھ اور راحت پاتا ہے۔ اُس پرماتما سے حقیقی تعلق ہونے سے گیان اور اسکا لازمی نتیجہ آنند کا حاصل ہوتا ہے۔ اسلئے

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کہا گیا کہ پرماتما گیان اور آنند سے سنسار کو بھرپور کرتے ہیں اور کوئی ہستی گیان سروپ یا علم مجسم ہے ہی نہیں۔ اسلئے اُسی سے رُوح کو حقیقی پاکیزگی ملتی ہے۔

ایشور میں چونکہ علم مجسم اور سرور مجسم ہونے کی وہ صفت ہے۔ جو سوائے اسکے کسی میں نہیں پائی جاتی۔ اسلئے وُہی حقیقی ترقی اور سکھ کے لئے انسانوں کا اعلےٰ ترین معبود ہے اور اس لئے جیشٹتم کا لفظ اسکے لیے استعمال ہوا ہے۔ اور اسی لئے نیک عالم لوگ اُسی کی حمد و ثنا کرتے ہیں۔ جتنی کسی عمدہ چیز یا نیک آدمی کی تعریف کیجاتی ہے۔ یعنی اسکے حقیقی اوصاف کا بیان ہوتا ہے اُتنا ہی پریم اُسکے لئے بڑھتا جاتا ہے۔ اور جتنا پریم بڑھتا ہے اُتنا ہی اسکے حصول کیلئے انسان جدوجہد کرتا ہے۔ عالم لوگ اُس پرماتما کی ہی تعریف کرتے اور ہوتے ہوتے دنیا و مافیہا کو بھول کر اُسی کے وصل کی اعلیٰ ترین خواہش کے بعد اسکا حاصل ہونے کیلئے یتن کرتے ہیں۔ اسی لئے پرماتما کو دیو ہوتم یعنی عالموں سے قابل ستائش کہا جہاں برہم پریہ معنی موزوں آتے ہیں۔ وہاں انسانی روح پر بھی اسکا اطلاق ہوتا ہے۔ عالم باعمل لوگ ہمیشہ ہی اپنی مقدور بھر کوشش کرتے ہیں کہ نیکوں کو دکھ دینے والوں کو راہِ راست پر لایا جاوے یا بصورت عدم امید اصلاح ہنسک لوگوں کو کشتریوں سے سزا دلائی جاوے عالم لوگ ہی جگت کی رہنمائی کرکے انہیں ترقی کی چوٹی پر پہنچانے سے وہشتم انہیں پاکیزہ خیالات ڈالنے سے سنشتم انہیں بھلائی کی طرف لیجا کر سچائی اور خوشی سے بھرپور کرنے سے پیرتم اپنے شاگرد لوگوں یا شکشا پانیوالوں سے سیوا کیے جانے سے جیشٹتم اور سنسار میں دھرماتماؤں سے نیکنامی اور تعریف پاکر دیو ہوتم کہلاتے ہیں

اسی منتر کے آدی بھوتک معنے

اگنی سب اشیا کو پرمانو رُوپ میں بدلنے والا اور اندھکار کا ناش کرنیوالا ہے یہ کلا کوشل میں چتر عالموں کو سکھ پہنچانیوالا۔ ذریعہ پاکیزگی۔ شلپ ودیا

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کا مقدم ذریعہ کاریگر لوگوں کے قابل استعمال۔ تہا عالموں سے قدر کیا جانے کے قابل ہے۔ ہم لوگ اُس اگنی کو اپنے وش میں رکھتے ہیں۔ اگر معقولیت سے اُسکا استعمال نہیں کیا جاتا تو وہ ہم لوگوں کو دکھہ دیتا ہے۔ اسلئے ہمیں اس دکھہ کرنے والے اگنی کو بان آدکوں میں استعمال کرنا چاہئے۔ جو بداعمال شخص ہم نیک لوگوں کو دُکھہ دیتا ہے۔ اُسکا ناش ہو ایسے ہی چور وغیرہ کا بھی ناش ہو۔ (جو نوع انسان کیلئے موجب تکلیف ہیں)۔

تشریح اگنی کے کثیف معنے مادی آگ۔ بجلی۔ سُوریہ گردوہ رُوپی اگنی وغیرہ کے ہیں سُوریہ کے متعلق تو پہلے ترجمہ میں ذکر آیا۔ آگ اور بجلی کو روز ریل تار نیز مختلف طرح کے سامان جنگ و مشینوں میں کام آتا دیکھتے ہیں ہوائی جہاز بھی عالم لوگوں کی بدولت بجلی اگنی کی مدد سے ہی اُوپر جاتے و چلتے ہیں اسیلئے یہ دھننتم یعنی عالم لوگوں کی سواری یا داہن ہے۔ سونا چاندی وغیرہ دھاتوں کی میل آگ سے ہی دُور ہوتی ہے۔ غلاظت اور نجاست کچھ تو سوریہ کی کرنوں سے دُور ہوتی ہے۔ کچھ آگ میں جلانے سے اور کچھ خوشبودار چیزوں کے پرانو سُوریہ یا آگ سے (ہون کے موقعہ پر) کرہ ہوا میں منتشر ہونیسے اسطرح ہر جگہ شدھی کیلئے سنسار میں اگنی کام کررہی ہے اور اس پر سنتم کا لفظ موزونیت سے اطلاق پاتا ہے۔ اور اگرچہ شلپ سنبدی کلاکوشل میں اور چیزیں بھی کار آمد ہیں۔ لیکن آگ سب سے مقدم ہے۔ گیس۔ آگ بجلی۔ حرارت کسی نہ کسی کا ہر کہیں استعمال ہوتا ہے۔ اسلئے پیپر تہم کا شبد اگنی کیلئے ہے۔ تمام کاریگر لوگ انجنیر۔ لُہار۔ سُنار کیمیا گر سب اس کا سیون کرتے ہیں۔ اس سے یہ جُشتمم ہے عالم لوگ ہی اسکی حقیقت کو جانتے اور کام میں لاتے ہیں اسلئے اُسے دیو ہُوتم کہا ہے یعنی دیوتاؤں سے ستُتی کیا گیا ستُتی کے معنے یہ نہیں کہ بڑائی یا چاپلوسی کرنا بلکہ جو چیز جیسی ہو اُسکو ویسا ہی جاننا و نا و کام میں لانا ستُتی کا ارتھ ہے ودوان لوگ ہی ایسی ستُتی آگ کی کرسکتے ہیں۔

پرماتما ہدایت دیتے ہیں کہ اگنی کو اگر وش میں نہ رکھوگے تو یہ تمہیں دکھہ دیگی بجلی کو

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

قابو کرنے کیلئے عالم لوگوں نے انیک طریقے نکالے ہوئے ہیں از انجملہ ایک مندروں کے اوپر لوہے کی سلاخ لگاتا ہے۔ کلاکوشل میں بجلی کو قابو رکھنے کیلئے اُپائے ہوتا ہے۔ اگر ایسا نہ کیا جاتا تو بجلی سے موت ہونے کے حادثے عام ہوتے۔ اور ایسا ہی کارخانوں کے کارخانے اسے قابو میں نہ رکھنے کی بے احتیاطی سے جل جاتے ہیں۔ بجلی کیا مادی آگ پر قابو نہ رہنے سے ایک چنگاری کا تنکا لاکھوں اور کروڑوں کی جائداد جلانے کا ذریعہ ہوتا ہے اسلئے اگنی کو ہمیشہ کلاکوشل میں مناسب طریق پر استعمال کرنا چاہئے۔ ایسا نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ مشین گن بے احتیاطی سے چلے اور اپنی ہی سینا یا رعایا کو تباہ کرے ہاں جو دشمن رعیت کے امن میں خلل انداز ہوتا اور لوگوں کو لوٹنا چاہتا ہے۔ یا جو چور آدمی ہیں اُن کو ہی ڈنڈ دیتے وہ اُن کی سرکوبی میں یہ سب طاقتیں صرف ہونی چاہیں۔

خلاصہ مطلب پرماتما گناہ گار اور بد انسانوں کو ان کے فعلوں کے مطابق سزا دیکر اُن کو دُکھی کرتا اور نیک لوگوں کو ان کے اعمال حسنہ کی جزا دیکر اُن کی حفاظت کرتا ہے۔ وہی ہر طرح کی راحت روحانی پاکیزگی اور سچے علوم کا دینے والا اور سچے عالموں سے ستائش و عبادت کیا جانے کے قابل ہے۔

دوسرا مطلب یہ کہ یہ مادی آگ ہی تمام شلپ ودیاؤں کی کریاؤں کو سدھ کرنیوالی ہے۔ اور ان کا سب سے لئے ذریعہ ہے۔ زمین وغیرہ میں اپنے پرکاش اور پدارتھوں کے حصول کا ذریعہ ہونے سے یہ سریشٹ ہے اسی سے سدھ ہوئے۔ آگنے آدمی اعلے ہتھیار و اوزاروں کے علم سے دشمنوں کو مغلوب کیا جا سکتا ہے۔ اسلئے یہ اس قابل ہے کہ پوری علمیت سے اسکا غبارہ وغیرہ میں استعمال ہو۔ اور چونکہ ہون کے ذریعے روگ دور ہو کر صحت اور تندرستی و سکھ کی ترقی ہوتی ہے۔ اسلئے اس اگنی دیوتا کا ہون یگیہ دوارا آوا ہن ہوتے رہنا چاہیئے۔

ऋतमसि हविर्धानं दृंहस्व माह्वार्मा ते यज्ञपतिर्ह्वार्षीत् ॥

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

विष्णुस्त्वा क्रमतामुरु वाताया-
पहत ँ रक्षो यच्छन्तां पंच ॥ ९ ॥

اُہتم اس ہوردہاتہ درم ہسو ماہیوالراتے۔ یجیہ پتر ہو ارشیت۔ وِشنُس توا
کرم تا مرُو واتا یاپ ہتم رکھشو۔ یچھنتام پنچ۔

اُہتم۔ کھوٹ مکاری سے خالی
اس۔ ہے
ہوہ دہاتہ۔ ہون کرنیکے لایق اشیا کو
دہارن کرنا۔
درم ہسو۔ بڑہاؤ
ما ہواہ۔ مت تیاگ کرو
اُرو واتا۔ ہوا کی بدرجہ غایت صفائی یا سکھہ کی ترقی کیلئے
اپ ہتم۔ ناش کرتا ہوا

تے۔ تمہارا
یجیہ پتہ۔ یجمان
ہوا ارشیت تیاگ کرے
وِشنُہ
جگت میں روشنی اور گرمی پھیلانیوالا آفتاب
توا۔ اُس (دردیہ) کو
کرمتام۔ چڑھا دیتا ہے۔
رکھشہ بدبو وغیرہ خرابیوں کو
یچھنتام۔ ہون کرو
پنچ۔ پانچ طرح کے فعل سے

دشمنی اور مکاری سے خالی ہو کر یا صاف اور سادہ دلی سے ہی یگیہ ہوتا ہے ہون یا دوسرے کاموں
میں کارآمد اشیا کو دہارن کرنے میں ترقی کرو۔ اُسکا ترک مت کرو۔ تمہارا یجمان ہی
اس یگیہ کے انوشٹہان کو نہ تیاگے۔ پانچ قسم کے فعلوں سے ہون یا یگیہ کرو۔ دُور دُور
تک جسکی روشنی و گرمی موجود ہو رہی ہے۔ وہ سُوریہ اُس ہون کیے ہوئے دردیہ کو
بدبو وغیرہ نقصوں کو دُور کرتا ہوا ہوا کی بدرجہ غایتہ صفائی یا سکھہ کی ترقی کیلیے چڑہا
دیتا ہے۔

تشریح پہلے بتایا جاچکا ہے کہ کوئی بھی کرم ہو۔ وہ نیک پھل تب لاتا ہے۔ جب وہ
جگہ یا وہ دل صاف اور نیک ہو جس سے وہ کام کیا جاتا ہے۔ وان کی

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

رقم اگر ذاتی غرض و تعلق سے دیجاتی ہے۔ یا بدنیتی سے میٹھی میٹھی باتیں کر کے کسی سے ہتر تا پیدا کیجاتی ہے۔ تو اس دان یا دوستی سے نیک نتیجہ مل نہیں سکتا۔ اسلئے ہدایت دی۔ کہ پہلے اپنے آپ کو ٹٹولتا سے بچو۔ من میں روپیہ کمانے کی دُھن ہو یا نام اور شہرت کی خواہش ہو اور باہر سے رفاہ عام اور پبلک خدمت کی ڈینگ ماری جاوے یا اپنے آپ کو بے غرض (نشکام) خادم ظاہر کیا جاوے۔ اس سے آتما کو نشکام سیوا کا پھل نہیں مل سکتا۔

اسلئے نیکدل دھرماتما لوگوں کو ہی ہر طرح کی ترقی ملنے سے دُنیا میں انسانوں کی بہتری و بہبودی ہوتی ہے انہی لوگوں کو ہدایت ہے۔ کہ تم ہون کے لایق یا یگیہ کے لایق سامگری دھارن کرنے میں ترقی کرو۔ ہون جو آگ میں کیا جاتا ہے اُسکے علاوہ ہر نیک کام کو یگیہ یا ہون کہتے ہیں اور اسمیں علم دولت وغیرہ کا خرچ ہوتا ہے۔ نیک عالم لوگ روحانی اور مادی دولت کے حاصل کرنے میں ضرور ترقی کریں۔ پرماتما کی ہدایت ہے کہ اُس یگیہ کو ترک نہ کرو مطلب یہ ہے کہ ہر وقت احکام الٰہی میں اپنی ساری طاقتوں کو لگاؤ صبح شام ہون و سندھیا کرنا۔ پتری یگیہ کرنا وغیرہ کے علاوہ اُٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے یگیہ کرتے رہنا چاہیے۔ بُری نظر۔ بُرا خیال۔ بُری نیت وغیرہ سے بچا دہ یگیہ ہے۔ جو نیک انسان کبھی ترک نہیں کرسکتا۔ ویسے ہی عالم لوگوں کو کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ اُن کے بچان ہی کبھی راہ نیک سے منحرف نہ ہونے پاویں۔

پانچ پرکار کے کرم یہ ہیں (۱) اُوپر کو حرکت کرنا (۲) نیچے کو حرکت کرنا (۳) سکڑنا (۴) پھیلنا (۵) برابر چلنا۔ جیسا کہ ویشیشک درشن میں لکھا ہے۔

اُت کھشیپنم۔ اوکھشیپنم۔ آکُنچنم۔ پرسارنم۔ گمنم۔ اتی (۱۔۱۔۷)

ان کی حقیقت یوں سمجھے کہ مادے میں تین گن ہیں (۱) ستوگن (۲) رجوگن (۳) تموگن۔ ان میں سے ستوگن چیزوں کے اصلی روپ کو ظاہر کرتا ہے رجوگن دیر کاش کرتا نہ ڈھانپتا ہے۔ لیکن تموگن ڈھانپتا یا حقیقت کو تاریکی میں ڈالتا ہے ان تین گنوں والے مادے سے پانچ بھوت بنتے ہیں آکاش۔ آگ۔ ہوا۔ جل۔

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

زمین - ان میں پانچ قسم کے کرم ہیں آکاش میں پھیلنا - آگ میں اوپر کو جاتا ہوا میں چلنا جل میں نیچے کو جانا اور زمین میں سکڑنا - آگ روشنی دیتی اور چیزوں کی اصلی شکل دکھلاتی ہے - بجلی - سورج - لیمپ یا جلتی آگ وغیرہ اسکے ظاہری نشان ہیں یہ سبکو صاف کرتی اور پگھلاتی یا ترقی پر پہونچاتی ہے - چیزوں کو باریک ذرات میں تقسیم کرتی ہے - جس سے گندے پرمانو حقیقی پرمانوؤں سے الگ ہوجاتے ہیں پھر یہی آگ ان کو اوپر لیجاتی ہے - ..... ایسے ہی جو انسان ستوگنی ہوتے ہیں وہ انسانوں کو سچائی اور حقیقت سے آگاہ کرتے اور انہیں ترقی کی طرف لیجاتے و اُن کی اندرونی آلائشوں کو اُن سے جدا کرتے ہیں - آکاش پھیلتا ہے - ہوا برابر چلتی ہے - جل نیچے کو جاتا ہے - یہ نہ چیزوں کی اصلیت کو چھپاتا ہے نہ ظاہر کرتا ہے - صاف شفاف پانی کے نیچے سطح زمین پر پڑی چیزیں جیون کی تیوں دکھائی دیتی ہیں - لیکن اندھیرے میں پانی کتنا ہی صاف کیوں نہ ہو - یہ کسی چیز کو نہیں دکھاتا - یہ آکاش ہوا اور جل رجوگن یعنی درمیانی حالت میں ہیں تموگن پرتھوی میں ہے جسکا کام سکڑنا ہے یہ چیزوں کی اصلی شکل کو چھپاتی ہے جہاں زمین کے نیچے سب کچھ پوشیدہ ہے وہاں زمین کے اوپر بھی گردے کی معمولی سی تہہ بھی چیز کی حقیقت کو چھپا دیتی ہے - اسی طرح تموگنی انسان ہر امر میں حقیقت سے خود پرے ہوتے اور خود غرضی وغیرہ سے سب کو حقیقت اور راہ ترقی سے ہٹاتے ہیں -

ان پانچ بھوتوں کے پانچ کرم ہر انسان سے ظاہر ہوتے ہیں یہ سب خاص قواعد اور حدود کے تابع ہوکر اسکی ترقی بہتری بہبودی میں مددگار ہوتے ہیں - ہون کرنا اردو ترجمہ میں فقط معنی بات سمجھنی چاہیئے جیسے یگیہ کا لفظ وسیع معنے رکھتا ہے ویسے ہی ہون کرنا کے معنے مختلف طرح کی طاقتوں و سالگری کو مختلف نیک کاموں میں لگانا ہی دھرم اپدیش رُوپی ہون یگیہ میں وید کے عالم اپنے جسم و جان دل اور عقل کی آہوتی دیتے ہیں - کوئی کہتا ہے گورو کل یاد دیا پرچار میں تن من دھن کی آہوتی دید اور ایسے ہی اس منتر میں تمام نیک کاموں میں پانچوں پرکار کے فعلوں سے ہون کرنیکا اپدیش ہے -

CC-0 Shri Krishna Museum/Kurukshetra. Digitized by eGangotri

منتر کے اگلے حصّے میں کرموں کا نتیجہ بتایا گیا ہے۔ ہون کرنے سے ہوا میں موجود بدبُو و کرہ ہوا میں موجود گندی اشیا کے ذرات سب اوپر دھکیلے جاتے ہیں۔ اگرچہ سُوریہ کی کرنیں بھی ہر وقت سارے جہان میں یہی خدمت سرانجام دے رہی ہیں۔ لیکن خاص انداز سے بڑھی ہوئی بدبُو یا غلاظت کو سُوریہ کی کرنوں پر چھوڑا جاوے تو شاید برسوں میں اُن کی صفائی ہو اور اس عرصہ میں ہوا میں ان کے ذریعہ ناپاکی بڑھتے ہوئے بیماریاں انسانوں کو دُکھ دے سکتی ہیں۔ اسلئے سوریہ کی کرنوں سے بہت زیادہ تیز حرارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ کہ صفائی ہونے میں دیری نہ لگے ہون کی آگ کی تیزی جلد سے جلد ہوا میں بڑھتے ہوئے نقص کو دُور کرتی اور گندے پرمانوؤں کے سموہ یا مجموعہ کو پراگندہ و منتشر کرکے ایسی کمزور حالت میں انہیں لے آتی ہے۔ کہ سُوریہ کی شعاعیں انہیں آسانی سے اُٹھا لیجا سکتی ہیں جسکا نتیجہ اُس ہوا کو بالکل صاف کر دینا اور صحت و طاقت کے زیادہ مفید بنانا ہوتا ہے جسمیں انسان سانس لیتا ہے۔

اس طرح وہ علم مجسم پرماتما گویا سُوریہ ہے۔ ہر آتما میں اُسکے ظہور و موجود ہونے کا نتیجہ ہے۔ کہ انسان کو فطرتاً نیک کام سے خوشی اور بُرے سے شرم وغیرہ محسوس ہوتی ہے۔ لیکن محدود انسان کی یہ حِس یا ضمیر گندے خیالات کے اجتماع سے دب جاتی یا مُردہ سی ہو جاتی ہے۔ اس حالت میں ضرورت ہوتی ہے۔ کہ سچائی اور پاکیزگی کا اُپدیش بڑے زور کے ساتھ اور بڑے عملی حوالہ جات امثال و استعارات کے ساتھ انسان کے اندر پہنچایا جاوے۔ اس سے وہ غلط اعتقادات اور بھرم جال اسطرح منتشر ہوتے اور ایسے کمزور رہتے ہیں کہ وہ کمزور ضمیر بھی اُن پر غالب آسکتی ہے اور انسان جہالت یا گناہ کے پنجے سے رہا ہو کر اندر ہی اندر آتم بل میں ترقی کیے جاتا ہے۔ جس سے وہ سُکھ کی چوٹی پر پہنچ سکتا ہے۔

اسی طرح مادی اگنی میں ہون ہونیکا ایک اور مطلب ہے کہ اگ کو

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

شلپ ودیا کے کام میں لایا جاوے۔ انسان اپنے علم اور عقل کو جب کلا کوشل وغیرہ میں لگاتا ہے۔ تو اس سے جہاں دولت کماتا اور دنیاوی سکھہ پاتا ہے۔ وہاں اپنے بڑے سے بڑے دشمنوں پر غالب آتا ہے۔

ناظرین! وید کا مطلب سمجھنے کیلئے صفت اور کام کا خیال رکھو۔ وید کے لفظ یوگک ہیں۔ جو صفت یا کام لفظ کے دہاتو ارتھہ سے تعلق رکھتا ہی وہ صفت وغیرہ پر ماتما۔ جیوآتما اور مادی اشیا سب ہیں محدود یا غیر محدود اور کثیف یا لطیف صورت میں پائی جاتی ہیں۔ پس عقل کو نہایت توجہ سے کام میں لاکر موقعہ و محل کے مطابق لفظوں کے معنوں پر غور کرنا اور ان کو لگانا چاہیئے۔ چند ایک منتروں کے ترجمے اور خلاصہ مطلب کو جو شخص سمجھہ جائیگا۔ اُسے وید کی بے نظیر حقیقت اور اُسکے اندر تمام علوم کے موجود ہونے سے اُسکی حقیقی فضیلت بوجہ احسن معلوم ہوجاویگی۔

देवस्य त्वा सवितुः प्रसवेऽश्विनो-
र्बाहुभ्यां पूष्णो हस्ताभ्याम् ॥
अग्नये जुष्टं गृह्णाम्यग्नीषोमाभ्यां
जुष्टं गृह्णामि ॥१०॥

دیوسیہ۔ توا۔ سوِتُہ۔ پرسوے اشونور باہُ بھیام۔ پوشنو ہستا بھیام
اگنیے جُشٹنگ گرہنا میگنی شوما بھیام جُشٹنگ گرہنامی۔ ۱۰

دیوسیہ۔ جگت کے ظاہر کرنے اور سب سکھہ دینے والے پرمیشور کے
توا۔ اُسے۔

سوِتُہ۔ جہان کے خالق تمام نعمتوں کے داتا کے
پرسوے۔ پیدا کئے ہوئے اس جہان میں
اشونوہ۔ سورج اور چندرما کے۔

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

باہُ بھیام۔ طاقت اور وریہ سے
پُوشنہ۔ پشٹی کرنیوالے پران کے
ہستابھیام۔ قبول اور ترک سے۔
اگنیے۔ اگنی ودیا کے سدہ کرنے کیلئے۔
جُشٹم۔ جسکی سیوا عالم کرتے ہیں

گرہنامِ۔ قبول کرتا ہوں۔
اگنی شوما بھیام۔ اگنی اور جل کی ودیا سے
جُشٹم۔ عالموں کے مطلوبہ پھل کو
گرہنامِ۔ قبول کرتا ہوں۔

میں جہان کے خالق اور سب نعمتوں کے دینے والے دیو یعنی پرمیشور کے پیدا کیے ہوئے اس جہان میں آفتاب اور مہتاب کے بل اور ویریہ سے اور پشٹی کرنیوالے پران کے قبول اور ترک سے اگنی ودیا کے سدہ کرنے کے لئے علم دوست جس کی سیوا کرتے ہیں اُسے قبول کرتا ہوں۔ اسی طرح آگ اور پانی کے علم سے عالموں کے مطلوبہ پھل کو سویکار کرتا ہوں۔

تشریح دنیا میں ہر کام کیلئے دو طرح وسائل ہوتے ہیں۔ ایک بیرونی اور ایک اندرونی۔ تعلیم حاصل کرنے کیلئے استاد اور پُستک وغیرہ سامان چاہیئے اور اپنے اندر شوق تعلیم و ذہنی خوبی وغیرہ بھی چاہیئے۔ اسی طرح ایشور کو کوئی جاننا چاہے یا آگ وغیرہ کا علم حاصل کرکے سائنس میں کمال پانا چاہے تو دونوں وسایل ہٹنے لازمی ہیں۔ گیان کے نور سے منور اور شانت سوبھاو گورو یا گوشۂ تنہائی اور اسکے ساتھ اپنے اندر علم اور پرانایام وغیرہ کا عمل ہونا اُس برہم کے حصول کیلئے ضروری ہے۔ مادی آگ بھی عالموں کو پیاری ہے۔ وہ تمام کلاؤں میں کام دیتی ہے۔ اسکے علم کو حاصل کرنیکے لئے ضروری ہے کہ سُوریہ اور چاند کی طاقتوں کو جانا جاوے یا سُوریہ کی جگہ آگ اور چاند کی جگہ جل سمجھیے۔ آگ کی طاقت کو قابو میں رکھنے کیلئے جل کی ضرورت ہے۔ آگ جہان جلا سکتی ہے۔ یا اپنی طاقت سے نقصان پہونچا سکتی ہے وہاں اسکے ساتھ پانی کا استعمال ان خطرات کو دور رکھتا ہے۔ اکثر آگ اور پانی کو ملا کر یعنی بھاپ سے کام لیا جاتا ہے

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اس منتر سے ایک اور عجیب استعارہ سمجھ میں آسکتا ہے۔ رکھشا کرنا یا بچانا کام کہشتری یا راجا کا ہے۔ اسکے لئے باہو یعنی بھجا کو انسانی جسم میں سمجھا جاتا ہے۔ لیکن بھجا طاقت پہونچانے کا ذریعہ ہے خود دُشمن پر نہیں پڑتی ہاتھ اس بھُجا کی طفیل طاقت پاکر پکڑتا چھوڑتا ہے۔ بس شلپ ودیا کی حفاظت و ترقی کیلئے یہاں آفتاب اور مہتاب یا آگ اور پانی کی طاقتوں کو باہو یا بھُجا کا درجہ دیا گیا ہے۔ اور ان طاقتوں سے جو فایدہ یا مضبوطی شلپ ودیا کو ملتی ہے۔ وہ مناسب طور پر قبول اور ترک کرنے سے ملتی ہے کہاں بھاپ کی کتنی طاقت کو کام میں لایا جاوے۔ اُس طاقت کے اندازے کے مطابق کس درجہ کی حرارت آگ کی کتنے پانی کے ساتھ ملکر کام دے سکتی ہو مناسب درجہ کو کام میں لانا اور زیادہ کو خارج کیے جانا ان دو امور کا پورا خیال ہوتا ہے۔ اس قبول اور ترک یعنی پکڑنا اور چھوڑنا کو ہاتھ کا کام کہا جاتا ہے اسلئے جہاں منتر میں لفظ اشونوہ کے ساتھ باہو کا لفظ آیا۔ وہاں پوشنو کے ساتھ ہست کا لفظ استعمال ہوا۔ گویا آگ اور پانی کی طاقتوں اور ان کے ٹھیک استعمال سے شلپ ودیا کا کمال حاصل ہوسکتا ہے۔ ان الفاظ کو اور طرح بھی سمجھ سکتے ہیں سُوریہ اور چاند کی طاقتوں یا مثبت اور منفی طاقتوں کو پرانوں کو گرہن اور ترک کرنیوالا یعنی زندہ انسان کام میں لاسکتا ہے۔ ایسا ہی یہ بھی صحیح ہے۔ کہ سُوریہ اور چاند کی طاقتوں کو دیکھ کر انسان اُس ایشور کا دہیان کرے۔ اسکے لئے پرانا یام کا یعنی پران کو اندر کھینچنے و باہر نکالنے کا عمل ضروری ہے۔ پرانوں کو وش میں کرکے ہی انسان کے اندر یکسوئی اور اصلیت کو سمجھنے کی طاقت آتی ہے۔ یوں بھی کہا جا سکتا ہے۔ کہ ایشور اور عالم لوگوں کے علم اور عمل رُوپ طاقتوں سے اور انسان کو مضبوطی یا آتم بل دینے والے ویوہار رُوپ ہاتھ یعنی نیکی یا سچائی کا پکڑنا اور بدی یا جھوٹھ کا چھوڑنا سے ہی انسان کو گیان کا حصول ہوتا ہے۔

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

غرضیکہ اس شتوپش وہ الفاظ ہیں جو ہر نیک خواہش والے انسان کو برہم پراپتی کیلئے یتھارتھ گیان کے حصول کیلئے یا دنیاوی کاموں اور کلا کوشل وغیرہ میں کامیابی پانے کیلئے کار آمد گرجاتے ہیں۔ علم دوست لوگ، ہی اگنی وِدیا جس کا مختلف طرح کا اطلاق اشارۃً اوپر بتایا کی سدھی کیلئے جس وسیلے کو کام میں لاتے ہیں۔ اسی کو قبول کر کے انسان مثبت اور منفی طاقتوں یا سوریہ اور چاند یا آگ اور پانی یا ایشور اور پرکرتی کا علم حاصل کریں۔ تبھی وہ سکھ یا آنند روپ پھل ملتا ہے جسکی عالم و فاضل لوگ خواہش کرتے ہیں۔ مہرشی دیانند اسکا خلاصہ ان الفاظ میں لکھ کر باریک بین اصحاب کیلئے سمندر کو کوزہ میں بند کرتے ہیں: عالم لوگوں کو واجب ہے۔ کہ وہ گیانی لوگوں کی سنگت اور خود ٹھیک طرح پورشارتھ کر کے پرماتما کے پیدا کئے اس ظاہر جہان میں تمام علم کی سدھی کیلئے سوریہ چاند آگ اور پانی وغیرہ سے پرکاش سے سب کے بل ویریہ کی ترقی کیلئے مختلف علوم کو حاصل کر کے ان کا پرچار کریں۔ یعنی جس طرح پرمیشور نے سب سامانوں کو پیدا کر کے اور ان کو دھارن کر کے سبکا اُپکار کیا ہے۔ ویسے ہی ہم لوگوں کو بھی ہمیشہ کوشش کرنی چاہیئے۔

भूताय॑ त्वा॒ नारा॑तये॒ स्व॑रभि॒विख्ये॑-
षन्दृꣳ॑हन्तां॒ दुर्य्याः᳘ पृथि॒व्यामु॒र्व॑न्त-
रि॑क्षम॒न्वे᳘मि ॥
पृ॒थि॒व्यास्त्वा॒ नाभौ॑ सादया॒म्यदि॑-
त्या उ॒पस्थेऽग्ने॑ ह॒व्यꣳ र॑क्ष ॥ ११ ॥

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بھوتا سے نوا نار لتیے۔ سو رہو و کھیے شند رھنتام ڈریاہ۔ پر تھویا
ترونستیر کھش ہنویم۔ پرتھو یا ستوانا بھو سادیا میدیتا اپستے آگنے
ہویم رکھش - ۱۱

بھوتلے۔ بھوتوں کیلیے پرانیوں کے سکھ کیلیے	ان کی پراپت ہوتا ہوں ایمی
توا - اسکو	پرتھویاہ - پرتھوی کے
نہ - نہیں	توا - اسکو
اراتیے - درد وغیرہ نقصوں کیلیے	نابھو - ناہی میں
سوہ - سکھ کیلیے	سادیام - قایم یا ستھاپن کرتا ہوں
ابھی وکھیشم - سب پرکار سے دیکھوں	ادیتاہ - کلام وید یا ظہور علم کے
دوم ہنتام - بڑھانے چاہیں۔	اپستھے - دگنوں میں اپستھت
ڈریاہ - گھر	اگنے - ہے پرمیشور
پرتھویام - پھیلی ہوئی زمین میں	ہویم - ہمارے یگیہ میں کام آنیوالے یا لینے دینے
اُرو - سکھ کاری	کے سامان کو
انترکشم - ستھان کو	رکھش - حفاظت کیجئے۔

اے انسانو! یہ یگیہ پرانیوں کے سکھ کیلئے ہے۔ نہ کہ گناہوں یا درد وغیرہ نقصوں کیلئے نہیں اس وسیع زمین میں اپنے لئے ایسے گھر بڑھانے چاہئیں جو جل ہوا وغیرہ آسایش کے سامانوں سے یکت ہوں۔ ایسے سکھ کاری قطعہ زمین کو حاصل کرو اور اسکو پرتھوی کے بیچ میں ناہی کے طور پر قایم کرو۔ تمہارا گھر وید بانی یا علم اور سچائی کے اوصاف میں واقعہ ہو۔ اور ہمیشہ کوشش یا پرارتھنا کرو۔ کہ پرماتما تمہارے یگیہ کے سامان یعنی کرم کانڈ روپ ہون کی سامگری کی رکھشا کریں۔

تشریح انسانوں کو کرم کانڈ میں مدنظر یہ رہنا چاہیئے کہ اسکا مطلب

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

تمام طرح سے سکھہ کا حصول ہے یعنی بھوتوں سے جو کچھ بنتا ہے اسکے فائدے شدھ اور ٹھیک استعمال کیلئے ہے۔ وہ کرم یگیہ نہیں کہلا سکتے جن سے دوسروں کو دکھہ پہونچے۔ یا جو نیک نہیں بلکہ دھرم سے رہت حرکات و افعال کا دفعیہ کرنا یگیہ کا ماحصل ہے۔

پہر کوئی بہی کام ہو پہلے اسکے لئے جگہ نشچیہ کیجاتی ہے۔ پاٹھہ شالا جاری کرو یا گؤدوکل مندر بناؤ یا دہرم شالہ پہلے جگہ حاصل کرنی ہو گی۔ ہون کا آغاز پہلے ویدی کا قایم کرتا ہے۔ اسی طرح اس جہان میں انسان کے کرم کانڈ کیلئے ہی وید سب سے پہلی ضرورت مکان کی بتاتا ہے۔ ایشور نے جو یہ وسیع زمین بنائی ہے اسمیں انسانوں کو مکان بنانے کیلئے اتنا بڑا قطعہ لینا چاہئے۔ کہ وہ بہ آرام بود و باش کر سکیں اسکے ساتھہ ہی خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ تمام سُکھہ کے سامان وہاں موجود ہوں کھلی اور صاف ہوا مل سکے۔ پانی کی کمی نہ ہو۔ یعنی ندی کا کنارہ ہو اور اتنا اونچا ہو کہ طوفان مکان کو نقصان نہ پہونچا سکے۔ یا کنواں وغیرہ سے پانی صاف اور بافراط مل سکے۔ وغیرہ

زمانہ قدیم میں آریہ ورت میں سب مکان علیحدہ اور ایک دوسرے سے دور بنتے تھے اور ان شرائط کو پورا کرتے تھے۔ جو گرہ پر دیش کے مضمون میں سوامی دیانند جی نے اپنی مشہور کتاب سنسکار ودہی میں لکھے ہیں۔ یہ یجروید کے اس کرم کانڈ سنبندہی پہلے حکم کی تعمیل تہی۔ یہی منتر یگیہ کیلئے عمدہ اور مناسب موقعہ پر ویدی کو قایم کرنے کی ہدایت دیتا ہے۔ اور ایک ہی لفظ میں ویدی یا مکان وغیرہ کی حقیقت کمال خوبی سے واضح کرتا ہے کہا گیا کہ تمہارے مکان نابہی کی طرح اس زمین میں ہوں۔ انسانی جسم میں نابہی کا کیا تعلق ہے ہر سمجھدار کو معلوم ہے۔ تمام اعضا کے ساتھہ تعلق رکھنے والی ناڑیاں نابہی پر آکر ملتی ہیں۔ یا یوں کہو کہ اس نابہی سے تمام نظام شریر کا تعلق ہے جسم میں ہر طرف کو نابہی چکر سے طاقتیں جاری ہیں یہ کیندر ستہان ہے ایسے ہی اس یگیہ کو وید

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

پرتھوی کی نابھی کہتا ہے۔ یگیہ کی بدولت ہی تمام طرف جاندار بیجان سب میں طاقتیں جا رہی ہیں۔ ہون کنڈ میں کیا ہوا ہون نابھی کے سمان ہے جو ہر طرف سگندھی اور پوترتا پھیلا رہا ہے اسی طرح ہر ایک انسانی گھر ہے۔ جس سے چاروں طرف فیض کی لہریں پھیل رہی ہوں ہر مکان میں ہون کنڈ ہو جس سے سگندھی پھیلے ان جل وغیرہ کا ایسا انتظام ہو کہ اتتھی ابھیاگت وغیرہ کی پالن باقاعدہ ہو سکے۔ وید کی دھونی آکاش میں ہر طرف گھر گھر سنائی دے۔

غرضیکہ انسانی گھر کا نمونہ وید یہ بتاتا ہے۔ کہ علم دھرم نیک چلنی اور ہر طرح کی راحت طلب وجسمانی آسائش کے سامان ہوں اور تمام دوسرے انسانوں وغیرہ پر نیک اثرات پڑ سکیں۔ یہ علم اور گیان کی روشنی پر منحصر ہے اور اس لئے کہا گیا ادیتا اُپستھے ویدبانی یا سچے علوم اور سچائی کے اوصاف میں اُپستھت ہوں یہ خوبیاں بتا کر وید ہدایت دیتا ہے کہ انسانو! تمہاری بھی ظاہری و باطنی دولتیں و کرم کانڈ وغیرہ اسی طرح محفوظ و مفید ہو سکتے ہیں۔ اسلئے اسپر پورا عمل کرو۔

دوسرے معنے

ہے پربھو! میں سب پرانیوں کے سکھ کیلئے اور ادھرم دکھ کے ناش کیلئے اس جہان میں جو آپکی ستا ہے اسکی اپاسنا سے آپ سکھ سروپ بھگوان کو پرکاش کرتا ہوں آپکی عنایت سے میرے گھر وغیرہ پدارتھ اور اُن میں رہنے والے منش وغیرہ پرانی پرجہیں اور بیلیں اور میں اس وسیع زمین میں بڑی کشادہ بھومی کو رہائش کے لئے حاصل کر کے آپ ہر جا حاضر ناظر بھگوان کے نزدیک رہوں کبھی آپ کا تیاگ نہ کروں ہے پرماتمن! آپ میرے سب اتم پدارتھوں کی ہمیشہ رکھشا کیجئے۔

تشریح پہلے معنے جہاں روح پر موزونیت سے لگتے ہیں وہاں یہ دوسرے معنے پرماتما پر لگائے گئے ہیں۔ اسمیں پرتھوی کی نابھی پرماتما کی ستا اور اسکی اپاسنا کو بتایا ہے جو جاندار بیجان سب میں

پرماتما کی ستا کام کر رہی ہے۔ جڑ پدارتھوں کی مختلف شکلیں اور ان کے مختلف فوائد انسان کیلئے سب ایشور کی طفیل ہی ظہور پذیر ہو رہے ہیں لسلئے ہر انسان میں یہ زبردست خواہش ہونی چاہیئے۔ کہ وہ اپنے گھر کا اس پرکار سے دیوہار کرے کہ ایشور کے احکام کی پوری تعمیل ہو سکے۔ سب اشیا کا استعمال اپنے اور اوروں کے لئے دہرم کے قواعد کے مطابق ہو اسی کو مدنظر رکھکر انسان ہر وقت پرماتما کے نزدیک رہ سکتا ہے اور پاپ سے بچ سکتا ہے۔ اور ایسے ہی نیک لوگوں کے مال دولت سچے معنوں میں محفوظ رہتے ہیں ورنہ برے لوگوں کی دولت چوروں سے تو کیا محفوظ رہے خود اُن کے اپنے آپ سے برباد ہو جاتی ہے۔

تیسرے معنے

انسان کو چاہیئے۔ کہ سنسار کے پرانیوں کے سُکھ اور مفلسی مصیبت بخل وغیرہ دوشوں کے دُور کرنے و بہ آسانی خیرات وغیرہ کرنیکی خواہش سے اس پرتھوی کی ناہی یعنی تمام طرح کی شلپ وِدیا کی سدہی کرنیوالے اگنی کی ستھاپنا کرے (یعنی روگوں کو دور کرنیکے لئے اسکے ذریعہ ہون کرے۔ یا کلا کوشل میں اسکو عمدگی سے کام میں لاوے وغیرہ) یہہ اگنی انترکھش میں رہنے یا پوپخنے ولے پدارتھوں کی رکھشا کرنیوالا ہے۔ اسلئے انسان لازمی طور پر اسکو پرتھوی میں قایم کرے۔ اسکا نتیجہ یہہ ہوگا۔ کہ وہ اپنے اردگرد کے کُرۃ کو اپنے لئے آرام دہ بناویگا۔ سکھہ پاویگا۔ اور اُسکا گھر یعنی اسکا مکان اور اسمیں رہنے ولے تمام اعلیٰ اوصاف اور ہر طرح کی آسایش میں ترقی کرینگے۔ پس ملدوی آگ کا ہی تیاگ کبھی نہ ہو۔

تشریح انسان کو اس جہاں میں جو تین طرح کے دکھہ ہیں یعنی اودھیا تمک آدی بھوتک۔ آدی دیوک سب کے سب دور کرنیکا اپائے اس منتر میں بیان ہوا ہے۔ اودیا یعنی جہالت سے پیدا ہوئے دکھوں کا بدرجہ

غایت ناش آتم چنتن یا علم مجسم بھگوان کو ساکھشات کرنے سے ہوتا ہے۔ اسکا اشارہ
واضح طور پر پہلے معنوں میں ہُوا۔ دوسرے دکھوں کے لئے ان معنوں میں
علاج بتایا گیا ہے۔ جسمانی بیماریاں دور رہتی ہیں۔ اگر انسان کے اندر ہضم کرنیکی
طاقت یعنی جٹھر اگنی ٹھیک طور پر کام کرتی ہو۔ یا برہمچریہ کی جوالا اندر پرچنڈ ہو۔
مکانوں میں خاص درجہ کی حرارت میں کئی بیماریوں کے جرم پیدا نہیں ہوسکتے
یا رہ نہیں سکتے سُوریہ جو اگنی کا پنج ہے وہ غلاظت و نجاست کو اپنی کرنوں کے ذریعے
انسانوں کے ارد گرد سے اُٹھا لیجاتا ہے۔ اگنی میں ہون کرنے سے اور بھی تیزی سے
ہمارے گرد کے کرہ ہوا سے بیماری کے اسباب کا ناش ہوتا ہے۔ انسانوں کی خوردنی
اشیا کے ذرات سے ملے ہوئے ناقابل خوردنی ذرات اگنی کے ذریعے ہی جدا ہوتے
ہیں۔ اگنی کے ذریعے ہی تمام اشیا کے خالص ذرات انترکھش میں پہونچتے محفوظ
ہوتے اور پاکیزہ حالت میں ہمارے لئے بارش کے ساتھ زمین پر آتے ہیں۔ بجلی ع ۵
بھی اگنی کی ہی خاص شکل ہے۔ آگ اور بجلی کے مختلف طرح کے استعمالوں سے
ڈاکٹر لوگ بھی بڑی سے بڑی خطرناک بیماریوں کے علاج کرتے ہیں۔ اسطرح جہاں
تک غور کیا جاتا ہے۔ آگ ہماری تکلیفات جسمانی کو دور کرنے میں مقدم اور
نہایت مفید ہے۔ اور ہر طرح کے دکھ بھی انسانوں کے شامل حال ہیں۔ غریبی سے
تکلیف ہوتی ہے۔ اس سے انسان دوسروں کی مدد نہیں کرسکتا۔ اپنے گذارے
کیلئے ناواجب وسایل استعمال کرتا دوسروں کی مدد میں بخل سے کام لیتا اور انسانی
فرایض کی ادائگی سے پرے ہی پرے ہوتا جاتا ہے۔ اسی طرح معمولی کاموں میں قیمتی
انسانی زندگی کا زیادہ وقت جانا بھی مُوجب تکلیف ہے۔ اسکے لئے آگ اور بجلی کے
ذریعے انسان کلا کوشل بنا سکتا ہے۔ دولت کما سکتا ہے۔ وقت بچا سکتا ہے اور ہر طرح
کے آرام پا سکتا ہے۔

غرضیکہ معمولی سے غور پر ہر سمجھدار انسان جان سکتا ہے۔ کہ جسم روپی مکان میں
جیسے قوت ہاضمہ وغیرہ کی قایمی سے سارے اعضا قائم ہوتے ہیں۔ جیسے دُنیا روپی

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مکان میں سورجیہ اور بجلی کی قایمی سے سارا نظام عالم چلتا ہے۔ ویسے ہی انسانی مکانوں یا انسانوں سے آباد مقاموں میں آگ کے مختلف طرح کے استعمال سے ہی قبیلے یا قومیں راحت اور خوشحالی کو حاصل کرتی ہیں۔

خلاصہ مطلب

مذکورہ بالا تینوں معنوں کو ظاہر کرنیوالا خلاصہ مطلب مہرشی دیانند اپنے یجروید بھاشیہ میں اسطرح دیتے ہیں۔ کہ پرماتما ہدایت کرتے ہیں اے انسانو! میں تمہاری کھشا اسلیے کرتا ہوں۔ کہ تم لوگ پرتھوی پر سکھ پونچاؤ۔ تمہیں وید ودیا اور دھرم کے انوشٹھان سے اور اپنے پورشارتھ سے مختلف طرح کے سکھ ہمیشہ بڑھانے چاہئیں۔ تم سب موسموں میں سکھ دینے کے قابل بڑا کشادہ اور سندر گھر بنا کر ہمیشہ سکھ کا سیون کرو اور میری سرشٹی میں جتنے پدارتھ ہیں اُن سے اچھے اچھے گنوں کو کھوج یعنی انیک ودیاؤں کو پرگٹ کرتے ہوئے اُن گنوں کا دنیا میں عمدگی سے پرچار کرتے رہو کہ جس سے سب جانداروں کو اعلےٰ آرام ملتا رہے۔ ایسا ہی تمہیں چاہئے کہ مجھکو سب جگہ موجود سبکا ساکھشی سب کا ہتر سب سکھوں کا بڑھانے ہارا۔ قابل عبادت اور قادر مطلق جان کر سبکا اپکار قسم قسم کے علوم کی ترقی۔ دھرم میں رجحان۔ ادھرم سے نفرت کاموں میں سعی و محنت۔ یگیہ کا انوشٹھان وغیرہ میں ہمیشہ لگے رہو۔

पवित्रे स्थो वैष्णव्यौ सवितुर्वः
प्रसव उत्पुनाम्यच्छिद्रेण पवि-
त्रेण सूर्यस्य रश्मिभिः ॥
देवीरापो अग्रेगुवो अग्रेपुवोऽग्र
इममद्य यज्ञन्नयताग्रे यज्ञपतिं
सुधातुं यज्ञपतिं देवयुवम्॥१२॥

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

پوِترے ستھو۔ وشنویئو۔ سوتُر۔ وہ۔ پرسو۔ اُت پُنامی اچھدرین پوترین سُوریسیہ

رشمی بھ۔ دیوپراپو اگرے گُووا اگرے پُووا گرام ادیہ یجین نیتا اگرے یجیہ پتم سدہا تم یجیہ پتم۔ دیو یُوم۔

پوترے۔ پدارتھوں کو پوتر کرنیکا ذریعہ — اگرے گُوہ۔ آگے (سمندر یا انترکش میں) چلنے والی

ستھہ۔ ہوں۔ — اگرے پُوہ۔ پہلے (پرتھوی میں رہنے والی سوم آدی

وشنویئو۔ یگیہ کے متعلق پران اور اپان کی حرکت — اوشدھی) کو سیون کرنیوالی۔

سوتُر۔ پرمیشور کے۔ وہ۔ دونوں — اگرے۔ پہلے۔ (رام۔ اس)

پرسوے۔ پیدا کئے ہوئے (اس جہان) میں۔ — ادیہ۔ آج کے دن

یجیم۔ یجیہ کو۔

اُت پُنام } پوتر کرتا ہوں — نیت۔ لیجاؤ۔ ڈالو (پاک اشیاء کو یگیہ پر اُپکار یا ہون میں)

اچھدرین۔ بے عیب

پوترین۔ ذریعہ پاکیزگی۔ — اگرے۔ پہلے۔

سُوریسیہ۔ سُوریہ کی — یجیہ پتم۔ یگیہ کی اچھا کرنیوالا۔

رشمی بھ۔ کرنیں — سُدہا تم۔ سرشیٹ (مرد وغیرہ اندریان یا سونا وغیرہ دولت والا)

دیویہ۔ دوِیہ گن والے۔ — یجیہ پتم۔ یجیہ کا باقاعدہ کرنیوالا۔

آپہ۔ جل۔ — دیویُوم۔ عالم۔ اوصاف حمیدہ کو حاصل کرنے یا کرانیوالا

پرمیشور کے پیدا کئے ہوئے اس جہان میں یگیہ کے دونوں پرکار کے دیوہار پدارتھوں کو پوتر کرنیکا ذریعہ ہوں سُوریہ کی بے عیب یعنی پاک صاف کرنوں کے ذریعہ دوِیہ گن والے جل پوتر ہوتے ہیں۔ یہ کرنیں سمندر یا انترکش میں آگے چلنے والی ہیں۔ زمین میں رہنے والی سوم آدی اوشدھیوں کو سب سے پہلے سیون کرنیوالی ہیں ویسے ہی اے یگیہ کی اچھا کرنیوالے پاکیزہ دولت من اندری یا سونا وغیرہ دولت) والے یگیہ کو باقاعدہ کرنے والے اور عالم یا اوصاف حمیدہ کو حاصل کرنیوالے قابل انسان تو سب سے پہلے اس یگیہ کی ہدایت کرنیکو سب سے مقدم فرض جان یعنی پاک اشیاء کو پراپکار یا ہون وغیرہ میں لگا۔

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

تشریح انسان کو ...... تمام کاموں کو کرتے ہوئے سب سے زیادہ یہ خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ یہ جہان جگی اشیاء سے تعلق رکھتا ہوا میں کام کرتا ہوں۔... اس پاک ذات پرمیشور کا پیدا کیا ہوا ہے۔ اسلئے میرا یہ کام پوتر ہو۔ یہ کسی پدارتھ کا بُرا استعمال کرنے والا نہ ہو۔

انسان کی ہر حرکت یا فعل ویدک اصطلاح میں یگیہ کہلاتا ہے اور انمیں ہمیشہ.. دو طرح کے عمل ہوتے ہیں جیسے ہم اپنے جسم میں پران کو اندر لیجاتے اور باہر نکالتے یعنی دو طرح کے عمل پران اور اپان نامی کرتے ہیں ویسے ہی لینا اور دینا دونوں طرح کے عمل یگیہ میں شامل ہیں عالموں سے ہم لیتے اور بے علموں کو علم دیتے ہیں۔ بزرگوں یا عالموں کی ہم سیوا کرتے اور خوردوں یا شاگردوں سے خدمت کراتے ہیں۔ پادشاہ سے حفاظت و امن کی نعمتیں پاتے اور ٹیکس یا وفاداری وغیرہ کا معاوضہ دیتے ہیں۔ وید کا حکم یہاں یہ ہے۔ کہ دونوں طرح کا عمل ایسا ہو۔ کہ ایشور کے رچے جگت کی اشیاء کا استعمال ان کو پاک یا مفید بنا دے۔ اسکے لئے تمام عالموں
۵۲۵ اور عام دنیاداروں کا فرض بتاتے ہوئے نہایت عمدہ اور واضح مثال سے کام لیا گیا ہے۔ سوریہ کی کرنیں جل وغیرہ کو پوتر کرتی ہیں۔ وہی جل کے ذرات کی اگوا یا رہنما بنکر اور انہیں لطیف ترین ذرات آلائش سے جدا کر کے انترکش میں بخارات کی صورت میں لیجاتی ہیں وہی کرنیں بادلوں کو چھن بھن کر کے جل کو پاکیزہ حالت میں زمین پر لاتی.. اور بارش کراتی ہیں۔ اسی طرح پرانی ماتر کے استعمال کی سامگری یعنی ان اناج پھل یا جڑی بوٹی وغیرہ اوشدھیاں بھی سب سے پہلے سوریہ کی کرنوں سے ہی سیون کیجاتی ہیں۔ کیونکہ تمام پیداوار کی چیزوں کو زمین سے باہر لانے والی سوریہ کی کرنیں ہیں۔ وہی ان کو بڑھاتی وپکاتی ہیں۔ اور وہی اُن کے انیک پرمانوؤں کو ساتھ لیجاتی ہیں۔ پس جل ہو یا بستی سب کو پہلے سیون کرنیوالا۔ اور سمندر یا انترکش میں اُن کا اگوا وہ کرنیں ہیں یہ مثال سامنے رکھکر علم اور دھرم والے لوگوں کو کام کرنا چاہیئے۔ یہ لوگ اپنے اندر خواہش بڑھاویں

کہ وہ یگیہ کر سکیں آلسی یا پرمادی رہنے سے انہیں نفرت ہو اسی کامنا سے وہ
ایشور کی دی ہوئی پاکیزہ نعمتوں کو دھارن کریں۔ یعنی اندرونی و بیرونی قوا جسمانی
و سونا وغیرہ مادی دولت یہ چیزیں سب ناپایدار تعلق انسان سے رکھتی ہیں۔ ان
کو پایدار جان کر اُن کے لوبھ یا موہ کا شکار ہونا اسکے لئے ٹھیک نہیں بلکہ اسی
بھاؤ سے کہ ان سے یگیہ اور پرا پکار کیا جاویگا۔ انہیں دھارن کرو اور عملی طور پر ایسا ہی
کر کے سچے معنوں میں یجمیہ پتی ہو۔

یعنی من سے شبھ سنکلپ کرو گیان و کرم اندریوں سے پوتر بھاو والے پدارتھوں
کو گرہن کرو۔ اور اُن کو پرانی ماتر کے اپکار کیلئے کام میں لاؤ۔ جیسے پشو پالن، آتتھی
سیوا ہون یگیہ کرنا۔ کلا کوشل بنانا۔ ودیا دان دینا ستیہ اپدیش سنانا وغیرہ
عالم لوگ اپنا سب کچھ یعنی من اندری دھن۔ ودیا اور مادی سامگری مختلف
طرح کے مفید عام کاموں میں لگا دیں اور لوگوں کو بھی ایسی ہی ہدایت کریں۔ یہ
کام بے عیب اور پاکیزہ عالموں کا ہے۔ اسلئے سُوریہ کی بے عیب کرنوں کی
مثال دیکر یجمیہ پتی کو خود چھدر سے یعنی پاپ یا کمزوریوں سے بری ہونیکی ہدایت دیگئی
ہے۔ جیسے سُوریہ کی کرنیں سمندر یا انترکھش میں یعنی ہر جگہ مادی چیزوں کے ذرات
کی اگواہیں ویسے ہی عالم لوگوں کو تمام جانداروں میں مکھیہ اور سب کا رہنما ہونا
ضروری ہے۔

خلاصہ مطلب مہرشی دیانند جس طرح اس منتر کا وسیع مطلب ان چند
الفاظ میں ادا کرتے ہیں۔ وہ ہی پڑھنے اور بڑے غور
سے سمجھنے کے لائق ہے۔

مادی اشیا میل سے آلایش یا اپوتر تا حاصل کرتی ہیں وہ آگ کے ذریعے
سے نہایت لطیف ذرات کی حالت میں پونچکر ہوا کے بیچ میں رہا کرتی ہیں۔
کچھ صاف بھی ہوتی ہیں۔ لیکن جیسی یگیہ کے انوشٹھان سے ہوا۔ اور بارش
کے جل کی اعلےٰ صفائی اور مضبوطی ہوتی ہے۔ ویسی دوسرے طریق سے

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کبھی نہیں ہو سکتی۔ اس سے عالموں کو چاہیئے کہ ہون کے عمل اور ہوا آگ پانی
وغیرہ اشیا یا شلپ ودیا سے اچھی اچھی سواری ریل ہوائی جہاز وغیرہ بنا
کے انیک طرح کے فواید حاصل کریں۔ یعنی اپنی دلی نیک خواہشوں میں کامیابی
پا کر اوروں کی بھی کامنا سدھی کریں۔ جو پانی زمین سے انترکھش کو چڑھ کر وہاں
سے لوٹ کر پھر زمین وغیرہ اشیا کو حاصل کرتا ہے وہ پہلے اور جو بادل میں
رہنے والے ہیں وہ دوسرے کہلاتے ہیں (شت پتھ برہمن میں میگھ کا برتر
اور سوریہ کا اندر نام سے بیان کر کے یدھ روپ کتھا کے پرکاش سے میگھ ودیا
دکھلائی ہے)۔ ۱۲

युष्मा इन्द्रो वृणीत वृत्रतूर्य्ये
यूयमिन्द्रमवृणीध्वं वृत्रतूर्य्ये प्रो
क्षिताःस्थ ॥ अग्नये त्वा जुष्टम्प्रो
क्षाम्यग्नीषोमाभ्यां त्वा जुष्टम्प्रो
क्षामि॥ दैव्याय कर्मणे शुन्धध्वं
देवयज्यायै यद्वो शुद्धाः पराज
घ्नुरिदं वस्तच्छुन्धामि ॥१३॥

یشما اندرو ورنیت ورتر توریے یویم اندرم ورنیدھوم ورتر توریے پروکشتا
ستھہ۔ اگنیے توا جشٹم پروکشامیگنی شومابھیام توا جشٹم پروکشام

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

دیویایے کرمنے شُندھدھوم دیویجیایئ۔ یدوو شُدھتھاہ پرچگھن ردم
وستچھندھارم ۱۳۔

پشماہ۔ تم (مذکورہ بالا جلوں کو)
اندرہ۔ سُوریہ لوک۔
ورنیت۔ سویکار کرتا ہے۔
ورترتُورہ۔ میگھہ کے بدھ کیلئے
پروکھشاہ (اشیاے عالم کے سینچنے والے) جلوں کو۔
ستھہ۔ ہوتے ہیں
اگنیئے۔ مادی آگ (سے سکھہ) کیلئے
توا۔ اُس (یگیہ) کو
جُشٹم۔ اچھے فعلوں سے سیون کرنیکے قابل
پراکھشام۔ کرتا ہوں
اگنی شومابھیام۔ اگنی اور سوم سے
توا۔ اُسکو
جُشٹم پریتی دینے والا اور پریتی سے سیون کرنیکے لائق
پراکھشام (یگیہ منڈل میں) پونچاتا ہوں
دیویایے۔ سب کو پاک کرنیوالے

یُویم۔ تم لوگ
اندرم۔ ہوا کو
اورنید ہوم۔ سویکار کرو
ورترتوریے۔ بادل کے تیزی سے چلنے ہیں
کرمنے۔ کرموں کے لئے
شُندھدھوم۔ اچھی طرح شدھ ہوتے ہیں
دیویجیایے۔ عالموں یا اوصاف حمیدہ کے پاک افعال کیلئے
یت۔ جس سے
وہ۔ اُن دونوں (جلوں کی شدھی وغیرہ) میں
اشُدھاہ۔ ناپاکی کے عیب
پراگجھنہ۔ دُور ہوں
ادم۔ اس
وہ۔ ان دونوں کو
تت اُس (اُن جلوں کی شدھی) کو
شُندھام۔ اچھی طرح صاف کرتا ہوں۔

۵۶

یہ سوریہ لوک بادل کے ناش کرنیکے لئے مذکورہ بالا پانیوں کو قبول کرتا ہے جیسے پانی ہوا کو قبول کرتے ہیں۔ اے انسانوں! تم لوگ بادل کی تیز رفتاری میں اشیاء عالم کو سینچنے والے پانیوں کو سویکار کرو۔ اور جیسے وہ پانی صاف ہوتے ہیں۔ ویسے تم صاف ہوؤ۔ اس لئے میں یگیہ کا انوشٹھان کرنیوالا سب کو پاک کرنیوالے افعال۔ عالم یا نیک اوصاف کے عمدگی سے استعمال میں آنے نیز مادی آگ سے

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سکھہ کیلئے اُس یگیہ کو کرتا ہوں - جو اچھی کریاؤں سے سیون کرنے کے یوگ ہے - اگنی اور سوم سے اُس پیارے یگیہ کو دیگھہ منڈل ہیں) پوچھا تا ہوں جس سے مذکورہ بالا جل اچھے پرکار شدہ ہوتے ہیں - اُن میں جو اشدھی وغیرہ کے نقص آئے ہوتے ہیں - دور ہو جاتے ہیں - اور میں اس جل کی بارش سے پرتھوی کے جل کو شدھ کرتا ہوں -

تشریح پہلے منتر میں بتایا گیا کہ جل دو طرح کے ہوتے ہیں ایک تو جو بادلوں کے روپ میں رہتے ہیں دوسرے جو بارش سے پاک حالت میں زمین پر آتے ہیں - ان کے متعلق انسان کے فرائض اس منتر میں بیان کئے ہیں سُوریہ اور اگنی کا دونوں طرح کے جلوں سے تعلق ہے بادلوں میں جو لطیف حالت میں جل ہے اُسے ہی سُوریہ کی کرنیں منجمد بادلوں کو چھن بھن کر کے انسانوں کے لئے قابل استعمال حالت میں لاتی اور زمین پر برساتی ہیں - جو زمین پر جل ہے - اُسکی آلائشوں اور ناپاکیوں کو بھی سُوریہ ہی دور کرتا ہے - یا اگنی پر پانی کو تپا کر بیماری پیدا کرنے کا امکان جن جرمز سے ہو سکتا ہے - ان سے پانی کو محفوظ کیا جاتا ہے - جب سُوریہ یا آگ کا یہ عمل جل پر ہوتا ہے تو وہ گرم ہوا میں رہتا ہے جیسے کہا گیا کہ جل وایُو کو سویکار کرتا ہے - اب سوال ہوتا ہے کہ قُدرت نے جو سُوریہ اور آگ کو پیدا کیا - اسلیئے کہ وہ سب اشیا میں داخل ہو کر اُن کے رس اور جل کو چھن بھن کر دیں - جیسے غلہ گندم میں کنکر وغیرہ ملے ہوں تو دانوں کو ایک دوسرے سے پرے کر کے کنکر وغیرہ کو اُٹھا کر علیحدہ کیا جاتا ہے - ویسے ہی سُوریہ کی کرنیں اور اگنی کا عمل جل وغیرہ پر ہوتا ہے - تب کیا انسانوں کا اسکے متعلق کچھہ فرض نہیں - کیا نیچر کے اس انتظام پر ہی انسان قناعت کریں - وید منتر بتاتا ہے نہیں انسانوں کا بھی کچھہ کرنا ہے وہ یہ کہ ... ایک تو وہ جل اور اوشدھیوں کے شدہ ہونے کیلئے سنساری پدارتھوں کے سینچنے والے جلوں کو بادل کی تیز روی میں قبول کریں - یعنی ہون کر کے بادلوں کو

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

جلد منجمد ہوکر برسنے اور کھیتی آدمی کے سینچنے کی ترکیب کریں اور دوسرے جلوں کی شدہی سے سبق یعنی آپ ہی شدہ اور پاک ہوں کیا علم اور سچائی سے کیا غسل وغیرہ سے اور کیا ہون یگیہ وبرہمچریہ سیون سے بیماریوں سے بچکر جہاں جل کی شدہی کے اصول سے انسان کو سبق ملتا ہے۔ وہاں پرماتما کے گیان اور بل سے جو عمل سنسار میں ہو رہا ہے۔ اُس سے ہی انسان کو سبق لینے کی ہدایت منتر دیتا ہے۔ پرماتما نے اس نیچر میں ۵ طرح کے فعل رکھے ہیں۔ آگ کا اوپر کو جانا۔ پانی کا نیچے کو جانا۔ ہوا کا برابر چلنا۔ آکاش کا پھیلنا اور زمین کا سکڑنا۔ اسی طرح سے انسان جسکا شریر ان پانچ بھوتوں... سے بنا ہے۔ پانچ پرکار کے کرم کرتا ہے۔ اور پرماتما کے وید گیان نیز کرم پھل کے قانون سے عالم لوگ نیک اعمال کرتے اور نیک اوصاف بڑھتے ہیں اور ساتھ ہی ایشور کا ہی اپکار ہے جس نے اس مادی سوریہ اور آگ کو بنایا۔ جس سے مذکورہ بالا شدہی ہوتی ہے۔ یہ سب کچھ گویا پرماتما کا یگیہ ہے۔ وہی اگنی کے علاوہ بنسپتی یعنی اوشدہی آدمی کو پیدا کرکے اگنی کے دوارا وایو منڈل میں پدارتھوں کو بادلوں کے روپ میں پونچاتا ہے۔ اور مذکورہ طریق سے جلوں وغیرہ کی پاکیزگی کرتا ہے۔ تب انسانوں کا فرض ہے کہ جس یگیہ کا انوشٹھان پرماتما کی طرف سے سارے برہمانڈ میں ہو رہا ہے۔ وہ بھی اپنی ساری طاقت سے یگیہ کا ہی سنسار میں انوشٹھان کریں۔ ازنہات اپنے سروسو کو سنسار کے اپکار کیلئے سمجھیں۔

دوسرے معنے

اے یگیہ کرنے والے انسانو! سوریہ لوک میگھ کے ناش کے نمت مذکورہ بالا جل اور پون کو قبول کرتا ہے اور سوریہ نے بادل کی سُرعت سے مذکورہ بالا جلوں کو پدارتھ سینچنے والا بنایا ہے۔ اس سے تم مذکورہ یگیہ کو سدا قبول

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کر کے کامیابی حاصل کرو۔ پاکیزہ افعال نیز عالم لوگوں اور روشن اوصاف کے نیک استعمال نیز پرمیشور کی پراپتی کیلئے افضل اور پیارے یگیہ کو سیون کرو۔ اگنی وسوم سے پرکاشت ہونیوالے یگیہ کو میگھہ منڈل میں پہونچاؤ۔ اس سے سب پدارتھ ونش پاک ہوں گے۔ اور تم لوگوں کے اشدہی وغیرہ دوش سدا دور ہوتے رہیں گے ساس شکھشا سے میں تمہاری پاکیزگی کو اچھے پرکار ترقی دیتا ہوں۔

تشریح بادل کا ناش دو طرح ہوتا ہے۔ ایک تو اُسے جل کی صورت میں برسا دینے سے اور دوسرا ہوا کے ذریعے بادل کو اُڑا دینے سے دونوں عمل سُوریہ لوک میں ہو رہے ہیں اور بادل کا تیزی سے برسنا یا موسلا دہار بارش کا ہونا زمین کو سیراب کرتا ہے۔ اسلئے انسانوں کو ہمیشہ یگیہ کر کے بادل کے وقت پر اور مناسب طریق پر برسنے سے ہر طرح کی پیداوار اور اناج وغیرہ سکھہ کے سادہنوں کے حصول میں کامیابی پانی چاہیئے۔ لیکن یگیہ کا مطلب صرف ہون تک محدود نہیں۔ اسلئے کہا گیا نیک افعال کو پراپت ہونا جو یگیہ ہے۔ اسکا سیون کرو نیک افعال کیلئے ضروری ہے کہ عالم آدمی یا رہنماییں اور ان کے اپدیش وست سنگ سے نیک اوصاف اور ان اوصاف کے عملی ظہور کے طریق کا حصول ہو اور ان سب اغراض میں کامیابی پانے کیلئے ایشور کی پراپتی یا اسکے نیہارتھ گنوں اور اسکی آگیاؤں کا گیان ضروری ہے یہ سب طرح کے یگیہ ہیں۔ اُن کو کرنے سے دنیا میں اصلی نیکی اور پاکیزگی پھیلتی ہے جیسے ہون سامگری اور گھرت اور اگنی سے یگیہ کا پرکاش ہوتا اور میگھہ منڈل میں پونچنا اور پھر وہاں سے بارش کے ذریعے وہ سب سامگری شدہ حالت میں دنیا پر آتی ہے یا جیسے ہون سے پون کی شدہی ہو کر بیماری کا ناش اور صحت و طاقت کا حصول ہوتا ہے۔ ویسے ہی علم۔ دہرم اور ایشور پراپتی وغیرہ سے انسانوں کے دوش دور ہوتے اور علم عقل نیز سکھہ آنند و آتم بل کی ترقی ہوتی ہے۔ آگ ہوا اور پانی کے ذریعہ جو

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

شلپ کی سدھی اور کلا کوشل کی ترقی ہوتی ہے۔ وہ ہی نیشوں کو انیک پرکار کے سکھ پونچانے سے اُتم یگیہ ہے اور اس منتر میں ہر طرح کے یگیہ کی ترقی میں کوشاں رہنے کی ہدایت پرماتما سے انسانوں کو دی گئی ہے۔

शर्मास्यवधूतꣳ रक्षोऽवधूता अरातयोऽदित्यास्त्वगसि प्रति त्वादितिर्वेत्तु । अद्रिरसि वान-स्पत्यो ग्रावासि पृथुबुध्नः प्रति त्वादित्यास्त्वग्वेत्तु॥१४॥

شرماسیو دھوتم رکھشو اودھوتا۔ اراتیو ادِتیا ستوگسِ پرتِ توادِتیر ویتُ ادرِ رسِ وانسپتیو گراوا اسِ پرتھبُدھنہ پرتِ توادِتیا ستوگ ویتُ۔

شرم۔ سُکھ دینے والا + اسِ۔ ہو

اودھوتم۔ الگ کرو۔

رکھشہ۔ بدطینت لوگ بُرے سوبھاؤ والے

اودھوتاہ۔ دُور ہوں۔

اراتیہ۔ دان وغیرہ فرایض سے غافل۔

ادِتیاہ۔ پرتھوی کی توک (توچا)

اسِ۔ ہوں۔

پرتِ (ویتُ) جانیں

توا۔ اُس گھر کو۔

ادِتِ۔ گیان سروپ ایشور سے۔

ویتُ۔ جانیں۔ حاصل کریں۔

ادرِہ۔ میگھ

اسِ۔ ہے

وانسپتیہ۔ نباتات کے نمت سے پیدا ہونیوالا

گراوا۔ جل کا گرہن کرنیوالا

اسِ۔ ہے

پرتھبُدھنہ۔ بہت وسیع انترکش میں رہنے والا

پرتِ (ویتُ کے ساتھ لگا ہے)

توا۔ اُس (گھر) کو

ادِتیاہ۔ عالم لوگ۔

توک۔ توچا کے سمان

ویتُ۔ جانیں +

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اے انسانو! تمہارا گھر سکھ دینے والا ہو۔ اُس گھر سے بُرے سوبھاؤ والے پرانیوں کو دور کرو۔ اور دان وغیرہ دھرم کرم سے رہت لوگ دور ہوں۔ وہ گھر پرتھوی کی توچا کی طرح ہوں۔ گیان سروپ ایشور سے ہی سب لوگ اُس گھر کو جانیں و حاصل کریں۔ بنسپتی کے تعلق سے پیدا ہونیوالا۔ اِس نہایت وسیع انترکھش میں رہنے والا۔ جل کا گرہن کرنیوالا جو بادل ہے اُس کو اور اس دیا کو جگدیشور تمہارے لئے جتاتا ہے۔ عالم لوگ ہی زمین کی توچا کی طرح اس گھر کو جانیں۔ ۱۴

تشریح کرم کانڈ کا ودھان کرنیوالے یجروید کے ان منتروں میں پہلے مکان یا یگیہ شالا کی ستھاپنا کا پرکرن چل رہا ہے۔ منتر ۱ میں گھر کو پرتھوی کی نابھی کہا تھا۔ اس لئے کہ جسم میں تمام طرف کو یہاں سے ناڑیاں جاتی ہیں۔ اس سے اپدیش یہ تھا کہ سارے جگت روپی شریر میں گرہستیوں کے...... گھر روپی نابھی سے تعلق رکھنے کے سامان ہوں اس منتر میں گھر کو توچا سے تشبیہ دی گئی ہے انسانی جسم میں سر سے پاؤں تک سارے اعضا کا توچا سے تعلق ہے۔ اور توچا جسم کے سارے انگوں کو ڈھانپتی ہے۔ اُسی کے گنوں کو مد نظر رکھتے ہوئے گرہستیوں کے گھروں کے اوصاف جتائے گئے ہیں۔ برہمچریہ بان پرست سنیاس سب آشرموں سے تعلق رکھنے والا اور سب کی مادی ضرورتوں کو پورا کرنیوالا گرہست آشرم ہے۔ اس لئے لازمی ہے کہ گھر سکھ کے تمام سامانوں سے بھرپور ہوں اور اُن میں رہنے والے دھرماتما ہوں جو ان سب سامانوں کا خود غرضانہ بھاوؤں سے استعمال نہ کریں بلکہ ایشور کی آگیا کے مطابق اپنے گھر کو جگت روپی شریر کی توچا سمجھیں اس غرض کے لئے وہ لوگ گھر میں رہنے کے ادھکاری نہیں جو سنسار سے تعلق چھوڑے ہوئے ہیں اور دولت کے لوبھ میں غرق ہیں۔ جہاں دکھ دینے والے سانپ بچھو بھیڑیا وغیرہ کے گھر سے دور رہنے کی کامنا سب لوگ کرتے اور ان کے دور رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہاں دان وغیرہ سے رہت لوگ ہی دنیا کے ایک طرح سے چور ہیں اور گھر نرک دھام بن جاتے ہیں جب اسمیں نوع انسان کے دشمن اور پیٹ کے

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بندے نواس کرتے ہیں۔ وید جتاتا ہے کہ کوئی انسان مکان یا اور سامان کو اپنا نہ جانے بلکہ یقین رکھو۔ کہ پرماتما ہی تم سبکو یہہ سب کچھہ دیتے ہیں۔ اُس کی طرف سے یہہ امانت ہے۔ ساتھہ ہی یہ بھی واضح رہے۔ کہ انسانوں کو سکھہ کے تمام سامان اسطرح ملتے ہیں کہ ہر طرح کی نباتات اور جل اور ہوا جو انسانی زندگی کا موجب ہیں۔ وہ سُوریہ کی کرنوں اور ہون کے ذریعے انترکھش یا خلا میں یعنی پرتھوی سے اوپر کے نہایت وسیع کرے میں لطیف حالت میں رہتے ہیں اور اُس بھنڈار سے انسان کا تعلق نہیں کوئی دعوے نہیں کر سکتا کہ یہ میگھہ جو بنسپتی کے تعلق سے پیدا ہونیوالا ہے جو تمام اوپر کے کرے میں پھیل رہا ہے اور جو جل کو گرہن کرتا ہے یہ میری ملکیت ہے۔ نہیں حقیقت یہ ہے اور بالکل سچی حقیقت ہے کہ پرماتما ہی اسکا سوامی ہے اور وہی ہمیں سارے سامان دلاتا نیز سارے علوم جن سے اشیا کا نیک استعمال ہوتا ہے۔ وہ پرماتما ہی سبکو دیتا ہے۔ پس نیک اور عالم لوگوں کا یہی کام ہے۔ کہ وہ گھر آدمی جو کچھ اُن کے پاس ہے۔ اُسے پرتھوی کی نوجا کی طرح سمجھیں۔ سب جگت کی سیوا کیلئے سب کچھ ایشور کی اور سے ملا ہوا۔ جانا جاوے۔

अग्नेस्तनूरसि वाचो विसर्जनन्देववीतये त्वा गृह्णामि बृहद्ग्रावासि वानस्पत्यः स इदं देवेभ्यो हविः शमीष्व सुशमि शमीष्व ॥ हविष्कृदेहि हविष्कृदेहि ॥१५॥

اگنیس تنورسِ واچو وِسرجنندیو ویتیئے توا گرہنامِ برہد گراواسِ وانسپتیہ س اِدم دیوبھیو ہوِی شمیشو سُشمِ شمیشو ہوِشکرِ دیہہ ہوِشکر دیہہ۔

اگنیہ - آگ -
تنُوہ - جسم -
اس - ہے -
واچہ - وید بانی -
وِسرجنم - تیاگ کرنا پھیلانا
دیوو بھیئے - نیک اوصاف یا علموں یا نعمتوں کے حصول کیلئے
توا - اس کو
گرہنامِ - گرہن کرتا ہوں -
برہیت گراوا - بڑے بڑے پتھر -
اسِ - ہیں -
بانسپتیہ - کاٹھ کے (موسل وغیرہ) پدارتھ
سہ - وہ

ادم - اس
دیوو بھیہ - وو دانوں کیلئے پاکیزہ اوصاف کیلئے
ہوہ - یگیہ کرنے کے قابل پدارتھ کو
شمیشو - بدرجہ غایت شدہ کرو -
سُشمِ - اچھی طرح دُکھوں کو شانت کرنیوالے
شمسو - شدہ کرو
ریہو کرِت آ اہ - یہ یگیہ کا وستار کرنیوالا ہے -
ہوہ کرِت آ اہ - یہ یگیہ کا وستار کرنیوالا ہے -

وید بانی کے پرچار کیلئے یہ مادی جسم روپ اگنی یا یگیہ ہے میں نیک اوصاف یا اعلیٰ نعمتوں کے حصول کیلئے تمہیں یہ گرہن کراتا ہوں - ہون یعنی ہون کے لایق اشیا کے سنسکار یا شدہی کیلئے بڑے بڑے پتھر نیز کاٹھ موسل آدی پدارتھ ہیں - ان کو کام میں لاؤ - نیک انسانوں کے آرام کیلئے یگیہ کے قابل سامانوں کو بدرجہ غایت شدہ کرو - دکھوں کو بہلے پرکار شانت کرنیوالوں کو پاک رکھو اور ایسے فرض کو پورا کرنیوالے کی تعریف کرو - کہ یہ یگیہ کا پھیلانیوالا نیک انسان ہے - یہ یگیہ کا رکھشک دھرماتما ہے -

تشریح مادی آگ جیسا کہ پہلے بیان ہوا - ہون کا خاص ذریعہ ہے - یہ تمام جہان میں مانو یگیہ رُوپ ہے - ہون یگیہ کے ساتھ وید کا پاٹھ ہوتا ہے انسانوں میں اگنی رُوپ عالم لوگ ہیں جو وید بانی کو پھیلا کر انسانوں کو نیک بناتے ہیں - یہ قدرتی سچائیوں اور تمام دھرموں کی اشاعت کرتے ہیں - اس منتر میں

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

پرماتما اپدیش دیتے ہیں کہ اے انسانوں! تم ایسے یگیہ کے سامانوں کو پاکیزہ حالت میں رکھو۔ ہون یگیہ کرتے ہو۔ تو اسکی سامگری کو سل بٹا یا موسل آدمی سے کوٹ کر اور شدہ حالت میں کام میں لاؤ۔ اگر جسم و مال دولت کی حفاظت کا یگیہ کرتے ہو تو وہ جن کے جسم پتھر آدمی کی طرح مضبوط ہیں۔ یعنی طاقتور کھشتریوں کو ترقی دو۔ ودیا اور دھرم روپی یگیہ کو ترقی دینی ہو۔ تو بڑے تیجسوی برہمچاری اور آتم بل دھاری مہان آتماؤں کا سہارا لو۔ غرضیکہ ہر لحاظ سے انسانی قالب جو سب سے اُتم جنم ہے۔ اسکے آرام اور اسکی رکھشا و کامیابی کے لئے سارے سامانوں کو خالص اور شدہ حالت میں رکھو۔ یعنی مکان جگہ کپڑا۔ کھانے پینے کی اشیا۔ ہون کا سامان سب کچھ شدہ ہو۔ سنگت ہو تو بھلوں کی۔ پستکیں ہوں تو خالص سچائی والی ان میں جہالت کا بھرم جال نہ ملا ہوا ہو۔ گورو ہوں تو سدا چاری اور دھرماتما نیز پورے عالم ہون یگیہ یا خوراک اور دوائی وغیرہ جہاں جسمانی دکھوں کو دور کرکے سکھ اور شانتی پھیلاتے ہیں وہاں ودیا دھرم وغیرہ ادھیاتمک دکھوں کا علاج ہیں اور سب دکھوں کے ناشک۔۔۔۔ نیز سب طرح کی شانتی کیلئے انیک طرح کے یگیہ کی ہدایت دیتا ہے۔ اُن میں مختلف طرح کی سامگری درکار ہے اور سب کی شدھی کیلئے یہاں اپدیش ہے۔

دنیا میں آج تعریف کے ذریعے اور ہی رہ گئے ہیں۔ لیکن ویدآگیا کے مطابق پبلک کی تحسین اور عزت کے مستحق وہی ہیں جو مذکورہ بالا فرائض کو ادا کرکے دنیا میں نیکی پاکیزگی اور راحت کی اشاعت سے وید روپی ایشوری گیان کے بھنڈو کو پھیلاتے ہیں۔ انہی کیلئے یہ لفظ موزون ہیں۔ کہ 'یہ ہے ہوش کرت' 'یہ ہے ہوش کرت' دنیوی دولت اور جاہ وحشمت کو دیکھ کر واہ واہ اور جھوٹی خوشامد کرنا قابل تعریف نہیں۔ بلکہ جو بھی شکتی ہو جسمانی عقلی یا روحانی سبکا سنسار کے اپکار میں لگانا ہی انسان کو سب طرف سے عزت کا مستحق کرتا ہے

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مہرشی دیانند اس منتر کا مختصر مطلب اس طرح لکھتے ہیں۔

جب انسان وید وغیرہ شاستروں کے ذریعے یگیہ کے عمل اور اسکے پھل کو جانکر صفائی ودعمدگی سے یگیہ کو کرتے ہیں تب وہ خوشبو وغیرہ پدارتھوں سے ہوم کے ذریعے پرمانو یعنی نہایت لطیف ہوکر ہوا اور بارش کے پانی میں پھیل کر سب اشیا کو ٹھیک کراکے راحتوں کو پیدا کرتا ہے۔ جو انسان سب ذی روحوں کے آرام کیلئے مذکورہ بالا تین قسم کے یگیہ کو روز کرتا ہے۔ اسکو سب انسان بار بار ہوشیار کرنت کہکر تعظیم دیویں۔

कुकुटोसि मधुजिह्व इषमूर्ज-
मावद त्वया वयꣳसंघातꣳसं-
घातं जेष्म वर्षवृद्धमसि प्रति त्वा
वर्षवृद्धं वेत्तु परापूतꣳरक्षः परा
١٦ पूता अरातयोऽपहतꣳरक्षो वायु
र्वो विविनक्तु देवो वः सविता हिर
ण्यपाणिः प्रतिगृभ्णात्वच्छिद्रे
णपाणिना ॥१६॥

ککّٹوسی مدھوجہواش اُوجرماودتویا ویم سنگھاتم سنگھاتم جیشم ورش ورِدّھم۔ اسی پرتِ توا ورش ورِدّھم ویتّو پراپُوتم رکشہ پراپُوتا اراتیو اپہتم رکشو وایُورو۔ وِوِنکتُ دیووہ سوِتا ہرنیہ پانیہ پرتِ گربھنا توچھدریں پانِنا۔

ککّٹ۔ چور وغیرہ دشمنوں کا اشٹ کرنیوالا۔ مدھوجہو۔ مدھر گونوں یکت بانی والا۔ اُبیرین کلام اسی۔ ہے۔ اِشم۔ انّ وغیرہ اشیا۔

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اُورجم - علم وغیرہ طاقتیں اعلےٰ سے اعلےٰ رس -
آوو - ایڈوینس کرو -
تویا - تمہارے ساتھ -
ویم - ہم لوگ -
سنگھاتم - بہت بڑے بڑے سنگراموں کو
جیشم - جیتیں
ورش ویدھم - بارش کے بڑھانیوالے کو -
اس - ہیں -
پرنت - (پریت ویت) جانیں
توا - آپ
ورش وردھم - بارش کے بڑھانیوالے کو
وبت - (پریت ویت) جانیں
پراپوہم - پاکیزگی وغیرہ اوصاف کو چھوڑنیوالے
رکشسہ - بُرا آدمی -
سلاپوتاہ - فتح کو ترک کرنیوالے -

ارآتیہ - دان وغیرہ دھرم سے محروم نوع انسان کے دشمن کو
اپاہم - ناش کرو -
رکھشسہ - ڈاکوؤں کو -
وائیہ - پون -
وہ - اُنکو
رونکت - الگ الگ یا پرمانو روپ کرتا ہے -
دیوہ - نورانی سُوریہ لوک
وہ - ان اشیا کو
سونا - اوصاف حمیدہ کا پیدا کرنیوالا
ہرنیہ پانہ - وہ جس کا ہاتھ نور ہے -
پرنت، گربھنات - گرہن کرتا ہے -
اچھدرین - بے عیب - ایک رس -
پاینا - اپنے آنے جانے کے عمل سے -

یگیہ شیریں کلام والا اور چور و دشمنوں کا ناش کرنیوالا ہے - اور ان وغیرہ اشیا نیز اعلےٰ سے اعلےٰ رس یا علم وغیرہ کی طاقتیں دیتا ہے - پس آپ عالم لوگ ایسا وعظ کریں - کہ ہم لوگ آپ کے ساتھ ملکر تیزی سے بڑی مہموں کو سر کر سکیں ہم لوگ آپ کو شستر استر کا یا پاپوں کے ناش کرنے کا علم برسانے والے آپ کو اور بارش کے بڑھانیوالے یگیہ کو جانیں - اور پوری جدوجہد کر کے اُن لوگوں کا صفایا کریں جو پاکیزگی کو چھوڑنیوالے بد انسان یا دان وغیرہ فرایض سے غافل خود غرض یا نبی نوع انسان کے دشمن مانند راکھشس (ڈاکو) ہیں - جیسے وہ ہوا جس کا ہاتھ نورانی کرن ہے اپنے آنے جانے یعنی چلنے کے دیو ہار سے لگاتار نہایت سُوکھشم ہوئے پدارتھوں کو

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

گرہن کرتا ہے۔

آخری حصے کا ترجمہ یوں بھی ہو سکتا ہے۔

نورانی سُوریہ لوک جسکا ہاتھہ کرن ہے جو اپنے کرنوں سے بارش و روشنی کے ذریعے اعلےٰ اوصاف پیدا کرنیکا ذریعہ اُن اشیا کو الگ الگ یا پرما نو روپ میں کرتا ہے اسی طرح پرمیشور اور عالم لوگ لگاتار اپنے اپدیش کے بیوہار سے تمام علوم کا پرکاش کریں اور تمکو بدرجہ غایت آنند کرنے کے لئے قبول کریں۔

تشریح ہون یگیہ کے ساتھ وید منتروں کا مدھر اُچارن ہوتا ہے۔ استاد بڑے پریم بھرے لفظوں میں شاگردوں کو اور دھارمک اپدیشک بڑی شیریں کلامی سے سامعین کو شکھشا یا ہدایت دیتا ہے۔ اسی طرح دان دیتے سمے پریم بھری شردھا اور تمرتا کے لفظ سے داتی پُرش دان کے لوہکاری کو مخاطب ہوتا ہے۔ راجا اور منصف لوگ بھی بڑے مہذب الفاظ میں انصاف کا عمل کرتے ہیں۔ غرضیکہ کسی طرح کا فلاح عامہ کا کام ہو۔ اُسکے ساتھ کلام کی خوبی وابستہ ہے اور اسی لیے یگیہ کو شیریں کلام والا کہنا بجا ہے۔ چور اور دشمن کا ناش کرنیوالا عام اصطلاح میں حکومت کا قانون اور عمل ہے اور یہ بھی ویدک دھرم میں ایک مہان یگیہ ہے۔ لیکن جہاں مال و دولت کے چرانیوالے لوگ راج نیم سے ناش کو پراپت ہوتے ہیں۔ وہاں ہر طرح کی بیماریاں اور صحت و طاقت کو بگاڑنے والے اسباب یعنی بداعتدالیاں اور بدپرہیزیاں آیور وید نیز تعلیم و تربیت سے دور کیجاتی ہیں۔ برہمچریہ برت کے پالن کرنے سے ان کا تدارک ہوتا ہے۔ ہون یگیہ سے یہ دو ہوتی ہیں۔ خوراک اور ہوا کی صفائی اور سوریہ کی کرنوں سے ان کا ناش ہوتا ہے۔ یہ سارے عمل یگیہ کی ہی مختلف شکلیں ہیں اور ہر طرح کی بیماریاں اور خرابیاں چور اور دشمن ہیں۔ اسی لئے یگیہ چور اور دشمن کا ناش کرنیوالا ہے کھیتی کرنا۔ ہل چلانا۔ بیج بونا۔ گائے اور بیل کی پرورش و حفاظت کرنا یہ سب یگیہ ہیں اور انہی کے ذریعے اناج وغیرہ حاصل ہوتے ہیں۔ اسی طرح گوندکل

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

میں جانا۔ ادھیاپکوں سے پڑھنا وغیرہ اعمال سے علم ملتا ہے۔ بیرونی تمام سامان کو حاصل ہونے پر اُن سے جو اصلی فواید انسان کو ملتے ہیں۔ وہ رس ہیں۔ ان اناج سے جسمانی طاقت ملتی ہے۔ پڑھنے پڑھانے سے عقل کی ترقی ہوتی ہے۔ اسلئے کھیتی کرنا علم حاصل کرنا وغیرہ یگیوں سے اِش اور اُورج کا حصول ہوتا ہے۔ جنکا یجروید کے پہلے ہی منتر میں بیان ہے۔ اسطرح یگیہ کی مہان بتا کر اسکی سپھلتا کیلئے ہدایت اس منتر میں دیگئی ہے۔ کہ

عالم لوگ وعظ کے ذریعے انسانوں کو اپنے ساتھ ملا کر بڑے سے بڑے کاموں کو کریں۔ دہرم اور سچی انسانیت کی حفاظت کے لئے اگر دہرم سبھا بنتی ہے۔ تو اسمیں سنیاسی لوگ مقدم طور پر صداقت کی اشاعت کا فرض ادا کرتے ہیں اور دوسرے لوگ ان کی تعظیم اور خدمت کا فرض بجا لاتے اور ضروری امداد دیتے ہیں۔ اگر ودیا سبھا اشاعت تعلیم کیلئے بنتی ہے۔ تو برہمن جہاں اسمیں اپنے علم کا دان دیتے ہیں وہاں راجا اور ویشیہ لوگ مالی امداد پونچاتے برہمچاریوں کے لئے کھان پان کا سب انتظام کرتے ہیں۔ اسی طرح راج سبھا بنتی ہے تو اسمیں بھی ساری پرجا کی ستی سے پرتی ندہیوں کی معرفت راج کاج ہوتے ہیں۔ غرضیکہ تمام طرح کے یگیہ عالم اور عام لوگوں کے ملنے سے ہی ہو سکتے ہیں۔ لیکن یہ ملکر کام کرنا اس امر پر منحصر ہے کہ واعظ لوگ سبھا اور ست سنگ کی ریتی سے لوگوں کو ہدایت دیویں۔ عالم لوگ اگر لوگوں کو علم نہ دیویں تو سب جہالت میں بھٹکتے ہوئے دکھ پاویں اور عالموں کی قدر نہ کر سکیں نہ اُن کی خدمت میں خصوصیت جانیں گے۔ نتیجہ یہ ہوگا کہ چالاک اور خود غرض آدمی عوام کو دہوکا دیکر ان کو ٹھگیں گے اور اس سے دونوں فریقوں کا نقصان ہوگا۔ اسی لئے وید کی ہدایت ہے کہ عالم لوگ تو لوگوں کو ہدایت دیویں اور وہ اُن کی علمی طاقت کے ساتھ اپنی کوششوں کو ملا دیں۔ بس کامیابی ہاتھ باندہے کھڑی ہوگی اور ہر بڑی سے بڑی اور مشکل سے مشکل مہم سر ہو جائیگی۔ اگر چور ڈاکو وغیرہ کا یا ملک میں اشانتی پھیلانیوالوں کا ناش راجہ

شستر استر کے ذریعے کر سکتا ہے۔ تو جاننا چاہیے۔ کہ یہی عالم لوگ ہیں۔ جنکی سائنس دانی کے ذریعے ان شستر استر کی ایجادات ہوئیں۔ راجا کبھی دشمنوں پر فتح نہ پاتا اگر پدارتھہ ودیا کے ماہرین سے اُسے جنگ کے اوزار نہ ملے ہوتے۔ لوگ کبھی چوری بھچار مدرا مانس سیون وغیرہ پاپوں سے نہ بچتے۔ اگر عالم لوگ گیان نہ دیتے کہ یہ پاپ ہے۔ یا یہ پاپ فلاں طریق سے دور ہو سکتا ہے۔ پس جان لو۔ کہ پاپوں کے ناش کرنیوالے ہی سچے ودوان ہی ہیں۔ وہی لوگوں میں بُرائیوں کو دور کرنیکا علم بڑھاتے ہیں۔ جہاں ایسے مہان پُرشوں کی انسانوں کو تلاش کرنی چاہیے وہاں یہ بھی جاننا چاہیے۔ کہ مادی بارش کو بڑھانیوالا یگیہ ہے ہون یگیہ کے ذریعے وقت پر اور جتنی چاہیں بارش کرائی جاسکتی ہے اور اسکے ذریعے تمام سکھہ کے سامان مل سکتے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ اعلےٰ پایہ کے نیک اور عالم لوگوں اور ہر طرح کے نیک اعمال کا شیدا ہونا اور رہنا ہی انسانوں کا کام ہے۔

۴۵ انسانی صحت کے لئے مُضر اجزا اشیائے عالم کے ساتھہ ملجاتے ہیں لیکن وایو منڈل ان اشیا کے لطیف اجزا کو حاصل کرتا ہے۔ سُوریہ کی کرنوں یا آگ کی تیزی کے ذریعے۔ اسلئے کہا کہ شوریہ کی کرنیں وایو کا ہاتھہ ہیں گرہن کرنا جسکے ذریعہ ہو وہ ہاتھ کہلاتا ہے۔ یہ مثال دیکر وید ہدایت دیتا ہے کہ جیسے ہر وقت نیچر میں یہ جد وجہد جاری ہے اسی طرح انسانوں کو ہر وقت اسی کوشش میں رہنا چاہیے۔ کہ جو انسان یا جو اشیا یا جو خیالات یا جو افعال پاکیزگی سے خالی ہیں۔ انہیں اپنا دشمن سمجھتے ہوئے ان کا صفایا کریں۔ اور اشیاء کے لطیف اور پاک اجزا کے وایو منڈل میں رہنے کی طرح نیک اور عالم لوگوں کی سنگت کے اعلےٰ کرۃ میں رہیں۔

اس منتر کے معنے پرماتما پر لگیں۔ تو بڑے ہی عمدہ اپدیش انسانوں کے اعلےٰ روحانی فضیلت حاصل کرنے کیلئے مل سکتے ہیں تمام طرح کے

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سنسکاری دوشش اور کھوٹی برتیوں سے الگ ہو کر اس گیان سروپ بھگوان
کا عالم مراقبہ میں دیدار حاصل کرنا یا آنند روپ امرت کا آتما پر برسنا وغیرہ
کے ایسے معنے خیز مطالب ہیں جو اس منتر کے معنے اور تشریح پر اچھی طرح غور کرنے
انسانوں پر خود بخود عمدگی سے واضح ہو سکتے ہیں۔

18.8.82

पृष्टिरस्यपाऽग्ने अग्निमामादं
जहि निष्क्रव्याद्ःसेधा देवयजं
वह ॥
ध्रुवमसि पृथिवीं दृ॑ह ब्रह्मवनि
त्वा क्षत्रवनि सजातवन्यपद-
धामि भ्रातृव्यस्य वधाय ॥१७॥

دھرشٹیر سیہ پا اگنے اگنی ما مادم جہی نشکر دیاد م سیدھا دیو یجم وہ - دھر
اسِ پر تھویم درم ہ - برہم ون تو اکشتر ون سجات ونیپ دو دھامِ بھراتر
ویسیہ ودھایہ -

دھرشٹیہ - بدرجہ غایت بے خوف -
اسِ - ہیں -
اپ - (اپ جیی) دور کیجئے -
اگنے - ہے پرمیشور -
اگنیم - آگ یا بجلی کو
آمادم - کچے پدارتھ جلانے والے -
جہی - (اپ جہی) دور کیجئے -
نشکر یوادم - پکے ہوئے راکھ وغیرہ پدارتھوں کو چھوڑ کر
سیدہ - سدہ کیجئے -

آ (وہ) حاصل کیجئے -
دیو یجم - عالم انیک اوصاف سے ملاپ کرنیوا
وہ (آ - وہ) حاصل کیجئے -
دھرُوم - نشچل سکھ دینے والے -
اسِ - ہیں -
پر تھویم - اس وسیع زمین یا اسمیں ر
والے انسانوں کو -
درم ہ - نیک اوصاف سے بڑھایئے
برہم ون - برہمن کے دینے والے

کھشتر ون - کھشتری کو دینے والے - سجات ون - پرانی ماتر کے دینے والے آپ دوہام - ستھاپن کرتا ہوں -	بھراتر ولیہ - بد و دشمن کی تباہی کیلیے ودہایہ - بربادی کیلیے -

ہے پرمیشور! آپ بدرجہ غایت بخوف ہیں پکے ہوئے پدارتہوں کو چھوڑ کر کچے پدارتھہ جلانے اور عالم یا نیک اوصاف سے ملاپ کرنیوالے آگ یا بجلی کو آپ سدہ کیجئے ہم لوگوں کے پہلے یعنی اُتم اُتم سکھہ ہونے کیلئے شاستروں کی شکھشا کے ذریعے دُکھوں کو دور کیجئے اور آنند کو پراپت کیجئے۔

ہے پرمیشور آپ پایدار راحت دینے والے ہیں آس لئے اس وسیع زمین یا اسمیں رہنے والے انسانوں کو اعلے اوصاف سے ترقی یافتہ کیجئے - آپ بدیا دشمن انسان کی بربادی کیلیے برہمن کھشتری کیا نیچ نوع انساں کے سکھہ یا دکھہ ویوہار کے دینے والے ہیں اسلئے میں آپکو ہردیہ میں ستھاپن کرتا ہوں -

تشریح ایشور علم مطلق ہے اُسمیں تمام پدارتھوں کا مکمل اور سچا علم بنا رہتا ہے ساتہہ ہی وہ قادر مطلق ہے. اس سے کسی بھی پدارتھہ سے اسمیں کبھی کوئی وکار یا خرابی آنہیں سکتی۔ وہ اس طرح کے تمام خوف یا اندیشے سے بری ہے وہی جیوون کو دُکھہ و خرابیوں سے بچانے کیلئے مختلف طرح کی اگنیاں پیدا کرتا ہے - پہلی آگ تو ہے علم کی. اسکے ذریعے اگیان یا جہالت میں بھٹکنے کی بجائے انسان گیان یا علم کی روشنی کو حاصل کر کے عالم بنتا ہے۔ دوسری مادی آگ ہے - یہ بھی تمام اشیا کی خامیوں یعنی کچے پن کو دور کرتی ہے۔ یعنی ان کو پکاتی ہے ایسے ہی پھل اگنی یا سُوریہ کے ذریعے پکتے ہیں - اگنی کے ذریعے روز گھروں میں کھانا پکتا ہی انسان کے اندر جٹھر اگنی معدہ میں کام کرتی ہے - وہ اُس پکے ہوئے کھانے کو اور پکاتی اور جسم کے مختلف دہاتوؤں کو بڑھاتی و مضبوط بناتی ہے - یہی آگ پانی کو بھاپ بناتی اور کلا کوشل چلانے میں کام آتی ہے یہی آگ مُردہ جسم کو جلاتی ہے اگنی کی ایک اور صورت بھی ہے - جس سے زمین کی قایمی اور کشش ہے اور جس سے

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سوریہ بنا ہے۔ اس آگ یا بجلی کی سدہی کیلئے یعنی اُن سے مفید کام لینے کیلئے وید ودیا کا سہارا لینا پڑتا ہے یا اُن عالموں کا جو وید ودیا کو جانتے ہیں اسی لیے منتر میں پرارتھنا ہے۔ کہ اُس آگ اور بجلی کی سدہی ہو۔ جو عالموں سے ملاقی اور سکھ پونچاتی ہے۔ وید آدی سچے شاستروں کی شکھشا کے ذریعے ہی آگ اور بجلی سے انسانوں کو تمام اعلےٰ فیوض حاصل ہوتے ہیں۔

لیکن آگ یا بجلی سے جو دنیاوی سکھ ملتے ہیں یہ عارضی اور معمولی ہیں۔ اگنی روپ پرماتما جیووں کو پایدار سکھ یا آنند دیتے ہیں کیونکہ وہ آپ نشچل اور آنند سروپ ہیں کلپ کی عمر تک کی نجات دینا پرماتما کا ہی کام ہے لیکن یہ ملتی اُن کو ہے جو اس جگت میں قالب انسان میں حاصل ہوسکنے والے تمام اعلےٰ دھن کو یعنی سچے علم اور عمل کو حاصل کرکے ترقی پا چکتے ہیں۔ نجات کے حاصل کرنیکا حق تمام انسانوں کو ویسا ہی ہے۔ لیکن جو لوگ جامۂ انسانی کا برا استعمال کرتے ہیں۔
۲۷ ان کے آتما اس حق سے محروم ہوکر دوسرے قالبوں میں جاتے ہیں۔ اسی لیے یہ پرارتھنا کیگئی ہے کہ اس وسیع زمین کے انسانوں کو اعلےٰ اوصاف سے ترقی نصیب ہو۔ اس ترقی کی حالت کے لئے دو باتوں کی ضرورت ہے۔ علم کی اور طاقت کی برہمن لوگ اپنے علم کی بدولت رستہ دکھاویں اور کھتری لوگ اپنی جسمانی یا مادی طاقت سے تمام ضروریات بہم پونچاویں اور مشکلات کو ہٹاویں تبھی انسان ترقی کی حالت کو پونچتے ہیں۔ لیکن برہمن یا کھتری کے علاوہ ایک اور امر اس مدعا کے حصول میں اور بھی زیادہ معاون ہے۔ وہ کیا۔ پرماتما کا نہی نوع انسان کو سکھ یا دکھ دینا اُس سے سکھ ملتا ہے۔ تو نیک اعمال و اوصاف میں ترقی کرنیکی ترغیب دوسروں کو ہوتی ہے۔ اُس سے دکھ ملتا ہے تو بدی سے بچنے کی طرف سب کا رجحان ہوتا ہے۔ یہ شکتی سب سے اعلےٰ ہے کھشاتر بل اتم ہے۔ لیکن برہمن کی علمی طاقت اُس سے زیادہ قابل قدر ہے۔ لیکن ان سب سے بڑھ کر ایشور کی طرفی سکھ اور دکھ کا دیوبار ہونا انسانوں کی ترقی کا موجب ہے۔

अग्ने ब्रह्म गृभ्णीष्व धरुणमस्यन्तरिक्ष
न्दृंह ब्रह्मवनि त्वा क्षत्रवनि सजात
वन्युपदधामि भ्रातृव्यस्य वधाय॥ धर्त्र
मसि दिवन्दृंह ब्रह्मवनि त्वा क्षत्रवनि
सजातवन्युपदधामि भ्रातृव्यस्य वधा
य॥ विश्वाभ्यस्त्वाशाभ्य उपदधामि
चितस्थोर्ध्वचितो भृगूणामङ्गिरसां तप
सा तप्यध्वम्॥ १८॥

اگنے برھم گربھنیشو دھرن مسی انترکھشن درم ہ برھم ون توا کھشتر ون سجات ونیپ
ددھام بھراترویسیہ ودھائے دھرتر مسی دوم درم ہ برھم ون توا کھشتر ون سجات ونیپ ددھام بھراتر
ویسیہ ودھائے وشوابھیس توا شابھیہ اُپ ددھام چتستھو اُردھو چتو بھرگونام انگرسام تپساتپیہ دھوم (۱۸)

اگنے - ہے پرمیشور
برھم - ستتی یا حمد و ثنا کو
گربھنیشو - قبول فرمائیے
دھرنم - سب کے دھارن کرنیوالے
اسی - ہیں
انترکھشم - گیان (آتما میں جو کیشے گیان ہے) کو
درم - بڑھائیے
برھم ون - برہمن کیلئے پرکاش کرنیوالے

توا - آپکو
کھشتر ون - راج دھرم کے پرکاش کرنیوالے
سجات ون - ایک ہی نوع کے سب کے واسطے باہم یکساں اور ہر نوع کے لیئے الگ پرکاش کرنیوالے
اُپ ددھام - دھارن کرتا ہوں
بھراترویسیہ - دشمنوں کے
ودھائے - ناش کیلیئے

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

دھرترم - (لوگوں کے) دھارن کرنیوالے

اسی - ہیں

درم - نہایت اعلےٰ علم کو

درمہ - بڑھایئے

برہم ونی - وید گیان یا برہمنوں کے پرکاش کرنیوالے کو

توا - آپ کو

کھشتر ونی - راج دھرم کا پرکاش کرنیوالے کو

سجات ونی - اپنی اپنی نوع کے باہمی یکساں ودیا و راج وغیرہ دیوہاروں کا وبھاگ کرنے والے کو

اپ ددھامی - دھارن کرتا ہوں

بھراترویہ - دشمنوں کے

ودھائے - ناش کیلئے

وشوابھیہ - سب

توا - آپ کو

آشابھیہ - سکھ کیلئے

اپ ددھامی - دھارن کرتا ہوں

چت - وگیانی

اسی - ہیں

اوردھوچھتہ - آتم گیان والے پرش

بھرگو نام - علم وغیرہ اوصاف کو حاصل کرنیوالے

انگرسام - پرانوں کے لئے

تپسا - تپ سے

تپیدھوم - تپو اور تپاؤ

ہے پرمیشور - ہم آپ کی ستتی کرتے ہیں اسے قبول فرمایئے - اور ہمارے آتما میں قائم رہنے والے گیان کو بڑھایئے - آپ سب کے دھارن کرنے والے ہیں - آپ کھشتر دوں کے ناش کرنے کیلئے - برہمن - کھشتری اور ہر جاتی کے باہم یکساں اور دوسری جاتیوں سے الگ الگ دھرم کا پرکاش کرنے والے ہیں - میں آپکو ہردے میں دھارن کرتا ہوں آپ سب لوگوں کے دھارن کرنیوالے ہیں - ہمارے نہایت اعلےٰ علم کو بڑھایئے - میں دشمنوں کے ناش کے لیئے مذکورہ بالا صفتوں سے موصوف یعنی برہمن کھشتری اور تمام جاتیوں کے باہمی یکساں علم و راج وغیرہ ویوہار کے وبھاگ کرنیوالے) آپکو دھارن کرتا ہوں - سب طرف سے سکھ ملنے کیلئے میں آپکی اس آگیا کو دھارن کرتا ہوں - کہ اے انسانو! تم لوگ وگیانی اور نہایت اعلےٰ عالموں کی صحبت سے علم وغیرہ اوصاف کو حاصل کرنے والے پرانوں کے تپ سے تپو اور تپاؤ -

تشریح - اس منتر میں ہدایت دیگئی ہے کہ حمد و ثنا اور مناجات کرنا انسانوں کا فرض ہے

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اسکا اصول اور نتیجہ بھی یہاں بیان کیا گیا ہے۔ ایشور کی ستتی کرنے سے ایشور کی بڑائی نہیں ہوتی۔ نہ وہ محتاج اپنی تعریفیں سننے کا ہے۔ بلکہ انسان کے آتما میں گیان بمرتبہ ایشور کی تعریف سے گیان پانے سے پریم بڑھتا ہے اور جتنا حمد و ثنائے الٰہی میں کوئی انسان زیادہ مہارت حاصل کرتا ہے اتنا ہی اسکا گیان بڑھتا ہے۔ لطیف ترین ایشور کی صفات بھی فی الحقیقت بڑے باریک بین لوگ ہی جان سکتے ہیں اور جن کی اس سوکھشم پرمیشور کے صفات کو سمجھنے تک رسائی ہے۔ اُن کا علم پڑھنا لازمی بات ہے۔ دنیا میں پرماتما کی فضیلت اور طاقت کا اصلی راز اس کے گیان میں ہے اپنے گیان کے بل سے ہی وہ سارے برہمانڈ کو پیدا و دھارن کرتے ہیں۔ بعض جگہ پیدا کرنے وغیرہ کیلئے ایشور کے تپ کا ظہور ہونا بیان کیا گیا ہے۔ لیکن اُپ نشد کار کہتے ہیں اسکا تپ گیان ہی ہے گویا گیان کا عملی ظہور ہی تپ کہلاتا ہے۔ ویسے ہی گیان میں ترقی کرتے ہوئے انسان بھراتری ویبہ ودھائے۔ ان لفظوں کے معنی دشمنوں کے ناش کیلئے کرتے میں اردو جاننے والے مغالطہ کھا سکتے ہیں۔ لیکن کسی زبان میں حقیقی مطلب اس خوبی سے دو لفظوں میں بند نہیں ہو سکتا۔ جس سے وید میں ہے۔ اصل مدعا یہ ہے کہ روح جسم دل۔ عقل۔ انسان۔ حیوان۔ مادّی اشیا (معدنیات ہو یا نباتات) ہر ایک کے اپنے کسی بھی خرابی و مضرت رساں یا خلاف احکام الٰہی حرکت یا عمل کو بیان دشمن سے تعبیر کیا گیا ہے۔ پرماتما ان ہر طرح کی خرابیوں کے تدارک کیلئے مختلف طرح کے علوم کا پرکاش کرتے ہیں تمام طرح کے افعال کردنی کا علم اور طریق عمل برہمنوں میں خصوصیت سے رہتا ہے۔ انہی سے یہ جدا جدا علم وید کی شاکھا بنتے ہیں۔ اور دنیا میں تمام طرح کی خرابیاں حقیقت کے ٹھیک نہ جاننے سے ہوتی ہیں۔ تمام گناہ یا خلاف ورزیٔ قانون الٰہی یا اشیاء عالم کا ناجائز استعمال بنیادی طور پر نقص علم کا نتیجہ ہے۔ اور اسکے لیئے پرماتما سے برہمتو یا برہمن کے دھرم کا پرکاش مانا جاتا ہے۔ جو ہر طرح کی جہالت کی بیخکنی کرتے ہیں جسمانی اور مالی خرابیوں کے تدارک کیلئے راج دھرم کا پرماتما ظہور کرتے ہیں اور ایسا ہی تمام کائنات میں جو مختلف جاتیاں ہیں۔ یعنی انسان۔ حیوان (گائے بیل گھوڑا وغیرہ)

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

درندے (شیر چیتا وغیرہ) پرندے (طوطا۔ کوا وغیرہ) ایسے ہی مادّی اشیاء میں معدنیات جُدا۔ نباتات جُدا۔ ٹھوس اشیا جدا۔ مائع جُدا وغیرہ وغیرہ جاتیاں ہیں۔ ہر جاتی کی اشیا میں قوانین یکساں اور دوسری جاتیوں سے جُدا جُدا ہیں۔ جس کیلئے جو دھرم یا قانون یا نیم مخصوص ہے۔ اُسکے لیئے اُسکے اُلنگھن ہونے سے ہانی ہے۔ معمولی سی دوائی جیسی نسخہ میں جس مقدار سے ملکر مفید نتایج پیدا کرتی ہے وہ کم و بیش مقدار یا اور چیز سے ملکر الٹے نتیجے پیدا کرتی ہے۔ پرماتما ہی اِن سب علوم اور دیوہاروں کے پرکاش کرتا ہیں مدعا یہ ہے کہ تمام غلط خیالات۔ تمام بدیاں۔ تمام گناہ و اشیاء عالم سے بجائے فایدہ کے نقصان ملنا وغیرہ کی خرابیاں دور رہیں۔ اسکو دشمنوں کا ناش ہونا سمجھنا چاہیئے۔ دنیا میں سکھ ملنا ہی تب ہے کہ اِن خرابیوں کا ناش ہو۔ اور اِن خرابیوں کا ناش حقیقی معنوں میں تب ہوتا ہے کہ انسانوں کو پرماتما سے علوم ملیں۔ لیکن پرماتما سے علوم پانے کے قابل آدمی تب ہوتا ہے۔ کہ پہلے دوسرے علماء کی صحبت سے فیض پاوے۔ اور سنسکاری علم بڑھاوے۔ علم عرفان کے جاننے والے لوگوں کی رہنمائی سے ہی انسان پرانا یام وغیرہ کا تپ کرتے ہوئے یوگ سمادھی کی کامیاب منزل میں پہونچتے ہیں۔ اسکے علاوہ وید شاستر کے جاننے والے یوگا بھیاس کرنے والے گیانی پرش دنیا میں پران روپ ہیں۔ کیونکہ اصلی زندگی انہی کے وجود سے دنیا میں قایم رہتی ہے ورنہ دنیاوی ناکامیابی۔ اخلاقی اور روحانی موت یقینی ہے۔ پرماتما ہدایت دیتے ہیں کہ جو تپ یہ پران روپ عالم لوگ کرکے اس درجے تک پہونچتے ہیں وہی تپ سب لوگ کریں اور کرائیں۔

19-8-82

دوسرے معنے

اگنی شبد کو مادّی آگ کیلئے استعمال کیا جاوے تو منتر کا ترجمہ اس طرح ہوگا۔

آگ سے سب کا دھارن کرنیوالا تیج۔ دیو اور آکاش میں رہنے والے پدارتھ گرہن کیئے جاتے یا ترقی پاتے ہیں۔ اسکو سوم یا کلا کوشل کیلئے گرہن کرو۔ اور علمی عملوں سے بڑھاؤ۔ دشمنوں کے وناش کیلئے (برہم ون) تمام قسم اشیا کے پرکاش کرنیوالے (کھشتر ون) راج گنوں کی طرح پرکاش کرنے والے (سجات ون) پدارتھوں کی اپنی اپنی جنسیت کو

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ظاہر کرنیوالے بھونک اگنی کو شلپ ودّیا وغیرہ ویوہاروں میں ستھاپن کرتا ہوں۔ دھارن کرنے والا وایو سوریہ لوک کو درڑھ کرتا ہے میں شترؤوں کے وناش کے لیئے اُس سے مادّی آگ کو ستھاپن کرتا ہوں جو وید۔ راجیہ و باہم یکساں اچھی اچھی شلپ ودیاؤں کو مناسب طریق سے کاموں میں لگاتا ہے۔ اے انسانو تم بھی علم کی طاقت سے اس وایو کو اعلےٰ صنعتوں میں استعمال کرکے بڑھاؤ۔ جیسے میں خرابیوں کو دور کرنے کے لیئے گیان۔ بل اور ہر نوع کے یکساں ویوہاروں کو ظاہر کرنے کی صفات والے اگنی کی طرح ہوا کو شلپ ودّیا وغیرہ ویوہاروں میں لگاتا ہوں ویسے ہی تم بھی اپنے انیک دکھوں کے ناش کے لیئے اُس کو مناسب طریق سے کام میں لاؤ میں اس آگ اور ہوا کو سب دشاؤں میں سُکھ ہونے کے لیئے شلپ آدی ویوہاروں میں دھارن کرتا ہوں تم بھی (اوردھوچیہ) پدارتھوں کے بھرے ہوئے پاتر یا ہوا والوں میں ستھاپن کیئے ہوئے کلا یتروں کو (بھرگو نام انگرسام) جن سے پدارتھوں کو پکاتے ہیں اُن انگاروں کے تاپ سے اُن پدارتھوں کو بناؤ۔

تشریح۔ تیج نام ہے سوریہ کا بجلی کا ہی تمام پدارتھوں کو دھارن کرنے والے ہیں ان پدارتھوں کا گیان اگنی کے بغیر ہو نہیں سکتا۔ کیونکہ اشیا تیج کے بغیر دکھائی نہیں دیتیں اور اگنی کے بغیر اُن کی پیدائش ہی نہیں ہو سکتی۔ اس لیئے اگنی کو تیج اور وید کہا۔ اور تمام پرمانو جو آکاش میں ہیں وہ بھی آگ سے ہی گرہن ہوتے ہیں زمین سے اگنی یا سوریہ کی کرنوں کے ذریعہ ہی پرمانو آکاش میں رہتے ہیں۔ اور شُدھ او ستھاپن ہونے سے گویا آگ کے ذریعہ وہ ہر طرح کی ترقی پاتے ہیں۔ ایسی اگنی کو انسان ہون کے لیئے استعمال کریں تو تندرستی اور صحت و طاقت کی ترقی ہوتی ہے۔ اسی آگ کو کلا کوشل میں کام میں لانے سے انسانوں کو ہزارہا طرح کے آرام ملتے ہیں وقت محنت اور روپیہ کی بچت اور ہر طرح کی حفاظت ہوتی ہے۔ پرماتما اُپدیش دیتے ہیں کہ انسان اس مادی آگ کے متعلق جو علم میں دیتا ہوں۔ اس کو عملی طور پر ترقی دیں۔ اگنی تمام مادی اشیاء کو روشن کرتی ہے۔ اسلیئے برہم ورن ہے۔ راج نیم جس پرکار برائیوں اور جرموں کو دُور کرتے ہیں۔ اسی طرح اگنی بھی اپنے بل سے تمام مل اور گندے پرمانوؤں کو ناش کرتی ہے۔ پرماتما کی اوس سے یہ عجیب و غریب صنعتوں و قدرتی کلاؤں میں

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کام آرہی ہے۔ سچ پوچھو تو ہر مجسم شے تمام وسیع کرہ ہوا اور یہ اننت آکاش اپنی اپنی قسم کے خاص کارخانے یا شلپ شالا ہیں۔ گھاس کا ایک ایک تنکا بے نظیر صنعت کا مظہر ہے۔ بیج اگنی کی مدد سے اپنے موافق پرمانوؤں کو زمین سے بطور غذا کھینچتا ہے۔ مٹی کو بطور پانی کے اُس زبان سے پینا ہے جو کسی بھی خوردبین سے نہ آج تک نظر آئی نہ آئیگی۔ گھاس کے تنکے کا قد اگر ایک مہینے میں ایک فٹ ہوتا ہے تو خیال کرنا چاہیئے کہ نیچر کے کارخانہ میں کس مستعدی سے غیر محسوس طور پر کام ہوتے جا رہا ہے۔ ایک مہینے کے تیس دن ایک دن کے چوبیس گھنٹے ایک گھنٹے میں ۶۰ منٹ ایک منٹ میں ۶۰ سکنڈ۔ یوں کہو کہ (۳۰ × ۲۴ × ۶۰ × ۶۰ = ۲۵۹۲۰۰۰) پچیس لاکھ ۹۲ ہزار سیکنڈ میں ایک فٹ بنا۔ وہ مشینری جو میدان و کوہستان کے چپے چپے میں ذرے ذرے میں کام کر رہی ہے۔ ایک سیکنڈ یا ایک منٹ یا گھنٹے میں کتنا کام کرتی ہے۔ کیا کوئی انسان سے ایجاد شدہ آلہ اسکا ناپ کر سکتا ہے۔ انسانی جسم کے اندر انتڑیاں ناڑیاں ہڈیاں گوشت وغیرہ ایک عجیب و غریب کلا کے روپ میں چل رہی ہیں۔ غذا پانی ہوا کو مختلف ہنتروں یعنی منہ وغیرہ سے اندر لیجانا۔ پھیپھڑوں کی دھونکنی کا چلنا۔ معدہ میں کار آمد پرمانوؤں کا الگ الگ ہونا۔ فضلہ کا جدا کرنا۔ ہڈی گوشت ناڑی پٹھہ۔ خون۔ ویریہ وغیرہ مختلف دھاتوؤں کا بننا اُن کا ناڑیوں اور انتڑیوں کی نالیوں سے اپنے اپنے مقام مخصوصہ پر پہونچنا فضلہ وغیرہ کا عموماً تمام مسامات سے اور خصوصاً ناک منہ آنکھ کان گدا وغیرہ کے راہ خارج ہونا وغیرہ وغیرہ امور کو معمولی غور سے بھی جو دیکھیگا۔ وہ متحیر و متعجب ہوگا کہ پرماتما نے کس طرح مادی آگ کے ذریعے کیا کیا کلا کوشل چلا رکھی ہیں۔ افسوس مادی آنکھ کی رسائی کم ہے اور عقل کی آنکھ انسان کی بند ہے۔ ورنہ یہ سمجھنا ہر انسان کے لیئے آسان تھا کہ پرماتما نے تمام برہمانڈ میں کس طرح ہر جگہ اگنی کو شلپ ودیا وغیرہ دیو ہاؤں میں لگا رکھا ہے۔

لیکن کیول اگنی ہی شلپ میں کام نہیں دے رہی۔ بلکہ وہ اپنی ہستی اور کام کے لیئے ہوا پر مدار رکھتی ہے۔ پیدائش عالم میں اول آکاش کا ظہور ہوتا ہے۔ پھر وایو کی پیدائش ہوتی ہے اور وایو کے آدھار پر اگنی پیدا ہوتی ہے جیسا کہ اُپنشد میں کہا ہے۔

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

अकाशाद्वायुवायोरग्निः اگر مادی اشیا کی خرابیوں کو دُور کرنیکی غرض نہ ہوتی تو ہوا کے بعد اگنی کے پیدا کرنے کی ضرورت نہ تھی۔ لیکن تمام اشیا میں مخالف ذرات کے میل سے خرابیاں آتی ہیں۔ نجاست اور غلاظت سے انسان کا دم ناک میں آتا ہے۔ اور ویسے تمام اشیا تاریکی میں رہنے سے محض معطل رہ سکتی ہیں۔ اس لئے اگنی کا پیدا کرنا اشد ضروری تھا۔ سو وایو کے آدھار پر اسکی اُتپتی ہوئی اور وایو کی مدد سے ہی اگنی اس کارخانۂ عالم میں کام کرتی ہے۔ حرارت اور حرکت نشان زندگی ہے۔ پران کی گتی کے بغیر انسانی جسم میں حرارت کچھ کام نہیں دے سکتی۔ اسیطرح نظام عالم میں اگنی وایو پر آدھار رکھتی ہے اگنی اور وایو کی طاقتیں کیا کیا کام کر رہی ہیں۔ اُن کو جو شخص نظر غور و تعمق سے دیکھے گا۔ وہ یقین کریگا کہ انسان جو چیز آج تک بنا سکا ہے وہ آگ اور ہوا کی مدد سے چلتے ہیں۔ ریل کا انجن اسکا شاہد ہے۔ اگنی کا کام اُوپر کو لیجانا ہے اور ہوا کا برابر چلانا آگ زمین کی کشش کا مقابلہ کر کے اشیا کو اوپر لے جاتی یا خاص درجہ کی حرارت خاص وزنی اشیا کو کشش زمین کے اثر سے بچاتی یعنی زمین کے ساتھ اُن کے ملے رہنے کے عمل کو دُور کرتی اور ہوا اس کو چلاتی ہے۔ ریل گاڑیوں میں اگنی کے انگاروں کے زور سے بھاپ پیدا ہو کر ہوا کی مدد سے انجن کو زور سے چلایا جاتا ہے یہ نظارہ آج عام طور پر مشاہدہ میں آرہا ہے۔ ہدایت یہ ہے کہ انسان اگنی سے ہون کر کے وایو کی شدھی کریں۔ اور صحت و طاقت کو حاصل کریں۔ یا کلا کوشل میں آگ اور ہوا کا استعمال کر کے مختلف طرح کے فوائد اور راحتیں حاصل کریں۔

مہرشی دیانند خلاصہ مطلب اسطرح درج کرتے ہیں

ایشور کا یہ اُپدیش ہے کہ اے انسانو! تم عالموں کی ترقی اور مورکھ پن کا ناش اور سب دشمنوں کے دفعیہ سے راج بڑھنے کے لئے وید کے علم کو حاصل کرو۔ تتھا ترقی کا ذریعہ اگنی اور سب کا دھارن کرنے والا وایو اگنی سے شودھ اور ایشور اُن کو سب طرفوں میں موجود مان کر یگیہ سدھی ودوان وغیرہ یانوں کی رچنا دھرم کے ساتھ کرو۔ تتھا اُن سے اِن کو سدھ کر کے دکھوں کو دُور کر کے شترووں کو جیتو۔

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

शर्मास्यवधूतᳪ रक्षोऽवधूता अरातयो
दित्यास्त्वगसि प्रति त्वादितिर्वेत्तु ॥
धिषणासि पर्वती प्रति त्वादित्यास्त्वग्वे
त्तु दिवस्कम्भनीरसि धिषणासि पार्वते
यी प्रति त्वा पर्वती वेत्तु ॥ १९ ॥

شرماسیو دُھوتم رکھشو او دھوتا اراتیو دتیا ستوگسی پرتؔ توا دتر ویتُ

دھشنا سِ پربتی پرتؔ توا دتیا ستوگ ویتُ دِو سکمبھنیر سِ دھشنا سِ پاروتے یی پرتؔ توا پروتی ویتُ ۔

شرم ۔ سُکھ کا دینے والا
اَس ۔ ہے
اودھُوتم ۔ وناش کو پراپت
رکھشہ ۔ دُکھ ۔ بدخصلت انسان
اودھوتاہ ۔ نشٹ
اراتیہ ۔ دان وغیرہ دھرموں سے محروم انسان
ادتیاہ ۔ انترکش و پرتھوی کے
توگ ۔ توچا کے سمان
اَس ۔ ہے
پرتؔ ۔
توا ۔ اُسے
ادتہ ۔ ناش رہت

ویتُ ۔ جانو
دھشنا ۔ ویدبانی
اَس ۔ ہے
پروتی ۔ بہت گیان والی
پرتؔ (ویتُ کے ساتھ)
توا ۔ اُسے
ادتیاہ ۔ پرتھوی کے
توگ ۔ توچا کے مانند
ویتُ ۔ ٹھیک طور جانو
دِوہ ۔ پرکاشمان سُوریہ وغیرہ لوکوں کی
سکمبھنیہ ۔ روکنے والی
اَس ۔ ہے ۔

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

دھشنا ۔ پرکاش روپی بدھی
اس ۔ ہے
پاردے تبی ۔ سیگیہ کی کنیا پرتھوی کے مانند
یرت ۔ رویت کے ساتھ

توا ۔ اُسے
پرہ تی ۔ اُتم اُتم برہم گیان پراپت کرانے والی۔
ویت ۔ ٹھیک ٹھیک

یگیہ راحت کا دینے والا ہے۔ ناش رہت ہے۔ دُکھ اور بدخصلت انسان نیز دان وغیرہ ہرسوں سے خالی انسان اس سے نشٹ ہوتے ہیں یہ انترکش دپرتھوی کے توجاکی مانند ہے۔ اس یگیہ کو جانو اسی طرح ودیا روپ یگیہ سے بہت گیان والی۔ سورج وغیرہ روشن کروں کو روکنے والی سیگیہ کی کنیا یعنی پرتھوی کے مانند وید بانی زمین کے شریر کی طرح پھیلتی ہے۔ اُسے ٹھیک ٹھیک جانو۔ اسی (ست سنگ روپ) یگیہ سے اعلیٰ درجہ کا علم الٰہی دینے والی روشن عقل حاصل ہوتی ہے اسے بھی جانو۔

تشریح۔ اس منتر میں یگیہ کی حقیقت کو اور بھی وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔ جہان میں اس کا ظہور ہو رہا ہے ایشور کی طرف سے جو تمام طرح کی نعمتیں انسانوں کو مل رہی ہیں۔ یہ ایشوری یگیہ ہے۔ ان نعمتوں کو اچھے استعمال میں لاکر ہی انسان سُکھ کو پاتے ہیں اس لئے یگیہ فی الحقیقت سُکھ کا دینے والا یا راحت کا موجب ہے۔ ایشور جیو پرکرتی تینوں انادی ہیں۔ اور غیر فانی ہیں۔ ان کی ہستیوں سے جو بھی دیوہار ہو رہے ہیں وہ بھی ناش نہیں ہو سکتے اس لئے یگیہ کو ناش رہت کیا گیا

یگیہ سے برائیاں دور ہوتی ہیں اور برائیوں کے دور ہونے سے ایشوری انصاف کے مطابق دُکھ دور رہتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ بُرے انسان ناش کو پراپت ہوتے ہیں۔ جب بُرائی نہ رہی تو بُرے انسان کہاں رہے۔ ایشور پاپ کے بدلے دُکھ روپ ڈنڈ دیتا ہے۔ راجہ چور وغیرہ کو قید وغیرہ سزائیں دیتا ہے۔ جس سے عبرت حاصل کرکے انسان شُدھ ہوتے ہیں۔ ایشور جو تمام نعمتیں دیتا ہے اور دھرماتما لوگ جو ودیا کا دان و دھرم کا اُپدیش دیتے ہیں۔ راجہ اور دولتمند لوگ جو بہبودیِ عامہ کے کاموں میں دھیان دیتے ہیں یعنی آتی کا لنگر۔ پیاؤ۔ کنواں تالاب وغیرہ لگانا یا پاٹھ شالا جاری کرانا وغیرہ یہ سب یگیہ کے عمل دیکھ کر ان لوگوں کو

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سبق ملتا ہے۔ جو ان نہیں دیتے خود غرضی میں پڑے ہیں۔ اس شکمشا سے ان لوگوں کے
کنجوسی خود غرضی وغیرہ کے بھاؤ بھی دور ہوتے ہیں خاصکر عالم لوگوں کا اُپدیش روپی یگیہ
تمام قابل اعتراض سنسکاروں کو دور کرتا ہے۔ اس طرح جیسے جسم کو چمڑا ڈھلکے ہے۔ ویسے
کیا پرتھوی کیا انترکش سارے سنسار پر یگیہ حاوی ہے۔ انترکش میں بادل بن رہے ہیں
اور وہ برس کر ساری زمین کو عجیب و غریب نعمتوں کا خزانہ بنا رہے ہیں۔ ہون یگیہ جو بادلوں
کو منجمد کرتا۔ وقت پر بارش کرتا اور یہ سب نعمتیں دلاتا۔ دوسری طرف ہوا کو صاف کر کے صحت
اور طاقت دلاتا ہے۔ اس کی ماہیت اور عظمت کا جاننا فی الحقیقت تمام انسانوں کے لئے
ضروری فرض ہے۔ اس یگیہ کے علاوہ دویا کا یگیہ ہے۔ پرماتما یگیہ رچا رہے ہیں جو ویدبانی
منتروں کے کلیان کے لئے دیتے ہیں اس میں تمام سچے علوم ہیں۔ سورج جہاں مادی روشنی
سے بھرپور کرہ ہے۔ وہاں اس کا اصل سہارا ایشوری گیان ہے جس طرح پانی سے زمین
پیدا ہوتی ہے یا بادل برسنے سے زمین نیا جوبن حاصل کرتی اور اس سے تمام پیداوار کا پھیلاؤ
ہوتا ہے اُسی پرماتما سے جو گیان امرت کی ورشا ہوتی ہے وہ ویدبانی کا روپ اختیار کرتی
ہے اور جیسے یہ زمین وسیع ہے یا جیسے بادل سے بارش ہونے پر تمام پیداوار پرتھوی اس
طرح ڈھانک لیتی ہے جس طرح توچا جسم کو۔ اسی طرح ویدبانی کا دستار عالم لوگ کرتے اور تمام
جہان کے دیوہار وید سے نکلی ہوئی ستیہ ودیا پر حاوی ہوتی ہیں۔ اس لئے اس ودیا روپی
یگیہ کی ماہیت اور عظمت کو سمجھنا اور سارے دیوہاروں کو اس کے مطابق چلانا اسی صورت
میں ممکن ہے کہ انسان کی عقل ترقی یافتہ ہو۔ سورج کی روشنی سے انسان کیا فائدہ پا سکتا
ہے اگر آنکھ ٹھیک نہ ہو۔ آکاش شبد سے ہے پر کان کا بہرا آواز نہیں سن سکتا۔ اسی طرح
بے عقل انسان تمام نعمتوں یا ایشوری گیان سے فائدہ نہیں پا سکتا۔ پس بدھی کی ماہیت
عظمت کو جاننا اور اسکو ٹھیک حالت میں رکھنا اور بھی ضروری ہے۔ اس غرض کے لئے
انسانوں میں ست سنگ کا طریق جاری ہے۔ اُستاد کی صحبت میں شاگرد عقلی ترقی پا رہا ہے
قابل اور خدا رسیدہ مبلغین و واعظین کی صحبت میں انسانی عقل اور بھی ترقی کرتی اور باریک مسائل
کو سمجھتی ہے یہاں تک کہ یوگابھیاسی گورو کی کرپا اور ست سنگ سے برہم گیان کی پراپتی ہوتی ہے

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اس لئے ست سنگ روپی یگیہ کی عظمت بھی لازمی طور پر ہمیشہ ہی قابل لحاظ ہے۔

اس منتر کا بھاؤارتھ جو مہرشی دیانند نے محض چند لفظوں میں لکھا ہے۔ وہ بہت غور کے قابل ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ رشی لوگ کس طرح سمندر کو کوزہ میں بند کر دکھاتے ہیں آپ لکھتے ہیں!۔

انسانوں کو اپنے وگیان سے اچھی طرح پدارتھوں کو اکٹھا کر کے اُن سے یگیہ کا انوشٹھان کرنا چاہیئے۔ جو کہ بارش و عقل کا بڑھانے والا ہے۔ وہ اگنی اور من سے سدھ کیا ہوا سوریہ کے پرکاش کو نوچا کے سمان سیون کرتا ہے۔

یہاں اپنے وگیان سے مراد ترقی یافتہ عقل سے ہے۔ اُس کی مدد سے پدارتھوں کو اکٹھا کرنا کیول یاما ی اشیا یا ہون۔ سامگری ہی مراد نہیں بلکہ عالم لوگ ست سنگ وید بانی وغیرہ سب مراد ہیں۔ ایسا یگیہ بھی جہاں ہون کے ذریعہ سے بارش وغیرہ کا موجب ہے وہاں عالم لوگوں اور واعظوں کی صحبت سے عقل کا بڑھانیوالا ہے۔ ہون یگیہ کا ذریعہ اگنی ہے وہ دیا و ست سنگ روپی یگیہ کا ذریعہ من ہے۔ اگنی سے کیا ہوا ہون یگیہ کی نوچا وہی سورج کا پرکاش ہے اور من سے کئے گئے یگیہ کی نوچا گویا برہم روپی آتمک سورج ہے۔

धान्यमसि धिनुहि देवान्प्राणाय
त्वोदानाय त्वा व्यानाय त्वा ॥ दीर्घा
मनु प्रसितिमायुषे धान्देवो वः स-
विता हिरण्यपाणिः प्रतिगृभ्णा-
त्वच्छिद्रेण पाणिना चक्षुषे त्वा
महीनां पयोऽसि ॥२१॥

دھانیم اسی دھنہی دیوان پراناے توودانائے تو ویانایے توا۔ دیرگھامنو پرستم اُپنے

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

دہاما دیو وہ سوتا ہرنیہ پانیہ پرت گر بھنات چھدرین پانہا چکھشوشے توا بھی نام بیو ہیں

دہا ہیم ۔ نیک خصلت ۔ موجب راحت روگ ناشک یا چاول وغیرہ اناج

اِس ۔ ہے

بھنوی ۔ تربیت کرتا ہے

دیوان ۔ عالم کو ۔ روح کو ۔ اندریوں کو ۔

پراناے ۔ جیون کے لئے ۔

توا ۔ اُسے

اُداناے ۔ سمپورتی بل اور پراکرم کیلئے ۔

توا ۔ اُسے

ویاناے ۔ نیک اوصاف ۔ نیک افعال و علم کی شاخوں کو پھیلانے کے لئے

توا ۔ اُسے

دیرگھام ۔ بہت دنوں تک

انُ ۔ دگربھنات کے ساتھ)

پرستیم ۔ نہایت اعلیٰ راحتوں سے تعلق والی

آیشے ۔ پوری عمر کے بھوگنے کے لئے

دیوہ ۔ عالم لوگ

وہ ۔

سوتہ ۔ سب ایشور یہ کا دینے والا ۔ سوریہ لوک ،

ہرنیہ پانِ ۔ موکش داتا سب جگت کا اُتپادک پدارتھوں کا پرکاش کرنے والا ۔

پرت گر بھنات ۔ گرہن کرتا ہے ۔

اچھدرین ۔ نرنتر ۔ نیسبر پرکاش سے ۔ اپنی وویاپتی داتم دیوہار سے

پانہا ۔ ستیتوں سے ۔ دیوہار سے ۔

دہام دہارن کرتا ہوں

چکھشوشے ۔ پدارتھوں کے نظر آنے کے لئے ۔

توا ۔ اُسے

ابھی نام ۔ بانیوں کے پرتیکش گیان کو ۔ پرستویوں میں نیز دیوہار کے لئے ۔

بیہ ۔ جل

اس ۔ ہے ۔

(ترجمہ) جو گیہ سے پاک ۔ نیک خو ۔ راحت دہ ۔ روگ ناشک یا چاول وغیرہ ان یا جل ہے ۔ وہ عالم آدمی یا روح و حواس کو تربیت کرتا ہے ۔ انسان اُسے اپنی زندگی کے لئے اور سمپورتی بل و پراکرم یعنی اندرونی اور بیرونی طاقت کے لئے وسب نیک اوصاف نیک افعال و مختلف سچے علوم پھیلانے کے لئے نیز بہت دنوں تک نہایت اعلیٰ راحتوں سے بھرپور پوری عمر بھوگنے کے لئے دہارن کرے ۔ تمام جگت کا پیدا کنندہ ۔ نجات دہندہ ۔ سبکا رکھ ۔ اپنی موجودگی یا اچھے دیوہار سے بانیوں کے پرتیکش گیان کو ۔ اپنے انوگرہ سے گرہن کرتا ہے ۔ انسان کا فرض ہے کہ وہ بھی اُس ایشور کو

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہمیشہ حمد وثنا سے گرہن کرے یا جیسا اشیاء عالم کا ظاہر کرنے والا سوریہ لوک لوک لو کانتروں
کی زمینوں میں آنکھ کے عمل کے لئے ہمیشہ تیز روشنی سے جل کو گرہن کر کے ان وغیرہ کو پشٹ
کرتا ہے۔ ویسے ہی انسان بھی اُسے نرنتر اپنے ویوہار سے پرتھوی کے پدارتھوں کے نظر
آنے کے لئے سویکار کریں۔

تشریح - دہرم وودیا پرچار کے یگیہ سے جو شدہی ہوتی ہے اُس سے انسان کا سوبھاؤ
شدھ ہوتا ہے اور روح اس سے ترپت ہوتی ہے۔ نیز عالم لوگوں کی خواہش پوری ہوتی ہے۔ ہون
یگیہ کے اشیاء آرام دہ اور بیماری کو دور کرنے والی ہوتی ہیں ان جل اس یگیہ سے ایسے پیدا ہوتے
ہیں کہ انسانی جسم وحواس کی پرورش وترپتی ہوتی ہے اس ہر طرح کے یگیہ کی شدہی کا اثر انسان
پر یہ ہوتا ہے کہ (۱) زندگی قائم رہتی ہے (۲) بڑے بڑے باریک مسائل کو سمجھنے کے لئے عقل و
طاقت آتی ہے اور جسمانی طاقت وتوانائی ملتی ہے (۳) انسان کو اعلیٰ اوصاف ملتی ہیں (۴)
اعلیٰ درجہ کے اچھے کام کرنے کی قابلیت آتی ہے (۵) جسم تندرست اور توانا نیز عاقل وعالم
ونیک چلن ہو کر اپنی صحبت واپنے عمل سے انسان دوسروں پر اثر ڈالتا اور سب کے سکھ کیلئے
مختلف سچے علوم پھیلاتا ہے (۶) ان اغراض کو دیر تک پورا کرتا ہوا انسان بڑی عمر تک زندہ
رہتا ہے (۷) یہ بڑی عمر سُکھوں کو ساتھ لئے ہوتی ہے کیونکہ دُکھ اور تفکرات اور کمزوریاں
ومحتاجیاں تو انسانی زندگی کا جلد ہی خاتمہ کر دیتی ہیں۔ یہ سارے پھل مختلف طرح کے یگیہ کرنے میں ہون یگیہ
ست سنگ۔ وودیا دین یگیہ۔ برہمچریہ کا یگیہ وغیرہ وغیرہ پس یگیہ کو وسیع معنے میں دھارن
کرنا انسان کا فرض ہے۔ سالتیور کے پیدا کرنا پالنا ونجات دینا وغیرہ اوصاف اس منتر میں اُس کی
تمام روحوں وانسانوں کی نسبت خاص فضیلت جتا رہے ہیں اور اُپدیش دیا گیا ہے کہ پرماتما ہر جگہ
حاضر ناظر ہیں انسانوں کے اچھے ویوہار اور ان کے کلام کے ظاہری علم کا وہ ساکھشی ہے مطلب یہ
کہ بانی اور کرم دونوں میں یکسانیت چاہئے اور وودیا آدی کے یگیہ کے شدہ ہونے پر پرماتما
سے اچھے پھل دلاتے ہیں۔ پس انسان کو چاہئے کہ اُس پرماتما کی ستتی پرارتھنا اُپاسنا کا فرض
ہمیشہ پورا کرتا رہے جب اشیا کا دینے والا وہی ہے۔ ان کو استعمال کرنے کی طاقتیں اُسی سے
ملتی ہیں ان کے راحت وہ استعمال کا علم اُسی سے ملتا ہے اور وہی تمام اعمال کا پھل دینے والا ہے

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

تو معبود اور قابل تعریف سوائے اُسکے اور کون ہوسکتا ہے۔

جیسے سوریہ لوک تمام زمینوں یعنی کروں میں اپنی روشنی سے آنکھہ کا مددگار ہے اور وہی ان وغیرہ کو پکاتا ہے اس سے انسان اُسے گرہن کرتے ہیں اسی طرح سوریہ کو بھی روشنی دینے والے بھگوان کا حصول تمام روحوں کا آخری منزل مقصود ہے۔

اس منتر کا خلاصہ مطلب مہرشی دیانند کے الفاظ میں یہ ہے۔

"جو یگیہ سے شدہ کئے ہوئے اناج ہوا پانی وغیرہ پدارتھ ہیں وہ سب کی عقل۔ طاقت۔ ہمت استقلال اور عمر بڑھاتے ہیں اس لئے سب انسانوں کو روز یگیہ کا عمل کرنا چاہئے۔ ایشور سے ظاہر کی گئی۔ چار وید روپ بانی کے پرتیکش کرنے کے لئے خواہش کرنی چاہئے کہ آپ کوشش کریں اور پرماتما کی کرپا ہمارے شامل حال رہے۔ جیسے پرماتما خلق خدا کا بھلا کرنے والے لوگوں پر مہربانی کرتا ہے اسی طرح ہمیں بھی سب پرانیوں پر ہمیشہ کرپا کرنی چاہئے جیسے حافظ القلوب ایشور اور سوریہ لوک سنسار۔ آتما اور ویدوں میں سچے علم اور مورتی مان چیزوں کا برابر پرکاش کرتا ہے ویسے ہی ہم سب لوگوں کو باہم سب کے سکھ کے لئے تمام علوم کی انسانوں میں اشاعت کرنی چاہئے۔ اور اُن سے ہم کو ہمیشہ روئے زمین کا چکرورتی راج وغیرہ انیک طرح کے سکھ حاصل کرنے چاہئیں۔

देवस्य त्वा सवितुः प्रसवे ऽश्विनो
र्बाहुभ्यां पूष्णो हस्ताभ्याम् ॥ सं व
पामि समाप ओषधीभिः समोषध
यो रसेन सꣳरेवतीर्जगतीभिः पृच्य
न्ताꣳ सं मधुमतीर्मधुमतीभिः
पृच्यन्ताम् ॥२१॥

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

دیوسیہ توا سوتہ پرسوے اشونو باہو بھیام پوشنو ہستابھیام۔ سم ویام سماپ
اوشدہی بھیہ سموشدھیو رسین سگونگ ریوتیر جگتی بھیہ پرچیام سم مدھومتیر مدھومتی بھیہ پرچیتام

دیوسیہ	پرمیشور کے
توا	اُس (تین پرکار کے یگیہ) کا
سوتہ	تمام ایشوریہ کے دینے والا
پرسوے	پیدا کیئے ہوئے اس جہان میں یا سوریہ لوک کے پرکاش میں
اشونوہ	سورج اور زمین کے بیچ کی
باہو بھیام	ورڈھتا ہے
پوشنہ	پشٹی کرنے والے (وایو) کے
ہستابھیام	پران اور اپان سے
سم ویام	اچھی طرح وستار کرتا ہوں
سم	اچھی طرح
آپہ	جل

اوشدھی بھ	اوشدھیوں سے
سم	اتم
اوشدھیہ	اوشدھی
رسین	رس سے
سم	بھلے پرکار
ریوتیہ	اتم جل
جگتی بھ	اتم اوشدھیوں سے
پرچیتام	میل کرو
سم	بھلے پرکار
مدھومتیہ	نہایت اعلیٰ رس روپ جل
مدھومتی بھ	نہایت میٹھی رس والی اوشدھیوں سے
پرچیتام	ملاؤ

(**ترجمہ**) اے انسانو۔ تمام ایشوریہ کے دینے والے پرمیشور کے پیدا کیئے ہوئے اس جہان میں یا سوریہ لوک کے پرکاش میں وہ تین قسم کا یگیہ ہو رہا ہے۔ سورج اور زمین کے بیچ کی اور ورڈھتا اور پشٹی کرنے والے وایو کے پران اور اپان سے یگیہ کا دستار ہو رہا ہے۔ تم اوشدھیوں سے جل اور اوشدھیوں کے آنند کارک رس تتھا اتم اوشدھیوں سے اتم جل کو بھلے پرکار ملاؤ اسی پرکار نہایت ہی میٹھے یا مفید یا مرغوب رس والی اوشدھیوں سے نہایت اعلیٰ رس روپ جل کو مناسب طریق سے ویدک یا شلپ شاستر کی ریتی سے ملا کر کام میں لاؤ۔

تشریح۔ اس وید منتر میں تمام جہان کے تمام طرح کے فرائض و اعمال کا دگ درشن کرایا گیا ہے۔ ہدایت دی ہے کہ تم تمام خالق و رازق پربھو کے پیدا کیئے ہوئے سارے جہان پر

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

نظر ڈالو گے یا یوں کہو۔ سوریہ کی روشنی سے جو یہ سنسار دکھائی دے رہا ہے۔ اس کے متعلق غور کرو گے تو تمہیں معلوم ہوگا کہ اسمیں تین طرح کا عمل ہو رہا ہے سنگتی کرنا دان کرنا دان لینا جو گیہ کے معنے ہیں ان کا مطلب ہے ملانا۔ بڑہانا اور گھٹانا سارے جہان کے دیوہار کا خلاصہ گیہ لفظ کے ان تین معنوں میں آتا ہے اور اس کا ظہور آگ۔ ہوا۔ پانی اور مٹی کے ذریعے ہو رہا ہے اگرچہ آکاش بھی پانچواں عنصر ہے لیکن وہ نشچل ہے۔ وہ یگیہ کا محل وقوع ہے۔ گیہ کا معمول یا مفعول نہیں۔ اسی لئے چار ہی عنصر ہیں جن کے ملانے و گھٹانے بڑہانے سے کارخانہ قدرت چلتا دکھائی دیتا ہے۔ سورج آگ کا مظہر ہے اور زمین پانی و خاک کی۔ ان دونوں کے مضبوط تعلق ہونے سے اور اس کے ساتھ ہوا کی طاقت سے ان کے عمل کو مضبوطی ملنے سے سب کام ہوتے ہیں۔ ریل کے انجن میں آگ لکڑی یا کوئلے کو جلاتی۔ پانی کو بھاپ بناتی ہے اور ہوا کے داخل و خارج ہونے سے آگ کی ہستی قائم رہتی ہے اگر ہوا آگ کو جلائے لیکن لکڑی یا پانی کے آگ کی طفیل نہایت لطیف ہوتے ہوئے ذرات کے ساتھ وہ ہوا خارج نہ ہو تو بھی آگ جل نہیں سکتی بجھ جاتی ہے۔ اس لئے ہوا کا آنا اور جانا۔ داخلہ اور خارجہ یا پران اور اپان دو طرح کے عمل سے ہی آگ۔ پانی اور مٹی کے عمل کو مضبوطی ہوتی ہے۔ انہی طاقتوں کو قابو میں لانے کے ذریعوں کا نام منتر یا کلا کوشل ہے۔ اور انہی کی طاقتوں کو منتروں کے ذریعے ملا کر گھٹا کر یا بڑہا کر کام لینے سے ریل کا یا ہوائی جہاز کا یا سمندری جہاز کا یا زمین دوز کشتی کا چلنا۔ تیز ہونا۔ مدھم چلنا۔ ٹھہرنا وغیرہ ہوتا ہے۔ تمام کارخانہ قدرت میں انسانی اجسام۔ حیوانات۔ نباتات جمادات سب کا پیدا ہونا۔ قایم رہنا۔ کمزور یا طاقتور ہونا۔ بڑہنا گھٹنا۔ ناش ہونا وغیرہ اسی طرح آگ ہوا پانی اور مٹی کے ملانے بڑہانے گھٹانے پر منحصر ہے۔ یہ اصول بتا کر پرماتما انسانوں کو اسپر عمل کرنے کی ہدایت دیتے ہیں کہ تم بھی یہ گیان پا کر اپنی طاقتوں کو مناسب طریق سے بلا کر یگیہ کرو جس پدارتھ کے ساتھ جب جس کو جتنا اور جس طرح ملانا یا گھٹانا بڑہانا ہو۔ اسے جو انسان سمجھ لیتے ہیں۔ وہی ایشور کی سرشٹی سے سکھ پاتے ہیں۔ وید لوگ یہ گیان رکھتے ہیں کہ فلاں طرح کی طاقت کے کم ہونے یا فلاں مادہ کے بڑھ جانے یا فلاں بدپرہیزی یا بدعملی سے وات۔ پت یا کف روپ فلاں تت میں اس پرکار کی گڑبڑ ہونے سے

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

روگ ہوا ہے۔ اور وہ جانتا ہے کہ اس بدنظمی کو دور کرنے یا اُن طاقتوں کو اعتدال
پر لانے کیلئے فلاں اوشدھی اس انوپان سے اس اس سمے پر دیجانی چاہیئے۔ وہ
اوشدھیوں کو کم و بیش کرتا ہوا طاقتوں اور روگ کو دور کرتا ہے بھوک و پیاس کو بیاری
کہا جاوے تو یہ ہر جاندار کے ساتھ لگ رہی ہے اور ان و جل و ہیل اسکی اوشدہی ہیں
ایک وقت زیادہ کہانے سے تکلیف ہے تو برت یا فاقہ سے یا معمولی دوائی سے اس
زیادتی کے اثر کو زائل کیا جاتا ہے۔ لیکن متواتر گڑبڑ ہونے سے بنسپتی کا خاص جوہر کام
میں لانا پڑتا ہے عرق شربت وغیرہ دیئے جاتے ہیں بیماری اور بڑہی ہوئی ہو تو کشتے
اور رست و رس استعمال کرائے جاتے ہیں۔ منتر میں اسی لئے بارہا اوشدہی اور
جل کا ذکر ہے کہ مفردات۔ مرکبات۔ عرقیات۔ شربت۔ رسائن۔ کشتہ جات جس حالت
میں جس روپ کی ضرورت ہو اسی کا استعمال کیا جاوے۔ لیکن اوشدھی اور جل یا رس
کی کوئی بھی اُتم سے اتم حالت کیوں نہو وہ آگ ہوا یا پانی کی مدد سے ہی ظہور پذیر ہوتی
ہے یہ تو ویدک علم طب کے لحاظ سے یگیہ کا عمل ہوا۔ اب سائنس کو لیجئے اس میں بھی
جیسا ریل کے انجن کی مثال سے واضح ہوا انہی طاقتوں کو ملانا اور رکھنا بڑھانا ہو
رہا ہے جیسے اوشدھیوں کے تت یا رس یا کشتے حاصل کئے جاتے ہیں۔ اسی طرح
سے لڑائی میں کام دینے والے بارود اور زہریلی گیسیں بھی خاص طرح کی چیزوں
سے خاص مخالف اجزا نکالکر موافق ملا کر حاصل کئے جاتے ہیں یہی اصول جسم کی
پرورش میں کام دے رہا ہے یہی اصول ہون یگیہ میں برتا جاتا ہے۔ مناسب مقدار سے
موسم کے موافق خاص اشیاء کا بڑہانا گھٹانا و گھی آدی سے ملانا اور اگنی کی طاقت سے ان
کو پرمانو روپ میں منتشر کرنا ہی ہون کا راز ہے یہی اصول علم کی ترقی میں کام کر رہا ہے
مضر اور جہالت پر مبنی معلومات کو دبانا اچھی معلومات کو بڑہانا ایسے ہی دھرم اپدیش یا
خلاف دھرم سنسکاروں کی مذمت اور ایشور آگیا کے انوکول سنسکاروں کا منوں
میں بھرنا اور اپنے علم و عمل کی آگ تتھا لگن اور پورشارتھ کی ہوا سے دوسرے کے دلوں
پر ہونے والے اثرات کو بڑہانا و مضبوط کرنا ہی اسکا خلاصہ ہے۔

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

پس تمام سچے انسانوں کو لازم ہے کہ قدرت کے مظہرات اور سچے علمی اصولوں کو دل میں جگہہ دے کر روحانیت و اخلاق. علمیت. طب. سائینس وغیرہ تمام ودیاؤں کو اچھے انتظام وقابلیت سے چلا کر ہر طرح کی ترقی اور راحت کو پاویں۔

जनंयत्यै त्वा संयौमीदमग्नेरिदमग्नीषोमं योरिषे त्वां घर्मोसि विश्वायुरुरुप्रंथा उरु प्रंथस्वोरु ते यज्ञपतिः प्रथतामग्निष्टे त्वचंमा हिं॑सीद्दे वस्त्वां सविता श्रंपयतु वर्षिष्ठे ऽधिनाके ॥२२॥

جن یتئی توا سم یومید گنے رِدو مگنی شتو میو رِیشئے توا گھر موسِیں وِشنوا یُرُڈُ پرتھا اُڑُد پرتھسوا اُڑُتے یجیہ پتیہ پرتھتا مگنشٹے توچم ماہم سیدّے وستوا سوِتا شرپیت ورشِنشئے ادِھناکے ۲۲۔

جن یتئے۔ سب سکھہ پیدا کرنیوالی راج نیتی کیلئے

توا۔ اس یگیہ کو

سم
یومِ } چلے پر کا ملاتا ہوں

اِدم۔ یہ

اگنیہ۔ اگنی میں

اِدم۔ وہ

اگنی شتو میوہ۔ اگنی اور سوم کے بیچ میں

اِشئے۔ ان وغیرہ کے پیدا کرنیکے لئے

اُڑُو سکھہ کو

تے۔ تمہارے لئے

یجیہ پتیہ۔ یجیہ کا سوامی

پرتھتام۔ بڑھا دے

اگنیہ۔ آگ

تے۔ تیرے

توچم۔ توچا

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

توا - اس کو	ما - مت
گھرمہ - یگیہ	نہسیت - نشٹ کرے
اس - ہے	دیوہ - جگدیشور
وشوائیہ - پوری عمر کا دینے والا	توا - تم کو
ازروپرتھا - بہت سکھ کا دینے والا	سوِتا - پیدا کرنے والا انتریامی پرماتما
ادرو پرتھسو } دستررت کرو - پھیلاؤ	شرمینت - سکھ سے یگت کرے - سبھی طرح سے
	ورشتھئے - بہت ترقی پایا ہوا
	ادھ نائکے } اعلےٰ اسکیہ میں :

اے انسانو! سب سکھ دینے والی راج لکشمی کے لئے میں اس یگیہ کو اگنی میں پدارتھ چھوڑ کر یگت کرتا ہوں۔ ایسے ہی تم بھی اسے اگنی کے سنیوگ سے سدھ کرو۔ یہ پدارتھ یعنی شدھ کی ہوئی سامگری اگنی میں ڈالی جاتی ہے تو پھیل کر اگنی اور سوم کے بیچ میں پہونچنی اور ان وغیرہ کو پیدا کرتی ہے پوری عمر اور بہت سکھ دینے والے یگیہ کو جیسے میں جگت میں پھیلاتا ہوں ویسے تم بھی اسے وستررت کرو جس سے یگیہ کا سوامی انتریامی جگدیشور قسم قسم کی نعمتیں اور راحتیں دیگا اور تمہارے شریر کا کوئی بھی عضو ناش ہو گا ہی نہیں۔ انتہائی طور پر بڑھے ہوئے اعلیٰ سے اعلیٰ سکھ تمہیں حاصل ہوں گے

(تشریح) ہون یگیہ - کلا کوشل - دھرم و علم کی اشاعت - راج پربندھ وغیرہ جملہ امور میں مختلف طرح کی سامگری اور مختلف طرح کی اگنیاں کام میں آتی ہیں جن کا پہلے منتروں کی تشریح میں اچھی طرح ذکر کر دیا گیا ہے۔ اسی سے تمام طرح کی یگیوں کا سنسار میں پھیلانا۔ اور تمام طرح کی نعمتیں یعنی دولت۔ عمر۔ ان۔ اناج علم۔ صحت طاقت وغیرہ پھیلا کر اس انسانی زندگی میں دھرم ارتھ کام اور موکش روپ پھلوں کو حاصل کرنا انسان کا فرض ہے

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

دوسرے معنے

اے انسانو! جیسے میں پوری عمر اور بہت اعلیٰ سکھ کے دینے والے یگیہ کو سنگت کر کے راج لکشمی اور ان وغیرہ پدارتھ پیدا کرتا ہوں اور یگیہ کی سدھی کیلئے شدھ سامگری کو آگ یا اگ اور سوم کے بیچ میں چھوڑتا ہوں۔ ویسے ہی تم بھی اس یگیہ کو وستار کو پراپت کرو تا کہ یہ مادی آگ تمہارے جسموں کو بیماریوں سے نشٹ نہ ہونے دے جیسے انتریامی جگدیشور انتہائی ترقی پائے ہوئے اعلیٰ سے اعلیٰ سکھ میں اس یگیہ کو آگ کے بیچ میں پختہ کرتا ہے ویسے تم بھی اس یگیہ کو پختہ کرو اور تمہارے یگیہ کا سوامی بھی اس یگیہ کو وستار یکت کرے۔

تشریح۔ پرماتما پرکرتی کے ست۔ رج۔ تم گنوں اور اگنی وایو وغیرہ بھوتوں کے میل و کمی بیشی سے جو سنسار کے تمام پدارتھوں کو اور جسم واتما کو ملا کر مختلف جاتیوں کے جانداروں کو پیدا کرتا ہے۔ تو یہ اس یگیہ کا ہی وستار ہے جسکی مہما ان منتروں میں گائی جاتی ہے۔ تمام پدارتھوں کو شدہ پرمانو روپ میں اگنی کے ذریعہ میگھ منڈل انترکھش میں رکھ کر ان سے اشیائے گوناگوں پیدا کرتے رہنا بھی یگیہ کو وسعت دیتا ہے۔ اسی طرح انسانوں کی طرف سے اس یگیہ کا پھیلاؤ بھلے پر کار ہونا چاہئیے۔ ایک آگ کی بدولت ہی انسان کے کس قدر کام نکلتے ہیں۔ اسے دیکھکر ہی یگیہ کے پھیلاؤ کا عجیب نقشہ ہمارے سامنے آتا ہے۔ سورج کی گرمی سے انسان سردی کو دور کرنے۔ کھیتیاں پکانے وغیرہ کا کام لیتے ہیں۔ آگ سے کھانا بنانا۔ دوائیوں وغیرہ کا پکانا۔ رس نکالنا۔ بھاپ کے ذریعہ علاج کرنا بجلی سے روشنی پانا کارخانوں کے چلانے کیلئے طاقت حاصل کرنا اس سے تمام بیماریوں کا علاج کرنا وغیرہ بے شمار استعمال اسی یگیہ کا پھیلاؤ ہیں۔ اگنی نام پرماتما اپنے میل روپ یگیہ سے آتما کو پرم آنند روپ اعلیٰ سے اعلیٰ سکھ دیتا ہے اور ایسے ہی اگنی روپ دوانوں کے ذریعہ انسانوں کو اعلیٰ سے اعلیٰ دنیاوی راحتیں حاصل کرنے کے قابل بناتا اور مادی آگ سے

بے شمار طرح سے سکھہ پہونچاتا ہے۔ ایسے ہی انسان علم اور عقل کی طاقت سے
یگیہ کو بیشمار طریقوں سے پھیلاتا ہے اور راحتیں و نعمتیں پہونچاتا ہے۔

मा भेर्मा सं विक्था ऊर्जं धत्स्व धिषणे वीड्वी सती वीडयेथामूर्जं दधाथाम्।

मा भेर्मा सं विक्थाऽअतमेरुर्यज्ञोऽतमेरुर्यजमानस्य प्रजा भूयात्त्रिताय त्वा द्विताय त्वैकताय त्वा ॥२३॥

ما بھیر ما سم وکتھا اتمے رُر یگیوتمے رُر یجمانسیہ پرجا بھویات تریتائے توا دوِتائے توا ایکتائے توا

ما - مت	پرجا - سنتان
بھیہ - خوف کرو	بھویات - پراپت ہو
ما - مت	تریتائے - اگنی گرم ہوا ہونے کیلئے
سم وکتھاہ - چلایمان ہو	توا - اس (مادی آگ) کو
اتمیرہ - شردھالو ہو کر	دوِتائے - ہوا و آب باران کی صفائی ہونے کیلئے
یگیہ - یگیہ روپ	توا - اسکو
اتمیرہ - شردھالو ان	ایکتائے - سکھہ کے ہونے کیلئے
یجمانسیہ - یجمان کے	توا اسکو

اے عالم لوگو۔ تم شردھالو ہو کر یجمان کے یگیہ کے انوشٹھان سے بھے مت کرو۔ اور اس سے چلایمان نہ ہو۔ اس طرح یگیہ کرتے ہوئے تم کو نہایت اعلیٰ اولاد حاصل ہو جو شردھالو ہو۔ میں مادی آگ کو مذکورہ بالا صفت والی اور سب سکھہ کیلئے ہوا اور بارش کے پانی کی صفائی نیز اگنی گرم اور ہوا ہونے کیلئے استعمال کرتا ہوں۔
تشریح۔ پرماتما ہدایت دیتے ہیں کہ یگیہ دل سے شردھا سے ہو۔ وکھاوے یا فرض

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ٹالنے کیلئے ہیں۔ اس سے کبھی انسان کو پرے نہ ہونا چاہئے۔ کسی پرکار کا خوف یعنی نیک کام کرنے والے کو نہو۔ فرض کے ادا کرنے میں کتنی تکلیفیں ہوں۔ دلکو ڈلانا نہیں چاہیئے۔ پرماتما آشیرواد دیتے ہیں کہ اس طرح سے جو نشچل ہو کر یگیہ کریں گے ان کے پورشارتھ کے نہایت نیک نتیجے نکلیں گے مثلاً اچھی اولاد کا ہونا۔ شترو یعنی دشمنوں کا ہونا نہایت مفید۔ کلاکوشل کا ایجاد ہونا۔ مادی آگ جس طرح اپنے جلانے و روشنی دینے کے دہرم کو نہیں چھوڑتی۔ سورج جسطرح بادلوں کو بیندھتا ہوا۔ روشنی و گرمی پہونچاتا ہے گویا مستقل طور پر اور نشچل ہو کر اپنا فرض پالے جاتا ہے۔ اسی طرح عالم لوگوں کو یگیہ کے عمل میں پورا استقلال دکھانا چاہیئے اس سے تمام سکھوں یعنی دل زبان جسم کے متعلقہ سکھہ کے سامان سب نشچل روپ سے ملتے ہیں۔

देवस्य त्वा सवितुः प्रसवेऽश्विनोर्बाहु-भ्यां पूषणो हस्ताभ्याम ॥ आददेऽध्वर-कृतं देवेभ्य इन्द्रस्य बाहुरसि दक्षिणः सहस्रभृष्टिः शततेजा वायुरसि तिग्म तेजा द्विषतो बधः ॥२४॥

دیوسیہ تواسوِتہ پرسوے۔ اشونور باہو بھیام پوشنو ہستا بھیام۔ آددے دھوَرکرتم دیوے بھیہ اندرسیہ باہُر سِی وکھشنہ سہسر بھرشٹہ شت تیجا وایُر سِی تگم تیجا دوشتو ددھہ۔ ۲۴

دیوسیہ۔ سب آنند دینے والے پرمیشور کی

توا۔ آپکو

سوِتہ۔ انتریامی۔ پریرنا کرنیوالے

بدھ۔ ناش کرنا

ادھورکرتم۔ سکھہ کارک کرم کو

دیوے بھیہ۔ ودوان یا دویہ گنوں کی پراپتی کیلیے

پرسوے - پریرنا ہیں
انشو نوہ - سوریہ چندر
باہ جھیام - بل ویریہ سے
پوشتنہ - پشتی کارک والیوکے
ہسنا جھیام - گرہن او تیاگ کے ہیتو ادان اور اپان سے
آ ددے - گرہن کرتا ہوں
ہنکم تیجاہ - تیکھشن تیج والا
ودِشتۂ - شترؤوں کا

اندر یہ - سوریہ کا
باہ - کرن سموہ
اسی - ہے
دکھشنہ - پرایت کرنے والا
سہیر بھرشتہ - انیک پرکار کے پداتھوں کو پکڑنے والا
شرت تیجاہ - انیک پرکار کے تیج والا
وایہ - ہیتو
اسی - ہے

میں انتریامی پریرنا کرنیوالے سب آنند کے دینے والے پرمیشور کی پریرنا میں سورج چاند اور ادھوریوؤں کے بل اور ویریہ سے اور پشتی کارک ہوا کے پکڑنے چھوڑنے کے ہیتو جو ادان اور اپان ہیں ان سے وددان یا دویہ سکھوں کی پراپتی کیلئے یگیہ کے سکھہ کارک کرم کو اچھے پرکار گرہن کرتا ہوں اور یہ کیا ہوا یگیہ سوریہ کا گرہن کرنے والا ہے۔ جسمیں انیک پرکار کے پداتھوں کو بچانے کی طاقت اور انیک طرح کا تیج ہے اور جس سورج کا تیکھشن تیج والا ہیتو ہے اس سے ہمکو انیک پرکار کے سکھہ پانے اور شترؤوں کا ناش کرنا چاہیئے۔

تشریح۔ اس منتر میں بہت سے امور قابل غور ہیں۔ اول یہ کہ تمام برہمانڈ میں قدرتی طور پر ہی یگیہ ظہور پذیر ہو رہا ہے وہ پرماتما کی پریرنا سے ہوا ہے حرکت کا آدی مول وہی بھگوان ہے انسان کو اسی آدرش کو لکھش رکھتے ہوئے یگیہ کرنا چاہیئے۔ دوم اس ہیتو کے بعد انسان کیلئے یگیہ کا سادھن ایک تو سوریہ چاند کی طاقتیں اور دوسرے ادھوریو لوگ یا ان کے نیک اوصاف ہیں۔ سیوم ان کے بعد یگیہ کیلئے ضرورت ہے پشتی کارک وایو کی یا عالموں کے اپنے نیک اوصاف کو عمل میں لانے کی۔ مادی یگیہ میں ہوا کا تعلق ہے جس کا گن ہے چھونا۔ جس کے ذریعے ایک جگہ سے دوسری جگہہ تک لیجانا یا پکڑنا و چھوڑنا ہوتا ہے

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

نیک افعال روپ یگیہ میں عالموں کا اپدیش یا دویا دان ہوا کی جگہ کام دیتا ہے اور اُسکے ذریعے نیکی کا قبول کرنا اور بدی کا ترک کرنا ہوتا ہے۔

انسان کا فرض بتایا گیا ہے کہ وہ ان سارے وسایل سے راحت بخش فعلوں کو قبول کرے اور ہر طرح کے سکھ پاوے مادی یگیہ میں سوریہ یا مادی آگ کے پرتی ندہی کے ارپن سب سامگری ہو رہی ہے۔ سوریہ اپنی کرنوں سے مادی پرمانوؤں کو کھینچ رہا ہے۔ بجلی اور آگ وغیرہ کے روپ میں اسکا نتیجہ کام کر رہا ہے اور جہاں سوریہ اپنی شعاعوں کے ذریعہ تمام پدارتھوں کو پچاتا ہے وہاں آگ معدے میں ساہت کھانوں کو ہضم کرتی ہے ایسے انیک وہار پہلے منتروں کی تشریح میں بتائے گئے ہیں۔ ان کے علاوہ یہاں یہ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ روحانی یگیہ کا آدھار وہ پاربرہم پرماتما ہے وہی سچے ارتھوں میں گیان کا سوریہ اور مادی سوریہ کا بھی روشن کنندہ ہے وید سے انیک پرکار کے علوم کرنوں کی طرح ظاہر ہو رہے ہیں

اگر انسان ان علوم کی دولت سے مالا مال عالموں کی صحبت سے فیض پائیں یا ان سب کے پرکاش کرنے والے عالموں کے عالم پرماتما سے سمادھی اوستھا میں یوگ حاصل کریں تو یقیناً انیک پرکار کے سکھ کیا سکھوں کی آخری حد یعنی موکھش کے آنند کو پہونچ سکتے ہیں۔ مادی آگ میں ہون کرنے سے ان بگھنوں کا ناش ہوتا ہے جو ہماری جسمانی صحت و طاقت کے راستے میں حائل ہوتے ہیں۔ لیکن آتمک یگیہ میں اپنے آپ کو اس پرم پتا پرماتما کے سمرپن کر دینے سے کام کرودھ لوبھ موہ اہنکار آدمی کے بگھن یا مغلوب الحواسی وغیرہ کا ناش ہوتا ہے۔ دنیاوی راجا کی حفاظت میں آنے سے چور ڈاکو وغیرہ دشمنوں سے بچاؤ ہوتا ہے۔ لیکن پرماتما کی شرن میں آنے سے اگیان اور اُسکی ساری اپج روپ شیطانی دشمنوں سے نجات ملتی ہے کاش کہ انسانی راحت و ترقی و کامیابی سے تعلق رکھنے والے تمام طرح کے نگھم وید آگیا کے مطابق آدرش رعیہ چل سکیں اور ہر پہلو سے گرتی ہوئی منش جاتی اعلے انسانی معراج کو پہونچ سکے

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

पृथिवि देवयजन्योषध्यास्ते मूल-
म्मा हिंसिषं ब्रजङ्गच्छ गोष्ठानं
वर्षतु ते द्यौर्बधान देव सवितः
परमस्यां पृथिव्याः शतेन पाशै-
र्योऽस्मान्द्वेष्टि यं च वयं द्विष्म-
स्तमतो मा मौक् ॥ २५ ॥

پرتھوی - دیویجنو شدھیاستے مُولمّاہم سیشم - برجنگچھ گوشٹھانم - ورشتُوتے دیور ودہان دیوسوِتہ - پرسیام - پرتھویام یشتیں پاشیریو - اسمان دویشٹیم چہ دیم دوشمستم تو ماموک - ۲۵

پرتھوی - زمین
دیویجن - عالموں کے یگیہ کرنےکی جگہ
اوشدھیا - ہون کے پدارتھ
تے - یہ
مُولم - ترقی کرنے والے اصل کو
ما - مت
ہنِشم - ناش کروں
برجم - پانی برسانے والے بادل کو

پرم - شترو کو
اسیام - اس (پرتھوی) میں
پرتھو یام - بھومی میں
یشتین - انیک
پاشیہ - بندھنوں سے
یہ - جو کوئی
اسمان - ہم لوگوں سے
دویشٹِ - دشمنی کرتا ہے

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

گچھہ - پراپت ہو	یم - جس سے
گوستھہانم - سوریہ کی کرنوں کے گنوں سے	چہ - اور
ورشتُ - برساتا ہے	ویم - ہم
تے - آپ (کی کرپا) سے	دوشمہ - دشمنی کرتے ہیں
دیوہ - سوریہ کا پرکاش	تم - اس کو
وداہان - باندھو	اتہ - اس (بندھن) سے
دیو - سوریہ وغیرہ جگت کا پرکاش کرنیوالا	ما - مت
سوِتر - راجیہ اور ایشوریہ کا دینے والا	مُوک - چھوڑو

(ترجمہ) اے سوریہ وغیرہ جگت کے ظاہر کرنے والے اور تمام ایشوریہ کے دینے والے پرمیشور آپ کی عنایت سے یہ جو عالموں کے یگیہ کرنے کی جگہ زمین ہے۔ اور یہ جو یگیہ میں کام آنے والی اوشدھی وغیرہ کی سامگری ہے۔ میں اس کے ترقی کرنیوالے اصل کا ناش نہ کروں۔ ہاں اس بھومی میں جس یگیہ کا میں انوشٹھان کرتا ہوں۔ وہ جل برسانے والے بادل کو پراپت ہو۔ وہاں جاکر وہ سوریہ کی کرنوں کے گنوں اور سوریہ کے پرکاش سے پوتر حالت میں زمین پر برسے۔

اسی پرکار ایسی کرپا کرو۔ کہ اس پرتھوی میں جو کوئی ادھرمی آدمی ہم نیک لوگوں سے عداوت رکھے۔ یا جس سے ہم نیک لوگوں سے عداوت رکھے۔ یا جس سے ہم نیک لوگ دشمنی رکھتے ہوں۔ وہ آپ کے نیائے یم و دھرماتما راجا سے انیک پرکار کے بندھنوں سے باندھا جاوے نہ اسے چھوٹ نہیں سکے (۵۰)

تشریح۔ ایشور تمام برائیوں۔ غلطیوں اور گناہوں سے پاک ہے۔ اس کی رچی ہوئی زمین کو قدرتاً نیک اعمال کیلئے ہی مخصوص سمجھا جا سکتا ہے۔ فعل مختار انسان اس خصوصیت کو نظرانداز کر کے غلطی گناہ یا جرم کا مرتکب ہوتا ہے۔ اسی طرح اناج بنسپتی جڑی بوٹی وغیرہ سامگری بھی قدرتاً نیک استعمال کیلئے مخصوص ہے۔ فعل مختار انسان اس استعمال کو نظرانداز کر کے گناہ کا مرتکب ہوتا ہے۔ اس لئے

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

وید کے ذریعے انسانوں کو اُپدیش دیا گیا ہے۔ کہ وہ زمین اور اس کے تمام سامان کو عالم لوگوں کے یگیہ کرنے کی جگہ یا ذریعہ سمجھیں۔ اصولی مطلب یہ کہ خدا کے احکام کو جاننے والے لوگ بھی اس جہان میں وہ عمل کرتے ہیں۔ جو قانون قدرت و رضائے الٰہی کے موافق ہیں۔

ہر شے کی اصلی مادی ہیئت ہر حالت میں غیر فانی ہے۔ اور ہر چیز کے شدہ حالت میں پیدا ہونے کے لئے لازمی ہے۔ کہ وہ لطیف حالت میں شدہ اور محفوظ ہو۔ ہون یگیہ سے یہ مدعا پورا ہوتا ہے۔ انسان نیچر کے منشا کے مطابق اُسے لطیف حالت میں آکاش میں پونچاتا ہے۔ جہاں ان پر دنیاوی آلائیشات و انسانی دستبرد کا اثر نہیں پڑ سکتا۔ یہی مطلب مول یا اصلی کو ناش نہ کرنے کا ہے۔ اور یہی مول ترقی پانے والا کہلاتا ہے۔ کیونکہ یہ انسان وغیرہ کے لئے کار آمد صورتیں اختیار کرتا ہے۔

اسی طرح دویا پر چار روپی دھرم یگیہ کے ذریعہ علم کے اصلی اصولوں کو عالم لوگ محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ ان سے بھی بڑھ کر عالموں کے لئے یگیہ بھومی جو یہ زمین ہے۔ اس پر رشی مُنی وہ اعلےٰ ترین یگیہ رچاتے ہیں۔ جس کا لازمی نتیجہ مول گیان یا وید کو محفوظ رکھنا ہوتا ہے۔ یہ جہان پُرش یوگا بھیاس دوارا مول وید کو شبدادا ارتھ سمیت اپنے آتما میں محفوظ کرتے یا اس کلیانی بانی کو کنٹھستھ کر کے وید کی رکھشا کرتے ہیں ؛

پس ادھیاتمک ارتھوں میں سچے باریک بین لوگ اس منتر سے یہ اپدیش پاتے ہیں۔ کہ تمام ترقیوں کا اصلی ذریعہ جو سچا گیان یا وید ہے۔ اس کو یوگ روپی یگیہ سے محفوظ رکھا جاوے۔ جس طرح ہون یگیہ کے ذریعہ مادی اشیا پرمانو روپ ہو کر ہیگمہ منڈل میں پونچتے ہیں۔ اور سوریہ کی کرنیں روشنی و حرارت کے اثرات سے اُن کو اصلی شدہ حالت میں لاتی اور بارش کے ذریعے انہیں زمین پر لا کر انسان وغیرہ کیلئے تمام ضروریات مہیا کرتی ہیں۔ اسی طرح یوگی جن ترک اور شردھا کی

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اگنی کے ذریعے سارے سنسکاروں کی شدھی کا یگیہ رچاتے ہوئے اُس آتمک سُوریہ یعنی گیان سروپ پرماتما کے پیتھار تھہ گیان روپی پرکاش سے شُدھ کرتے اور دھرم اپدیش روپی برشا کے ذریعے منش ماتر کے اندر پونچاتے ہیں۔

منتر کے دوسرے حصے میں یہ کامنا کیگئی ہے یا پرماتما کی طرف سے اپدیش دیا گیا ہے۔ کہ کوئی بھی پاپ یا برائی نہ رہے جس کا تدارک نہ کیا جاوے۔ جیسے اگنی سے جلا کر اور پرمانو روپ کر کے شدھی کی جاتی ہے۔ اُسی طرح دنڈ اور تاڑنا وغیرہ کی اگنی سے غلطیوں اور پاپوں کو انسان چھِن بھِن کرتے ہیں۔ مکان کی صفائی میں جہاں بے احتیاطی سے کسی حصہ میں غلاظت کو رہنے دیا جاوے وہیں مضر صحت بیماری کے اثرات کی گنجائش رہتی ہے۔ اسی طرح جس غلطی یا گناہ کے لئے سزا نہیں ملتی۔ وہ انسان کے بگاڑنے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ جو لوگ مانتے ہیں۔ کہ کوئی گناہ معاف ہو سکتا ہے۔ یعنی خدا کسی عمل کے لئے سزا نہیں دیتا۔ وہ اصلی پاکیزگی اور سُدھار کے مدعا سے ہی ناواقف ہیں۔ جھاڑو دیتے ہوئے۔ جیسے تمام کوڑا کرکٹ فرش سے ہٹایا جاتا ہے۔ اسی طرح اندرونی پاکیزگی کے لئے تمام گناہوں کو ڈنڈ یا تاڑنا کے جھاڑو سے پرے کرنا لازمی ہے۔ یہ آشا وید ادا کرتا ہے جب وہ جتاتا ہے۔ کہ پرماتما اپنے نیائے نیم سے تمام پاپوں کو ایک پرکار کے بندھنوں سے باندھتا ہے۔ تمام انسانی حیوانی و دوسرے قالب محض چھوٹے بڑے گناہوں کا ہی نتیجہ ہیں۔ ان جسمانی بندھنوں یا جیلخانوں کے اندر بند ہونا آتما ایشور کے اٹل نیموں کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر کوئی گناہ بغیر سزا کے چھوٹ سکے۔ تو اُس کا مطلب یہ نہیں۔ کہ خدا گناہگاروں کو خاص حالتوں میں مادی قالبوں کے اندر قید نہ کرتا۔ دوسرے لفظوں میں یہ کہ پاپیوں کو آزاد یا مکت یا نجات یافتہ کر دیتا۔ ایسی حالت میں احکام الٰہی کی تعمیل یا علم حقیقی یا عرفان وغیرہ غیر لازمی ہو جاتے۔ اور سارا نظام عالم درہم برہم ہو جاتا۔ اصول سب کا یہی ہو جاتا کہ نیک اعمال وغیرہ کی کیا ضرورت خدا چاہیگا۔ تو گناہگاروں کو بھی نجات دے

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

دیگا۔ یہی اصُول راجہ پر بھی عاید ہو گا۔ قید۔ جرمانہ۔ سزا بید۔ تمام جیلخانے سب چور ڈاکو بددیانت۔ زانی۔ دغا باز وغیرہ کے لئے مخصوص ہیں۔ اگر راجہ لوگ ان بندھنوں سے چوروں کو نہ باندھیں۔ یا سزا کے بغیر چھوڑ دیں۔ تو سارے ملک میں اندھیر مچ جاوے۔ یہ مانا کہ بعض حالتوں میں انسان کی محدود العلمی و محدود العقلی سے قاتلوں تک کو وعدہ معافی دے کر اصل جرموں کا سراغ لگایا جاتا ہے۔ لیکن غیر محدود علم اور طاقت کے مالک اس ایشور کے متعلق معافی دینا کسی بھی حالت میں قابل تسلیم نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اُسے گنہگاروں کا سراغ لگانے یا تفتیش کرنے میں کسی انسانی امداد کی ضرورت نہیں۔ پس مطلب صاف ہے کہ نہ باپ نہ اُستاد نہ راجا نہ عالم کوئی بھی اپنے سنتان یا شاگرد یا رعیت وغیرہ کی کسی بھی چھوٹی سے چھوٹی یا بڑی سے بڑی حرکت کو تاڑنا کے بغیر نجانے دیں ایسا کرنا ایشوری آگیا کے خلاف ہے۔ سچی محبت سچی ہمدردی و خیر خواہی کا تقاضا سدھار ہے۔ نہ کہ درگذر۔ پرماتما اس اصول کی پابندی کے لئے انسانوں کو ہدایت دیتے ہیں۔ کہ وہ یہ کامنا کیا کریں۔ کہ جو اُن سے دشمنی کرتا ہے۔ یا جس سے وہ دشمنی کرتے ہیں۔ وہ انصاف کے مطابق ضرور ہی سزا پاوے۔

لوگ اعتراض کرتے ہیں۔ کہ یہ خود غرضی ہے۔ کہ جس سے ہم دشمنی کریں۔ یا جو ہم سے دشمنی کرے۔ وہ سزا یاب ہو۔ دونو حالتوں میں اپنا ہاتھ اوپر رکھنا طرفداری پر مبنی بات ہے۔ لیکن درحقیقت یہ معترضوں کی اپنی بھُول ہے۔ دنیا میں نیک بد یعنی آریہ اور دشیو دو طرح کے لوگ ہیں۔ آریہ یا نیک لوگوں سے ہی ویدک دعائیں یا نیک خواہشات مخصوص ہیں بُرے لوگ نہ ایشور کی پرارتھنا کے ادھیکاری ہیں۔ نہ ان کی دعا قابل قبولیت ہے۔ ساتھ ہی جب کامنا یہ کی جاتی ہے۔ کہ ایشری انصاف کے مطابق ہمارے دشمنوں کو سزا ملے۔ تو اعتراض کی گنجائش ہی نہیں رہتی نیک لوگ ہی انصاف پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ کیونکہ انہیں یقین ہے۔ کہ سچا انصاف لازمی طور پر انہیں سکھ اور راحت کا نتیجہ دیگا۔ انصاف سے خوف ہمیشہ بد لوگوں

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کو ہوتا ہے۔ پس دونوں صورتوں میں آریہ لوگوں کی پرارتھنا پر طرفداری وغیرہ کا الزام نہیں لگ سکتا۔ نیک لوگوں کے دشمنوں کو سزا دینا نوع انسان کی حقیقی بہتری کے لیے لازمی ہے۔

ایک اور اعتراض یہ ہوتا ہے۔ کہ دو فقروں کا لکھنا غیر ضروری ہے۔ جو ہم سے دشمنی کرتا ہے۔ یا جس سے ہم دشمنی کرتے ہیں۔ لیکن اس میں بھی معترضوں کی بھول ہے اگر یہ کہا جاتا ہے۔ کہ جو ہم سے دشمنی کرتا ہے۔ وہ سزایاب ہو۔ تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ آریہ لوگ بدلہ لینے کے جذبہ سے متحرک ہو کر ایسی پرارتھنا کریں۔ لیکن سزا کا اصل مطلب سدھار یا ترقی اسی صورت میں پورا ہو سکتا ہے کہ بدلہ وغیرہ کا خیال نہ ہو۔ انسان اپنا فرض سمجھیں۔ کہ بُرے آدمی اور بُرے خیالوں کو جہاں بھی ہوں دُور کریں۔ بغیر اس کے کہ اُن کو کوئی تکلیف پہونچی ہو۔ نیک انسان سب کے دُکھ کو اپنا دُکھ سمجھتے ہیں۔ کسی نہ کسی کو سانپ ڈسیگا۔ اس لیئے ہر ایک کا فرض ہے۔ کہ اُس کا سر کچلیے۔ شیر وغیرہ درندہ جانور انسانی بستی کے نزدیک ہو۔ تو جو بھی اُس کا ناش کرتا ہے۔ وہ شور بیر اور کھشتری کہلاتا ہے پس مکمل پرارتھنا یا سچا اصُول یہی ہو سکتا ہے۔ کہ دونوں فقرات مذکور ہوں۔ جو نیک لوگوں سے دشمنی کرتا ہے۔ اور جس سے نیک لوگ دشمنی کرتے ہیں مطلب یہ کہ اگر کسی پاپی سے دُکھ نہ پونچا ہو۔ تو بھی نیک لوگ پاپیوں سے نفرت کرتے ہوئے اُن کا قلع قمع کرنے میں لگے رہیں۔

کئی لوگ یہ بھی کہتے ہیں۔ کہ دشمنوں کو باندھنے اور سزا دینے سے جسمانی سزائیں یا مار پیٹ وغیرہ کی ہدایت دینے سے وید میں سرکاری قانون یا اسلامی جہاد وغیرہ سے بڑھ کر کوئی اعلےٰ بات نہیں آئی۔ لیکن یاد رہے۔ وید میں بُرے لوگوں کو بُرائی سے روکنے یا سزا دینے کے مطلب میں جسمانی سزا کا ہی دخل نہیں۔ ویدک الفاظ کے جتنے موقعہ و محل کے مطابق لگتے ہیں۔ پرماتما بندھنوں میں ڈالتے ہیں۔ تو اُس کا مطلب مختلف قالبوں کا وسکھ دکھ کا ملتا ہے۔ دھرماتما اپدیشک یا عالم لوگ

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اگر بندھنوں میں ڈالتے ہیں۔ تو اس کا مطلب دل میں کسی کے متعلق بری رائے رکھنا یا عوام کی اچھی طرح رہنمائی کرنا ہے۔ کہ بروں کے ساتھ ان کے برتاؤ وسیع اور کھلے یا آزادانہ رہیں۔ ان سے لین دین وغیرہ میں کئی پابندیاں لوگ عاید کرتے ہیں۔ گورو ماتا پتا شاگرد اولاد کو سزا دیتے ہیں۔ تو زبانی تنبیہ و جسمانی سزا دونوں مقصود ہیں۔

ایسا ہی راجا کے لیے برائی کا تدارک کرنا سزا سے تازیانہ جرمانہ یا قید وغیرہ ہے۔ غرضیکہ محض جسمانی سزا یا قتل وغیرہ پر منتر کا مطلب محدود نہیں۔

अपाररुं पृथिव्यै देवयजनाद्वध्यासं
व्रजं गच्छ गोष्ठानं वर्षतु ते द्यौ-
र्बधान देव सवितः परमस्यां पृथि
व्याᳬं शतेन पाशैर्योऽस्मान् द्वेष्टि
यं च वयं द्विष्मस्तमतो मा मौक् ॥ अर-
रो दिवं मा पप्तो द्रप्सस्ते द्यां मा स्-
कन् व्रजं गच्छ गोष्ठानं वर्षतु ते द्यौ
र्बधान देव सवितः परमस्यां पृथि-
व्यां शतेन पाशैर्योऽस्मान् द्वेष्टि यं
च वयं द्विष्मस्तमतो मा मौक् ॥२६॥



اپا رُرم پرتھویئے دیوبجناودھیاسم برجنگچھ گوشتہانم درشتُ تے دیوُ وہان دیوسوتہ پرسیام پرتھویام شتیں باشیر۔ لواسمان دویشٹ یم چہ دیم دوشمستم توماموک۔ اروـ دِوم ـ ماہیتودرپ سیتے دیام ماسکن برجنگچہ گوشتہانم ورشت تے دینور دہان دیوسوتہ پرسیلم پرتھویام شتیں باشیر۔ لواسمان دویشٹیم چہ دیم دوشمستم توماموک۔ ۲۶

اپ (وودھیاسم کے ساتھہ)

اررُم بدخصلت دشمن انسان کو

پرتھویئے۔ پرتھوی میں

دیوبجنات۔ علم لوگ جس جدوجہد سے مادی یا عالم

وودھیاسم۔ اُگیان کی سنگت کو پہنچتے ہیں اس کو نا ہو

برجم اعلےٰ اوصاف جتانے والے کی سنگت کو

گچھہ۔ جاؤ۔ پراپت ہوؤ

گوستہانم۔ پڑھنے پڑھانے کا دیوہار بتانے والی

وید بانی

وِرشتُ۔ برساؤ

تے تمہاری

دیوُہ۔ پرکاشمان

وہان۔ باندھو

دیو۔ آنند داتا جگدیشور

سوِتہ۔ سب پرانیوں میں ستیہ پرکاش کرنیوالا

پرم۔ شترو کو

اسیام۔ اس

پرتھویام۔ پرتھوی میں

شتیں۔ بہت سے

اررو۔ ہے دُشٹ برش تو

دِوم۔ پرکاش۔ یا انتی

ما۔ مت

ہتیہ۔ پراپت ہو

درلبتہ۔ آنند دینے والا رس

تے۔ تیرا

دیام۔ آنند کو

ما۔ رمت

مکن۔ پراپت کرے

برجم۔ عالموں کا مطلوبہ نیک راستہ

گچھہ۔ جا۔ پراپت ہو

گوستہانم۔ پرتھوی کا ستہان

ورشتُ۔ برساویں۔ پورا کریں

تے۔ اس

دیوُہ۔ سورج کا پرکاش

وہان۔ باندھو

دیو۔ ویوہار کا ذریعہ

سوِتہ۔ سودیہ لوگ

پرم۔ شترو کو

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

پاشئیہ - بندھنوں سے اسیام - اس

ئیہ - جو پرتھویام - پرتھوی میں -

اسمان - ہم سے شستریتین - بہت

دویشٹ - دویش کرتا ہے پاشیہ - بندھنوں سے

یم - جسکو پتہ - جو

چہ - اور اسمان - ہم لوگوں سے

ویم - ہم دویشٹ - دشمنی کرتا ہے

دوشمہ - برا سمجھتے ہیں یم - جس سے

تم - اسکو چہ - اور

اتہ - اس سے ویم - ہم

ما - مت دوشمہ - کوپ کرتے ہیں

موچ - چھوڑو تم - اس کو

اتہ - اس سے

ما - مت

موک - چھوڑ دو

ترجمہ - ہے سرو آنند کے دینے والے جگدیشور! سب کے اندر ستیہ پرکاش کرنیوالے اس جہان میں لوگ جس جدوجہد سے اعلیٰ نعمتوں یا اعلیٰ عالموں کی صحبت کو حاصل کرتے ہیں - کرپا کرو - میں اس جدوجہد کو اچھی طرح کرسکوں - یعنی بدخصلت بدطینت دشمن کو یا اپنے کام کے راستے کی رکاوٹوں کو نیچا دکھاؤں - اور اعلیٰ اوصاف جتانیوالے سجنوں کی صحبت کو حاصل کروں - میں پڑھنے پڑھانے کا دیوتا جتانیوالی وید بانی کی اسرت ورشا کروں - میری اور میرے متروں کی وویا کی شوبھا سب پر ظاہر ہو

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

جو ہم سے عداوت رکھتا ہے یا جسے ہم لوگ بُرا سمجھتے ہیں ۔ اُس شترو کو میں اس جہان میں انیک پرکار کے بندھنوں سے باندھوں اور عام لوگ بھی اُنہیں باندھیں اور کبھی ان بندھنوں سے انہیں نہ چھوڑیں ۔

ہاں اسی طرح انہیں اُپدیش کرتے رہیں کہ ہے پاپی پرش تُو روشنی یا ترقی سے محروم ہے تجھے آنند دینے والے رس آنند حاصل نہیں ہونے دیتے ۔ اے نیکوں کا راستہ چاہنے والے انسانو! تم عالموں کی صحبت میں رہو ۔ جس طرح سُوریہ کی روشنی انترکِشش کو کھینچتی ہے اسی طرح ایشور و عالم لوگ تمہاری مرادیں پُوری کرتے ہیں ۔ جسطرح سنسار کا اُپکار کرنیوالا سُوریہ اس پرتھوی میں انیک بندھنوں کے ہیتو کرنوں سے کشش کرتا ہوا زمین وغیرہ گرّوں کو باندھتا ہے ویسے تم دشمنوں کو باندھو ۔ اور جو پاپی ہم لوگوں سے دشمنی کرتا ہے ۔ دیا ہم ہم کوپ کرتے ہیں اُس دشمن کو اس پرتھوی میں انیک بندھنوں سے باندھو اور کبھی اسکو مت چھوڑو

تشریح ۔ پہلے منتر میں ایشور ۔ عالم لوگ یا راجا سے مختلف قسم کی سزاؤں کے ذریعے گنہگاروں کے سُدھار ہونے کا بیان ہوا ۔ اس منتر میں اب یہ اپدیش دیا جاتا ہے کہ سُدھار کے لئے ہر ایک نیک یا بد انسان میں جذبہ موجود ہونا چاہیئے ۔ یعنی یہ سبکی ذمہ واری ہے ۔ کہ وہ سُدھار اور ترقی میں اپنا فرض ادا کریں ۔

ہر انسان میں یہ خواہش ہونی چاہیئے کہ عالم لوگ جس طرح پرِشرم کرکے اعلےٰ نعمتوں کو پاتے ہیں یا اپنے سے اعلےٰ عالموں کی صحبت سے علم کی دولت کو پاتے اور جہالت کی خرابی کو ہٹاتے ہیں ۔ اسی طرح میں بھی پُرشارتھ کروں ۔ اس پُرشارتھ کی ترکیب کیا ہے ۔ بُرے آدمیوں سے الگ رہنا ۔ اُن سے نفرت کرنا اور ہر طرح سے ایسا عمل کرنا کہ

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بدخصلت انسانوں کا بُرائی کے لیئے حوصلہ پست ہو۔ بُرے انسانوں
کے علاوہ اپنے کام کے راستے میں جو بھی وگھن ہوں خواہ اپنی کمزوری
سے خواہ کسی باہر کی سامگری کی خرابی سے۔ ان سبکو دُور کرتے
رہنا بھی اس اُپدیش میں شامل ہے۔ جہاں ان خرابیوں سے
ہر ان بچے یعنی بُری صحبت کا کسی طرح روادار نہ ہو۔ وہاں کامیابی
کے سارے وسایل حاصل کرنے چاہیئں۔ مثلاً عالموں کا ست سنگ
سارے سامانوں کا نیک استعمال کرنے کا گیان اور من کا اُومیلان
ہونا اسی ست سنگ سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ اس ست سنگ میں
سب سے اعلیٰ درجہ ایشوری گیان وید کے وچار میں مگن ہونا ہے
اس لیئے وید کا پڑھنا پڑھانا سُننا سُنانا کے ذریعہ ستیہ کی امرت
ورشا اپنے پر اور اپنے جیسوں پر جسطرح رہے۔ اسطرح کی کوشش
کرنا مقدم فرض ہے۔ اس فرض نے پُورا ہونے میں وِدیا کی سچی شوبھا
ہے اور آریوں میں کامنا ہونی چاہیئے۔ کہ نہ صرف ہماری بلکہ تمام عالموں
کی وِدیا کی ایسی ہی شوبھا ظاہر ہو یعنی کوئی بھی عالم علمی طاقت کو دوسروں
کے لیئے مفرت بناوے نا پاپی لوگوں کو جیسا کہ پہلے منتر میں کہا۔
مختلف وسایل سے سیدھا کرے جیسے سام دام ونڈ اور بھید
سے شترُوؤں کو نیچا دکھاتا ہے ویسے ہی آریہ لوگ عمل کریں۔
پھر یہ مغالطہ نہ رہے کہ قید وغیرہ یا دُوسری سزاؤں کے بندھنوں
سے پاپیوں کو نہ چھوڑنے کی جو ہدایت دیگئی ہے۔ اسکا یہ مطلب
نہیں کہ کوئی شخصیت ہمیشہ قید میں رہے بلکہ جب تک اُسکا سُدھار
نہ ہو۔ یا جتنا جس پاپ کے لیئے ونڈ ہوگیا ہو۔ تب تک یا انتہائی دُنڈ
یہاں مذکور سمجھا جاوے۔ ویدک سزا کا مدعا محض سُدھار و ترقی ہے
اسکا ثبوت اسی منتر میں موجود ہے۔ کہ وہ جن سے نفرت ہے یا جنہیں

بندھنوں سے باندھا جاتا ہے۔ اِن کو نیک لوگ اُپدیش بھی دیتے رہیں۔ ایک طرف تو ان کو قید وغیرہ سے دوبارہ ارتکاب جُرم سے روکنا دُوسری طرف اُپدیش کے ذریعہ اُن کے بُرے سنسکاروں کو کچلنا۔ دونوں طریقے ٹھیک طور پر کام میں لائے جاویں تو جرائم کا ناش عُمدگی سے ہو سکتا ہے۔

اُپدیش بھی کیا اُتم ہے کہ اسے پاپی پُرش دیکھ آزادی وغیرہ کی نعمتیں تم سے چھن گئیں علم وغیرہ سے گیان اور آنند ملتا ہے نیز آزادی میں جو کمائی کرکے یا حسب خواہش اشیائے عالم کو بھوگ کر جو سُکھ پایا جاتا ہے وہ سب تجھ سے دُور ہیں اس لیئے بدی کو چھوڑو اور نیکوں کا راستہ اختیار کرو۔ کسطرح عالموں کا ست سنگ کرکے۔ مثال دیکر سمجھایا ہے کہ جسطرح سُوریہ کے سنگ سے جہان منور ہوتا ہے اسی طرح ایشور اور عالموں کے سنگ میں انسانوں کو علم ملتا اور اسکے ذریعہ وہ اپنی خواہشات کو عملاً پُورا کرتے ہیں۔

خلاصہ مطلب یہ ہے کہ پاپی پرشوں کو ڈنڈ بھی ملے اور اُن کے آئیندہ کے سُدھار کا بھی پُورا انتظام ہو۔ نہ صرف پاپی انسان خود سُدھریں بلکہ نیکوں اور نیکیوں کے مخالفوں سے وہ نفرت کا جذبہ اپنے اندر پیدا کرکے اُن کو سُدھارنے میں ویسی ہی کوشش کریں جیسی ان کے لیئے کی گئی ہے۔

اسی طرح ودیا اور دھرم کے کاموں میں ہونیوالے بگھنوں کو دُور کرنا اور اُن کی ترقی میں معاون۔ علموں و دوسری سامگری کی قدر کرنا نیکوں کی کمی اور بدوں کی زیادتی نہ ہونے دینا۔ باہم محبت سے جسمانی اور رُوحانی طاقت حاصل کرنا اور سُکھ کے سامان مہیا کرنا نیک صحبت میں جانا اور بدصحبت سے بچنا کے ست اُپدیش اس منتر

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سے ملتے ہیں۔

गायत्रेण त्वा छन्दसा परि गृह्णामि त्रैष्टुभेन
त्वा छन्दसा परि गृह्णामि जागतेन त्वा
छन्दसा परि गृह्णामि ॥ सुक्ष्मा चासि शि
वा चासि स्योना चासि सुषदा चास्यूर्ज
स्वती चासि पयस्वती च ॥ २७ ॥

گایترین توا چھندسا پر گرھنام ترشٹبھین توا چھندسا پر گرھنام
جاگتین توا چھندسا پر گرھنام اسُو کھشا چاسِ شِوا چاسِ سیونا
چاسِ سُشدا چاسیُورجسوتی چاسِ پیسوتی چہ - ۲۷

گایترین - گایتری
توا - اسکو
چھندسا - چت کو پرپھلت کرنیوالے
پر گرھنام - سب پرکار سے مدد کرتا ہوں
ترشٹبھین - ترشٹبھ
توا - اسکو
چھندسا - آنند کا دینے والا
پر گرھنام - پکڑتا ہوں
جاگتین - جگتی سے
توا - اسکو

شوکھشا - تحشو بھایمان
چہ - اور
اس - ہوتی ہے
شیوا - منگل کے دینے والی
چہ - اور
اس - ہوتی ہے
سیونا - سکھ پیدا کرنیوالی
چہ - اور
اس - ہے
ششدا - سکھ سو قایم کرنیکے قابل
چہ - اور
اس - ہے

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

چھندسا - آنند کے پرکاش کرنیوالے ہے - اُور جسوتی - اتّ والی

پیر گرھنام { اچھی طرح سویکار کرتا ہُوں - چہ اور اس - ہوتی ہے

پیسوتی - قابل تعریف ہونے والی

چہ اور

ترجمہ - میں گایتری چھند سے گرہن کرتا ہوں - ترشٹپھ چھند سے اُسکو گرہن کرتاہوں - جگتی چھند سے اسکو گرہن کرتاہوں - اُپیا کرنے سے پرتھوی شوبھایان ہوتی ہے - منگل کے دینے والی ہوتی ہے سُکھ آتپن کرنیوالی ہوتی ہے - سُکھ سے سہتی کرنے کے قابل ہوتی ہے ان والی ہوتی ہے اور تعریف کرنیکے قابل ہوتی ہے :

تشریح - وید منتروں کو چھند کہتے ہیں - اسلیئے کہ وہ چیت کو پرپھُلت کرنیوالے اور جتنا ہی ان پر سوکھشم سے سوکھشم روپ سے وچار کرتے جاویں وہ آنند کے بڑھانیوالے ہوتے ہیں - یہ چھند علم عروض کے لحاظ سے گایتری - ترشٹبھ - جگتی آدی نام پاتے ہیں - ہر طرح کے یگیہ میں ویدمنتروں کا پاٹھ ہوتاہے - جس سے اس یگیہ کی حقیقت کا علم اور عمل دونوں ساتھ کے ساتھ چلتے ہیں - ادھیاتمک ارتھوں میں پتھاریہ اور تتوگیان - یا ایشور کے ساکھشات کے معنے لیئے جاویں - تو آتمارُوپی بھُومی آنند اور اُتساہ سے پرپھُت ہوتی ہے اور آتما میں وہ بل آتاہے جسکی بدولت سارے سنسار کے سُکھ پیش کیرتی آدی حاصل ہوتے ہیں - لیکن ترجمے کے الفاظ میں آدی ہوتک معنے لکھے گئے ہیں اور ان سے ہون یگیہ یا دیوہارک اُتم کرموں کا نتیجہ دکھایا گیا ہے - جیسے ہون ہوتاہے تو اُس سے وایو کی شُدھی ہوکر بیماریوں کی کمی اور صحت و طاقت کی زیادتی ہوتی اور خوبصورت سڈول انسان

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

رُوسے زمین پر دکھائی دینے سے سنسار کی شوبھا بڑھتی ہے
دُوسری طرف بارش وقت پر ہونے سے دُنیا سرسبزی سے شوبھایمان
ہوتی ہے تیسری طرف انسان کو سُکھ اور خوشی سے پرتھوی اپنے
اُوپر نواس کرانیکے قابل ہوتی ہے چوتھی طرف وہ ان اناج والی
ہوتی ہے۔ یعنی انسان کو زندہ اور قائم رکھنے کا سامان اسپر زیادہ
ہوتا ہے۔ یہی حالت ہے جسیں سنسار شکھی ہو سکتا یا پرتھوی کی
تعریف ہو سکتی ہے کہ ان۔ رس۔ پھل۔ بنسپتی۔ دودھ دینے
والے یا اور طرح سے انسان کے کار آمد حیوانات اور انسان سب
عمدہ حالت میں اسمیں موجود ہیں۔ یہی ارتھ کسی اور یگیہ پر بھی عاید
کرکے مفصل مطلب سمجھا جا سکتا ہے۔ مثلاً یا ٹھ شالا یا گورو کل
رُوپی یگیہ کو گائیتری آدی چھندوں کے اعلیٰ معنی کے مطابق لیا
جاوے تو جہاں گورو اور شش کے پاک تعلقات اور برہمچریہ
کے نیم پالن کرنے کے سُندر نظارے دکھائی دیتے ہیں وہاں
غائب الحواس سچے عالم رُوپ پھل اُس سے نکل کر گرہست
آشرم کو گلزار بنا دیتے ہیں۔ منتر ۲۸

पुत भूर स्यं विसृपो विर प्सिानुदा दाय पृथि
वीं आव दानु म ॥ या मैरंयँ म्य न्द्र मं सिस्व
धाभि स्त्ता मु चो रांसो ०पनु दिश्यं यज न्ते
मोद्दं सी रासं दय ह्रिष तो बधोसि १२८

پرا کرُو رستیہ دسرپو ورلین ندیا وا واپہ پر تھویم جیوانم
یامیرتشیچندرس سو دھا بھتنام۔ دھیر اسو اندسشیہ بھنتے
پرو کبتشی راسا دیہ دیشنتو وہ صوس منتر ۲۸

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

پُرا - پہلے
کرُوِرسیہ - سنگراموں میں یدہ کا
وِسیرپہ - یودھاؤں کا پربھاؤ
دکھانیکے قابل
وِرپسن - ہے مہاگنوان جگدیشور
اُوادااسے - اوُپر اُٹھاکر
پرتھوِیم - پرتھوی کو
جیووائم - جیون دینے والے
پدارتھ سے یکت
یام - جس
ایرین - راجیہ کیلئے پراپت کرتے ہیں
چیندرمسِ - چندر لوک کے نزدیک
یا اُنند میں ورتمان ہوکر
سوو ہابہہ - ان وغیرہ پدارتھوں سے یکت

تام - اُس کو
اُو - نشچیہ
دھیرآ - دھیر بدھی والے لوگ
اُندشیہ - حاصل کرنے یا
شُدہ کرنے کے لیئے
یجنتے - پوُجا کرتے ہیں -
پیروکھشنیہ - پداوتھوں کو سینچنے
والی کریاؤں یا پاتروں
آساوَدیہ - ستھاپن کریں
وِدِشتہ - دشمنوں کا
بدُھ - ناشش
امِ - ہو

ہے مہاگنوان جگدیشور - آپ نے ان وغیرہ پدارتھوں - پرانیوں کو جیون دینے والے پدارتھوں اور بہت سی پرجا والی جس زمین کو اوُپر اُٹھاکر چندر لوک کے نزدیک قایم کیا ہے - عقلمند لوگ نشچہ اسکو حاصل کرنے کو یگیہ کرتے ہیں ایسی کریا کرو کہ جیسے پہلے وقت میں ویریا لمان پرشوں کا پربھاو دکھانے کے قابل - دشمنوں کا ناشش کرنے والے سنگراموں میں راجیہ حاصل کیا جاتا تھا ویسے ہی ہم بھی پدارتھوں کو سینچنے والی کریاؤں سے اُسے ستھاپن کریں - جس سے دشمنوں کا ناشش ہوکر اُنند حاصل ہو - ۲۸

تشریح - اس منتر میں پہلے تو پرتھوی کے متعلق گیان دیا گیا ہے -

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کو انسان کی کار آمد اشیا سب پرتھوی سے پیدا ہوتی ہیں یعنی ان وغیرہ ہی نہیں ہر جاندار کو زندگی بخشنے والی چیزیں بھی پرتھوی میں ہیں۔ ساتھ ہی بہت سی پر جاتیں جانداروں کی پیدائش بھی پرتھوی سے ہوتی ہے۔ گویا تمام اجسام اور ان اجسام کی حفاظت و پرورش وغیرہ کے لیے جو ساگری چاہیئے وہ زمین سے پیدا ہوتی ہے

پھر یہ بتایا کہ زمین کو ہی سب سے نیچے نہ سمجھا جائے۔ یہ تو انترکھش میں ہے ایسے ہی چندر لوک اس کے نزدیک انترکھش میں ہے۔ اوپر اٹھانے کا مطلب صاف طور پر انترکھش میں ہونے کا ہے۔ اور چندر لوک آدی کا اس کے نزدیک ہونا یا ستاروں اور سوریہ وغیرہ کا ان کے نزدیک یا ایک لوگوں کے بیچ میں ہونا اس ایشور کی رچنا کی غیر معمولی صنعت کو ظاہر کرتا ہے۔ اور اسی سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب لوک کشش سے قایم ہیں۔ کیونکہ انترکھش میں ان لوگوں کا ہونا سوائے کشش کے ممکن نہیں ہو سکتا

عقلمند لوگ جو بڑے پورشارتھ اور یتن کر کے اس پرتھوی کو حاصل کرتے ہیں اس کا مطلب بھی صاف ہے۔ انسان کی کار آمد اشیا جن کے حصول پر اس کے سکھ اور کامیابی کا انحصار ہے۔ سب پرتھوی سے ملتی ہیں۔ اگر دھرماتماؤں کے پاس زمین نہ ہو تو کیسے کھیتی باڑی ہو کر ان اناج پیدا ہو سکے۔ سونا چاندی آدمی کانیں اور انیک طرح کے پھل وغیرہ کیسے ملیں۔ اگر دھرماتماؤں کے ادھکار میں قدرتی نظاروں سے مالامال تھا ایکانت سیوں کے قابل مقامات یا پہاڑ وغیرہ نہ ہوں تو کسطرح ایشور بھگت لوگ منشیہ جنم کو سپھل کر سکیں۔ پاپی اور راکشس لوگ جہاں رہتے ہوں۔ وہاں کھیتی باڑی یا پیداوار کے لئے کوشش کرنا۔ یا یگیہ میں کامیابی پانا کیسے ممکن ہے اس لئے عقلمندوں کا فرض ہے کہ وہ زمین کو اپنے ادھکار میں رکھنے کے لئے یگیہ کریں یعنی برہمچاری ہوں۔ وِدوان ہوں۔ سداچاری ہوں پورشارتھی ہوں وغیرہ۔

غالب الحواس اور سچے عالم لوگ مختلف طرح کی جدوجہد سے زمین کو انسانوں کے لئے سکھ کاری بناتے ہیں۔ کھشتری یا بلوان پرشوں کے خوف سے یا ان سے

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

لڑائی میں مغلوب ہو کر راکھشس یا چور وغیرہ یا ادھرماتما حملہ آور لیپت ہوتے یا امن اور
حفاظت عامہ میں مخل ہونے سے بچتے ہیں۔ اگرچہ جہالت میں پھنسے ہوئے انسان
فوجی لڑائیوں کے اصل مدعا سے ناواقف ہیں اور یہ جنگ برے نتائج لاتے ہیں لیکن
اصل غرض لڑائی کی محض ان حفاظت عامہ میں رخنہ انداز ہونیوالے تمام اسباب کا
قلع قمع کرنا ہی ہے۔ اور ہر زمانہ کے ودیا وردھان پرش اپنے بل سے دشمنوں کا
ناش کرکے پرجا کو سکھ سے جیون بتیت کرنیکا موقع دیتے آئے ہیں۔ یہ اس وید منتر
کے ذریعہ ایشور ہی کی آگیا ہے۔ اس پرکار کے یگیہ سے جب پرتھوی پر ادھکار ادھر
ماتماؤں کا ہوتا ہے تو عالم لوگ بے کھٹکے اس بھومی کے نواسیوں کو دھرموپدیش
روپی امرت جل سے سینچتے اور ان لوگوں کے اندرونی دشمنوں یعنی کام کرودھ وغیرہ
کو نیچا دکھاتے ہیں۔ تبھی عوام کو سکھ اور آنند ملتا ہے۔ اگر بدامنی ہو تو علم و دھرم کی
اشاعت نہیں ہوتی۔ اور اگر امن کی حالت میں دھرماتما و عالم لوگ ودیا اور دھرم
کی اشاعت نہ کریں تو لوگ عیاش اور بدکار ہو کر اپنی طاقتوں کا ناش کرتے
اور دکھ ہی دکھ پاتے ہیں۔ اس لئے اس منتر میں پرتھوی کو سورگ دھام بنانے کا
پورا سکیم دیا گیا ہے۔

प्रत्युष्टꣳ रक्षः प्रत्युष्टा ऽअरातयो निष्टप्तꣳ रक्षो नि-
ष्टप्ता ऽअरातयः ॥ ऽअनिशितोसि सपत्नक्षिद्वाजिनं
त्वा वाजेध्यायै सम्मार्ज्मि ॥ प्रत्युष्टꣳ रक्षः प्रत्यु-
ष्टा ऽअरातयो निष्टप्तꣳ रक्षो निष्टप्ता ऽअरातयः ॥
ऽअनिशितासि सपत्नक्षिद्वाजिनीं त्वा वाजेध्यायै
सम्मार्ज्मि ॥ २९ ॥

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

پرتیشٹم رکھشہ پرتیشٹا اراتیو نشٹم رکھشو نشتپتا اراتیہ -
اِن شٹوس سپتنکشش دواجنم تواواے دھیابی تمار جہم -
پرتیشٹم رکھشہ پرتیشٹا اراتیو نشٹیتم رکھشو نشتپتا اراتیہ -
اِن شتاس سپتنکھشش دواجنیم تواواج دھیابی تمار جہم

پرتِ اشٹم - ناش کو یا ڈنڈ کو پراپت ہوتے ہیں
رکھشہ - راکھش - امن میں خلل انداز لوگ
پرتِ اشٹاہ - نہول کئے جاتے ہیں -
آراتیہ - مخالفان حق - دھرم کے دروہی - پرتِ اشٹم - نیکنی کئے جاتے ہیں
نِ تپتم - پشیمان ہوئے یا پشچا تاپ کرتے ہیں - رکھشہ - دوسروں کی راحت کو نہ سہار نیوالے

رکھشیہ - راکھشس یا پاپی لوگ
نِ تپتاہ - دکھ پاتے ہیں
آراتیہ - دھرم کے مخالف لوگ
اِن شٹہ - بڑی بھاری فوج سے
اس - ہے
سپتن اکشت - دشمن کا ناش کرنے والے
واجنم - جنگ کو
توا - اس
واج ادھیابی - جنگ کے سامانوں کو
سم مارجنم } اچھے پرکار ٹھیک کرتا ہوں

پرتِ اشٹاہ - ناش کو پراپت ہوتے ہیں
اراتیہ - بداوصاف انسان
نشٹپتم - سرنگوں کئے جاتے ہیں
رکھشہ - پاپی لوگ -
نشٹپتاہ - پشیمان
اراتیہ - دکھ دینے والے انسان
اِن شتا - بڑے بڑے کاموں سے حاصل ہونیکے قابل
اس - سے
سپتن اکشت نقصوں یا دشمنوں کا ناش کرنیوالا
واجنیم - طاقتور فوج کو
توا - اس
واج ادھیابی - بہت سامانوں سے ظاہر کرنیکیلئے
سم مارجم } اچھی پرکار شدھ کرتا ہوں

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ترجمہ۔ میں اُس جنگ عظیم کے لئے طاقتور فوج کے واسطے جو سامان درکار ہیں ان کو اچھی طرح ٹھیک کرتا ہوں۔ کیونکہ اس کے ذریعے امن شکن اور مخالفان حق کیفر کردار کو پہونچتے ہیں۔ بداوصاف اور بدکردار لوگ دکھ اور سنتاپ پاتے ہیں نشچہ یہ فوجی طاقت سے بدخواہ دشمنوں کا ناش کرنیوالا ہے۔

میں طاقت ور فوج کو بہت ذریعوں سے ظاہر کرنے کے لئے اچھی اچھی شکھشا سے شدھ کرتا ہوں۔ کیوں کہ دوسروں کے سکھ کو نہ سہنے والے و بدفعل ان اس کے ذریعے نشٹ ہوتے ہیں۔ جو ایانہ ناو غیرہ کے مرتکب پاپی انسان یا مجنوں کو دکھ دینے والے فوج یا پولیس کی ہی طاقت سے خائف رہتے یا سدھرتے ہیں۔ میں بڑی کوشش سے حاصل و کامیاب ہونے والے یگیہ یا جنگ کو جو دشمنوں اور دشمنوں کا ناش کرنے والا ہے۔ ان آدمی پد ارتھوں یا سکھوں کے ظاہر ہونے کے لئے پاکیزگی سے شدھ کرتا ہوں۔

تشریح۔ اس منتر کے الفاظ دوبار دہرائے گئے ہیں۔ اس لئے کہ دو حالتوں کا اس میں ذکر ہے۔ ایک تو بدامنی کی بادشتوں اور پاپیوں کے طاقت و ریا حملہ آور ہونے کی حالت کا اور دوسرے نیک دھرماتماؤں کی فتح ہو کر امن کی حالت کا۔ پہلی حالت میں تو طاقتور فوج اس کے لئے شستر استر اور خوراک کا سامان وغیرہ شدھ اور کثرت سے فراہم کرنے کا اپدیش ہے اور اس پر عمل ہو تو مخالفین یا امن توڑنے والے حملہ آوروں کا ناش ہوتا ہے۔ اور جنگ ختم ہو جائے۔ تو چور ڈاکو۔ جواری زانی وغیرہ لوگوں سے رعیت کو تکلیفات پہونچتی ہیں۔ اس کا تدارک فوج اور پولیس کا مختلف ذریعوں سے رعب اور طاقت دکھلانے سے ہوتا ہے۔ کسی کو محض نمائشی خوف۔ کسی کو سزائے جسمانی کسی کو قید وغیرہ کا جو دنڈ ملتا ہے۔ یہ فوج اور پولیس کی ہی طاقت کا نتیجہ ہے۔ ورنہ اکیلے راجہ کے وجود میں یہ سزائیں دینے کی طاقت نہیں۔ یگیہ سے برشا ہوتی اور ان اناج پیدا ہوتے ہیں۔ ویسے جنگ سے امن ہو کر دیا اور دھرم کی ترقی ہوتی ہے

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ऋदित्यैरास्नासि विष्णोर्वेष्पोस्यूर्ज्जे त्वादब्धेन त्वा चक्षुषावपश्यामि ॥ अग्नेर्जिह्वासि सुहूर्देवेभ्यो धाम्ने धाम्ने भव यजुषे यजुषे ॥ ३० ॥

ادیتیے راسناس وشنور ولیشپوسیورج توا ادبدہین تواچکھشوشا دپشیام اگنیر جہواسِ سہور دیوے بھیو دہامنے دہامنے بھو یجشے یجشے

ادیتیے - زمین کے
راسنا - رس وغیرہ پیدا کرنے والے
اس - ہیں -
وشنوہ - ویاپک
ولیشپہ - زمین وغیرہ سب میں موجود
اُس - ہیں -
اورجے - پراکرم
توا - آپ کو
ادبدین - پریم سکھہ والے
توا - آپ کو
چکشوشا - وگیان سے
او پشیام - دیکھتا ہوں

اگنیہ - مادی آگ کے
جہوا - جہوا رُوپ
اس - ہیں
سہُوہ - قابل تعریف
دیوے بھیہ - عالموں کے لئے
وہامنے دہامنے - جگہ - نام اور جنم تین دہاموں کے حصول کیلئے
بھو - ہو جیے
یجشے یجشے - یجروید کے منتر منتر کا مطلب ظاہر ہونے کے لئے

ترجمہ - اجگدیشور! آپ اس زمین کے سب رس وغیرہ پیدا کرنے والے ہیں - آپ سب زمین وغیرہ اشیا میں ہر جا حاضر ناظر اور موجود ہیں - آپ مادی آگ کے مانند زبان روپ ہیں - عالموں کو ستھان نام جنم روپ تینوں دھام میں سکھہ روپ پیدا کرلاتے ہیں - آپ ہی قابل تعریف یا ستتی کرنے کے یوگیہ وہ ہستی ہیں جن سے

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

یجروید کے منتر منتر کا آشا پر کاشت ہوتا ہے اس لئے کر پا کیجئے کہ میں آپ کو گیان نیتر سے دیکھ سکوں۔

تشریح - اس منتر میں یگیہ کرنے والے یا نیکو کار انسان کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ تمام اشیا کو پیدا کرنے والے بھگوان کو کبھی نہ بھولیں۔ ان سے کام لیتے ہوئے ان کے بنانے والے کو ہر جگہ ساکشی یا حاضر ناظر سمجھیں یہاں تک کہ آگ سے زبان کی مانند جو شعلہ اٹھ رہا ہے اس میں بھی اوس کی شکتی کام کر رہی ہے۔ وہ عالم اور وہ پر ماتما لوگوں کو ان کی قابلیت کے مطابق اپنے جنم اور سکھ کے سامان و اعلیٰ بدویان دے کر سکھی کرتا یا مکتی دے کر آنند کا بھوگ کراتا ہے۔ اس لئے وہی محض وہی حمد و ثنا کے قابل ہے اسی کی حمد و ثنا سے آتما میں اس کے حصول کی لگن پیدا ہوتی ہے اور انسان اپنے اندر بھگوان کا ساکھشات کرتا ہوا یجروید کے منتروں کے اصلی راز کو سمجھتا ہے۔ یوگی پرش سمادھی اوستھا میں جو ویدک شبدوں کو ارتھ اور سمبندھ کے ساتھ دیکھتے ہیں اس کا بیان وید کے ان معنے خیز الفاظ میں بڑی کمالیت سے آگیا ہے۔

دوسرے معنی

چونکہ یگیہ رس وغیرہ اشیا کی پیدائش کی علت ہے اور تمام نیک کاموں میں شامل ہے۔ مادی آگ کی مانو زبان ہے اوصاف حمیدہ نیز نیکنام۔ مقام اور جسم کے حصول و یجروید کے منتر منتر کا مطلب جاننے کے لئے قابل قدر و تعریف ہوتا ہے اس لئے میں اسے سکھ پورک ان آنکھوں سے پر تیکش پرمان کے ساتھ دیکھتا ہوں یا یوں کہو کہ اسے زمین وغیرہ اشیا اچھے اچھے اوصاف جگہ جگہ و یجروید کے منتر منتر سے سِدّ ہونے کے لئے کام کی کامیابی سے دیکھتا ہوں

تشریح پہلے معنے میں الشور پرمنتر کے معنے لگا کر اسے ویاپک بتایا گیا تھا۔ ان معنوں میں منتر کو یگیہ پر گھٹا کر بتایا گیا ہے۔ کہ وہ یگیہ بھی تمام برہمانڈ کے ہر فعل میں شامل ہے مادی آگ کے ذریعے ہون یگیہ ہو۔ انجن آدمی نہیں بجلی وغیرہ سے کام لیا جاوے۔ نیک

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اوصاف حاصل ہوں۔ یش کیرتی۔ اچھی جگہ یا دیش۔ اعلیٰ یونی۔ وید کا گیان یجروید کے ہر ایک منتر کا صحیح مطلب جاننا یعنی کرم کانڈ کے ہر ایک مرحلے کو عملی طور پر حل کرنا سب کے لئے یگیہ کو ہی عمدگی سے کرنا ہوتا ہے۔ یگیہ کی قدر یگیہ کی تعریف کے بغیر کسی امر میں کامیابی یا سکھ نہیں مل سکتا۔ برہمچریہ کے ذریعہ غالب الحواس ہونا۔ گورو سے ودیا پراپتی کرتے ہوئے اس کی سیوا کرنا اس کی اگیا کا پالن کرنا۔ نیم پوربک محنت سے پڑھنا وغیرہ سب فعل عملی طور پر یگیہ کی ستتی و مہاتم کو ظاہر کرتے ہیں۔ نیک لوگوں کا سوبھاو ہی یگیہ روپ ہو جاتا ہے۔ اور وہ یگیہ کے نتائج کو ایسے عمدہ طور پر سمجھتے و جانتے ہیں جیسے آنکھوں سے کسی پدارتھ کو پرتکھش روپ سے دیکھا جاتا ہے انہیں کسی نیک کرم کے متعلق خواب میں بھی کبھی شک پیدا نہیں ہوتا۔

جہاں پہلے معنی میں الشعور کو آتما پرتکھش دیکھتا ہے گیان نیتروں سے۔ وہاں اس کے معنی میں پہچان آدمی آنکھوں سے برہمانڈ کے ذرے ذرے اور ہر چھوٹی بڑی حرکت میں یگیہ ہی یگیہ کو دیاپک دیکھتا ہے۔ جو گیان کے روپ میں یجروید کے ہر منتر میں موجود ہے

सवितुस्त्वा प्रसव उत्पुनाम्यच्छिद्रेण पवित्रेण सूर्य्यस्यरश्मिभिः सवितुर्वः प्रसव उत्पुनाम्यच्छिद्रेण पवित्रेण सूर्य्यस्य रश्मिभिः॥ तेजोसि शुक्रमस्यमृतमसि धाम नामासि प्रियन्देवानामनाधृष्टं देवयजनमसि॥३३॥

سوِتُستوا پرسوَ اُتپُناميَچھِدرین پوترین سُوريسيہ رشمِ بھِہ سوِتروہ پرسوَ اُتپُناميچھِدرین پوترین سُوريسيہ رشمِ بھِہ۔ تیجوسِ شُکرمسيمرِتمسِ دھام ناماسِ پریندیوانام ناوھرِشٹم دیویجنمسِ۔ ۳۱

سوِتہ - پرمیشور کے	رشم بھہ - اندرونی مطالب کے اظہار کرنیوالے اوصاف
توا - آپ کا	تیجبہ - روشن دل - گیانی
پرسوے - پیدا کیے ہوئے جگت مین	اس - ہیں
اُت پُنامِ } پوتر کرتا ہوں	شکرم - شدہ پوتر
اچھدرین مسلسل	اس - ہین
پوترین - پاک	امرتم - ناشش رہت - غیرفانی
سوریہ - سورج کی	اس - ہین
رشمِ بھہ - کرنوں سے	دہام - سب اشیا کا سہارا
سوِتہ - پرمیشور کے	نام - قابل تعظیم
وہ - تم گویا پرتیکش بیدار تھوں کو.	اس - ہیں
پرسوے - پیدا کیے ہوئے جگت مین	پریم - پیارے
اچھدرین مسلسل	دیوانام - عالموں کے
پوترین - پاکیزہ کرنیوالے	انادھرشٹم - کسی کے رعب میں نہ آنے کے قابل
سوریہ - نعمتوں کے محرک پران کے	دیویجنم - عالموں سے پوجا کیے جانیکے قابل
	اس - ہیں -

ترجمہ - یگیہ لگاتار سُوریہ کی روشن اور پاک کرنوں کے ساتھ مل کے ... پاکیزگی پھیلاتا ہے - اس یگیہ کرنیوالے کو میں عمدگی کے ساتھ پوتر کرتا ہوں - پرمیشور کے پیدا کیے ہوئے جگت میں مسلسل شدھی کرنے والے - نعمتوں کے حصول کے محرک پران سے اندرونی مطلب کو ظاہر کرنے والے گن سے تم لوگوں یا ان ظاہر بیدار تھوں کو پاکیزہ کرتا ہوں - ہے پرمیشور چونکہ آپ روشن بالذات - نیک پاک ناش سے رہت - سب اشیا کا سہارا - قابل تعظیم - عالموں کے پیارے - ان سے پوجا جانے کے قابل - کسی کے رعب میں نہ آنیکے لائق ہین - اس لیئے میں آپ کا ہی سہارا لیتا ہوں -

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

دوسرے معنے

چونکہ یہ یگیہ روشنی اور پاکیزگی کا ذریعہ نجات کی راحت کا باعث سب ان وغیرہ اشیاء کی پختگی کا موجب جل کا وسیلہ اعلیٰ اوصاف کی محبت بڑھانے کا سبب ہے کسی سے کھنڈن کیا جانے کے قابل نہیں، یعنی بدرجہ غایت اچھا اور عالم لوگوں کو پرمیشور کی پوجا کرانیوالا ہے اسلئے اس یگیہ سے میں پرمیشور کے پیدا کئے ہوئے اس جگت میں لگاتار نہایت پوتر یگیہ اور ایشور یہ کے پیدا کرنیوالے پرمیشور کے حقیقی علم کے ظاہر کرنیوالی صفت سے تم لوگوں کو پاک کرتا ہوں۔ یا ایشوریہ کے پیدا کرنیوالے سوریہ کی کرنوں سے پرتیکھش پدارتھوں کو شدھ کرتا ہوں۔

شرح :- اس منتر میں یگیہ ودیا کا پھل بتایا ہے۔ انسان جو ہون یا اشاعت تعلیم یا راج دھرم پالن یا تجارت کے زریعہ یگیہ کرتے ہیں وہ سوریہ کی کرنوں کی مانند وہ کریا سچے عالموں یا وید ودیا کے مطابق ہونے سے اعلیٰ اوصاف کے ساتھ تمام اشیاء وانسانوں کو پاک اور نیک بناتی ہیں۔ ان اناج تھا پھل وغیرہ پدارتھ سوریہ کی کرنوں سے عمدہ رس والے اور ہر طرح سے سکھدائی ہوتے ہیں ان سے جسم مضبوط تندرست اور طاقتور ہوتے اور اوصاف حسنہ سے نوع انسان سکھ اور شانتی سے مالا مال ہوتے ہیں۔ ایسا ہی پرمیشور کے اعلیٰ اوصاف کا دھیان روپی یگیہ وگیان یا عرفان اور علم حقیقی کا پرکاش آتما میں کرتا ہے۔

خاتمہ :- اس ادھیائے میں پرمیشور نے نوع انسان کو ہدایت کی ہے کہ نیک افعال میں تت پر رہو دھرماتماؤں کے شترو اور بے خیالات وجہالت کا ناش کر دو تمہارے علم و عمل کو بڑھاؤ۔ دھرم کے مطابق تکاؤ دھرم کے پالنے میں بے خوفی سے قائم رہو۔ سب کے ساتھ دوستی اور بھلائی کا سلوک کرو اور ویدوں سے علم اور اعلیٰ سکھشا حاصل کر کے اس سے بنی نوع انسان کو فیض پہنچاؤ پرمیشور کرے انسان ایسی اعلیٰ تعلیم کی قدر کر کے اپنی زندگی کو کامیاب بنائیں۔ اوم نم

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

خوشخبری

شہید اکبر پنڈت لیکھرام جی آریہ مسافر مرحوم کی بےنظیر عالمانہ و محققانہ کتب کی خوبیوں سے کون انکار کر سکتا ہے
جس عرقریزی اور جانفشانی سے دنیا بھر کے مذاہب کی چھان بین آپنے کی ہے اور مذہبی محققوں و تحقیق کے حق ولدادوں کے لئے
تصنیفات مہیا کی ہیں وہ ہرشی دیانند کے بعد آپ ہی کا حصہ تھا۔ یقیناً آپکی تصنیفات کا بغور مطالعہ کرنے سے کٹر مسلمان کو بھی زبردست دہکا ویدک
دہرم کی شرن میں لا ڈالتا ہے۔ لیکن ابتک یہ بیش قیمت تصنیفات صرف اردو میں شائع ہوئی تہیں اس لئے ہندی داں پبلک ان سے فائدہ نہ
تھی۔ آج کل مذہبی کتب کا مطالعہ بالخصوص ہندی بہاشا میں ہے اس لئے اس نہایت مشکل اور محنت طلب کام کو ہزار ہا روپیہ خرچ کر
پورا کرنیکا نشچہ کیا گیا ہے تکذیب براہین احمدیہ جیسی ضخیم کتاب کا پہلا حصہ چھپ بہی چکا ہے جسے ہندی داں اور مذہبی معلومات سے مالامال ہونیکے خواہشمند
استری پرش آریہ ساہتیہ پستکالیہ دہلی سے عہ فی جلد پر خرید سکتے ہیں۔ پنڈت لیکھرام جی کی کل ۳۳ کتابیں اردو ناگری لباس میں
دیگرے جلد سے جلد شائع کی جائیں گی تمام کتب کی قیمت عہ روپیہ ہوگی پیشگی عہ

ویدک سدہانتوں کی دیاپکتا

مذاہب کے جہوٹے دعاوی کا اس میں قلع قمع کیا اور ویدک سدہانتوں کے عالمگیر ہونیکا پورا پورا ثبوت دیا گیا ہے معلومات کا
خزانہ حقیقی معنوں میں تحقیق حق جس کا نشانہ ہے۔ اسے پڑھکر کوئی بڑا ضدی یا متعصب شخص ہی ویدک دہرم کے مقابلہ پر کسی مذہب کو وقعت
دے سچ پوچھو تو اس سے صداقت کا ہر متلاشی وہ بیش قیمت رہنمائی پا سکیگا جو بنی نوع انسان میں حقیقی یگانگت لانے یا گمراہی سے بچا کر
صراط المستقیم پر چلانیکی قابلیت دیگا عموماً ہر شخص بلا لحاظ مذہب ملت اور خصوصاً ہر ایک آریہ پرش اس ایک کتاب سے وہ فائدہ حاصل
کر سکتا ہے جو صدہا اور کتب سے نہیں پا سکتا۔ قیمت فی جلد ۸/

مرزائی دام فریب (باوا نانک صاحب پر حملہ)

یہ وہ معرکتہ الآرا کتاب ہے جسمیں باوا نانک صاحب کا مذہب نامی کتاب کا وندان شکن جواب دیا گیا ہے اس سے ہر شخص کو یقین ہو جائے گا کہ
مرزائی لوگ آجکل کسطرح جہوٹ اور بناوٹ کی تحریروں کو شائع کرکے مذہبی تحقیقات کا دم بہرتے ہیں سکہہ لٹریچر کے مستند اور مشہور
حوالہ جات دیکر واضح کیا گیا ہے کہ شیخ محمد یوسف صاحب مصنف کتاب ہذا نے باوا نانک صاحب کے مذہب کی بابت شروع سے
پبلک کو مبالغہ دینے کی کوشش کی ہے کہ باوا نانک صاحب کا مذہب اسلام تہا۔ مصنف کے ۱۲۷ جہوٹ نمبروار لکہے گئے ہیں اور اس کی
تمام مضامین کے متعلق سچے اور مدلل جوابات سے اس طرح روشنی ڈالی گئی ہے کہ آئندہ کوئی مسلمان تو کیا خود مرزائی بہی باوا
نانک صاحب کی ذات پر اس قسم کے حملے کرنیکی جرات نہ کر سکیں گے۔ کتاب ہر لحاظ سے قابل دید ہے۔ فی جلد قیمت ۸/

باوا نانک صاحب اور دین اسلام۔ اس میں نمبروار ۱۰۱ ثبوت اس بات کے دیئے گئے ہیں کہ باوا
صاحب ہرگز ہرگز مسلمان نہ تھے۔ یہ اس مضمون کی جامع اور فیصلہ کن بحث ہے۔ قیمت فی جلد چار آنے ۴/

ملنے کا پتہ منیجر آریہ ساہتیہ پستکالیہ حوض قاضی شہر دہلی

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri

192

ML
113.

13

6.

CC-0 Shri Krishna Museum Kurukshetra. Digitized by eGangotri